دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

پہلی فصل: خمس کے حساب اور ادائیگی سے مربوط مسائل 2
خمس کی ادائیگی کا واجب فوری ہونا 2
خمس کو الگ کرکے رکھنا کافی نہیں 3
خمس کے حساب کتاب اور اس کی ادائیگی کا طریقہ کار 4
مالی سال 12
خمس کا ولی امر 15
خمس پر مصالحت، فرصت لینا یا دست‌گردان کرنا 17
خمس کی ادائیگی میں وکالت 20
پہلی فصل کے اہم اور چیدہ چیدہ نکات 21
فصل دوّم: خمس کے موارد 23
1. سال کے اخراجات سے باقیماندہ آمدنی 23
قرض دیا ہوا مال 26
2. سرمایہ اور اس کا منافع 29
3. حرام مال سے مخلوط حلال مال 37
4. معدنیات 38
5. دفینہ 39
دوسری فصل کے اہم نکات خمس واجب ہونے کے موارد 40
تیسری فصل: وہ چیزیں جن پر خمس واجب نہیں ہے 43
1. تحفہ اور ہدیہ کے طور پر ملنے والا مال 43
2. مہریہ پر خمس 47
3. میراث میں ملے سکے اور خمس 48
4. وقف کے ذریعے حاصل شدہ مال پر خمس 49
5. نفقہ کے ذریعے حاصل شدہ مال پر خمس 50
6. انشورنس کمپنی کی طرف سے وصول شدہ رقم پر خمس 51
7. دیت پر خمس 52
8. مخمس اموال کا حکم 53
9. صرف شدہ اخراجات پر خمس 54
۱۰۔ قرض اور قرض کا مال 66
11. مستقبل قریب میں سالانہ اخراجات کے لئے اداشدہ مال 70
تیسری فصل کےاہم اور چیدہ چیدہ نکات خمس کے مستثنیات 72
چوتھی فصل: خمس کے مصارف اور اس کے مستحقین 74
چوتھی فصل کا خلاصہ اور اہم نکات خمس کے مستحقین او ر مصارف 77
پانچویں فصل: خمس لگنے کے بعد مال میں دخل اور تصرف 78
پانچویں فصل کا خلاصہ اور اہم نکات خمس لگنے کے بعد مال میں تصرف 81
چھٹی فصل: خمس کے متفرق مسائل 82
نابالغ او رمجنون افراد کا خمس 84
چھٹی فصل کا خلاصہ اور اہم نکات خمس کے متفرق مسائل 86
چند اصطلاح کی وضاحت 87

خمس کی ادائیگی کا واجب فوری هونا

خمس کی فوری ادائیگی کے واجب ہونے سے مراد

س 1: کیا خمس کی ادائیگی واجب فوری ہے؟ یعنی جو شخص سال مکمل ہوتے ہی خمس کو الگ کرکے رکھے، کیا اس کے لیے ضروری ہے کہ اسےفوراً اپنے مرجع تقلید تک پہنچا دے؟ نیز اگر خمس کو الگ کرنے اور ادا کرنے میں عرفی طور پر فاصلہ واقع ہوجائے تو کیا اس میں کوئی اشکال ہے؟

جواب: خمس کی ادائیگی واجب فوری ہے۔ اگر فوری طور پر ادا کرنا مشکل ہو تو وہ ٹیلی فون وغیرہ کے ذریعے اجازت لے کر مشکل دور ہونے تک تاخیر کرسکتا ہے۔

خمس کی ادائیگی میں تاخیر

س2: خمس کی ادائیگی کو آئندہ سال تک ملتوی رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: خمس کی ادائیگی کو خمس واجب ہونے کے سال سے لے کر اگلے سال تک روکے رکھنا جائز نہیں ہے۔ اگرچہ وہ جب بھی اسے ادا کرے واجب ادا ہوجاتا ہے۔

س3: جو خمس تاخیر کے ساتھ ادا کیا جائے کیا اس پر جرمانہ بھی عائد ہوتا ہے؟

جواب: اگرکوئی گزشتہ سال کا خمس رواں سال کی آمدنی سے ادا کرے تو واجب ہے کہ نئے سال کے آمدنی کا بھی خمس کا حساب کرے۔[1]

1 - یعنی اس سال کی آمدنی سے گزشتہ سال کا خمس دیا جائے تو جس پیسے سے گزشتہ سال کا خمس نکالنا چاہتا ہے پہلے اس کا خمس نکالنا چاہیے۔مثلا پچھلے سال کا خمس 20ہزار تومان ہو اور وہ شخص چاہتا ہو کہ اس سال جو25ہزار تومان اس کے ہاتھ آیا ہے اسی میں سے گزشتہ سال کا خمس دیاجائے تو اسے پہلے 25 ہزار میں سے 5ہزار خمس کے طور پر دینا چاہیے پھر بقیہ 20ہزار تومان سے گزشتہ سال کاخمس نکالنا چاہیے۔

خمس کو الگ کرکے رکھنا کافی نہیں

دونوں سہموں (مال امام و مال سادات) کی فوری ادائیگی

س4: جب خمس کی ادائیگی کا وقت ہو جائے تو کیا فائدے سے خمس کو الگ کرکے مختصر مدت (مثال کے طور پر دو ہفتے) کےلئے مجتہد کے نمائندے کو پانے تک خمس کو اپنے پاس محفوظ رکھنا جائز ہے؟

جواب: سال مکمل ہوتے ہی خمس ادا کرنا ضروری ھے مگر یہ کہ (نمائندوں تک) رسائی میسر نہ ہو۔خمس کو الگ کرکے رکھنا تاخیر سے خمس کی ادائیگی کو جائز قرار دینے کا سبب نہیں بن سکتا۔

الگ کئے ہوئے خمس میں تصرف

س5: میں نے سال مکمل ہوتےہی خمس کو الگ کرکے رکھ دیا لیکن اس میں سے تھوڑا بہت اس نیت سے خرچ کیا کہ اس کا متبادل فراہم کروں گا۔ کیا یہ "حبس" (روکے رکھنا) شمار ہوتا ہے؟ اگر ہوتا ہے تو یہاں میری ذمہ داری کیا ہے؟

جواب: خمس کو صرف الگ کرنے سے ادائیگی کی ذمہ داری ساقط نہیں ہوتیہ لہذا اس مال میں تصرف کرنے کا حکم دوران سال دوسری آمدنی میں تصرف کرنے کے مترادف ہے۔ لہذا جونہی سال مکمل ہوجائے تو اس کا خمس (پانچواں حصه) مجتہد یا وجوہات شرعیہ کے لیے مجتہد کی طرف سے معین نمائندے تک پہنچا دینا چاہیے یا مزید تاخیر کے لیے ان سے اجازت لینی چاہیے۔

س6: میں نے گزشتہ سال کچھ رقم خمس کے طور پر الگ کرکے رکھی تھی تاکہ قم میں موجود رہبر معظم کے دفتر میں جمع کیا جاسکےلیکن کسی چھوٹے شہر میں گھر کے لین دین میں اسے میں نے بیعانہ کے طور پر پراپرٹی ڈیلر کو دے دیا۔ اس صورت میں کیا مجھے رہبر معظم سے اجازت لینی پڑے گی

جواب:جب تک خمس کے مال کو مجتہد یا اس کے نمائندے تک نہ پہنچایا جائے تب تک یہ مال خمس میں شمار نہیں ہوگا۔

خمس کے حساب کتاب اور اس کی ادائیگی کا طریقہ کار

خمس کی ادائیگی کا وقت ھونے سے پہلےبہت زیادہ رقم کا حاصل ھونا

س7: خمس کی ادائیگی کا وقت آنے سے پہلے کسی کو اس کی ضرورت کے مطابق اچانک بہت زیادہ رقم مل جائے (جہاں وہ کام کیا کرتا تھا وہاں سے یا گھر کے رہن کے طور پر) کیا اس پیسے کا خمس بقیہ پیسے کے ساتھ نکالا جائے یا اس کا خمس الگ سے ایک سال مکمل ہونے کے بعد ادا کیا جائے؟

جواب: مجموعی طور پر اسی سال کی آمدنی میں اسے شامل کیا جائے اورجو مال (مؤنہ) [1] سے بچ جائے اس پر خمس واجب ہوگا۔ البتہ وہ رقم جو کرایہ دار سے گھر کے رہن کے طور پر وصول کیاجاتا ہے درحقیقت قرض ہے۔ لہذا اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

ہر آمدنی کا الگ خمس نکالنا

س8: جو شخص اپنی ہر آمدنی کےلئے خمس کا الگ الگ وقت مقرر کرتاہے، کیا اس شخص کے لیے جائز ہے کہ کسی آمدنی کی منفعت کاخمس ان منفعتوں سے ادا کرے جن کا ابھی سال مکمل نہیں ہوا ہے؟ اگر وہ یہ جانتا ہو کہ یہ آمدنی ایک سال مکمل ہونے تک اسی حالت میں رہےنیز اس میں سے کچھ سالانہ اخراجات کی مد میں خرچ نہیں ہوگاتب اس کا حکم کیا ہوگا؟

جواب: جب بھی کسی آمدنی کی منفعت کا خمس دوسری آمدنی سے دینا ہو تو اسے چاہیے کہ جو رقم خمس کے عنوان سے ادا کیا جارہا ہے، اس کا بھی خمس نکال لے۔ اسی طرح وہ آمدنی جو روز مرہ کے امور میں خرچ نہیں ہوتی ،ان میں خمس دینے والے کو اختیار حاصل ہے کہ اس آمدنی کے ملتے ہی اس کا خمس ادا کرے یا سالانہ خمس کی ادائیگی کے وقت کا انتظار کرے۔

مکلف کا خود سے خمس کا حساب کرنا

س9:کیاکوئی شخص اپنے مال کےخمس کا حساب و کتاب خود کرسکتا ھے تاکه اس کے بعد یہ خمس آپ کے وکیلوں تک پہنچا دے؟

جواب: ایسا کرنے میں کوئی اشکال نہیں ھے۔

زمین کے خمس کی ادائیگی، اس آمدنی سے جس کا خمس نہ نکالا گیا ہو

س10: کسی کے پاس کوئی ملکیت (گھر یا زمین) ہے جس پر خمس واجب ہوچکا ہے۔ کیا اس کا خمس سالانہ آمدنی سے ادا کیا جاسکتا ہے؟

جواب: اگر وہ سالانہ آمدنی سے اس کا خمس ادا کرنا چاہے تو اس مال کا بھی خمس نکالنا ہوگا۔

مال کے جس حصے میں کمی واقع ہوئی ہے، اس کا خمس اس مال سے دینا جس میں اضافہ ہوا ہے

س11: گذشتہ سال میں نے اپنے اموال کا حساب کیا اور خمس کی ادائیگی کا وقت بھی معین کیا اس وقت میرے پاس 98اٹھانوے بھیڑ تھے جن کا خمس میں دے چکا تھا۔ ان کے علاوہ میرے پاس تھوڑے پیسے تھے اور ایک موٹر سائیکل تھی۔ فروخت کرنے کے باعث میری بھیڑوں میں کمی واقع ہوگئی لیکن پیسوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اس وقت میرے پاس 60 بھیڑوں کے علاوہ تھوڑی رقم بھی ہے۔ کیا اس وقت مجھ پر ان پیسوں کا خمس نکالنا واجب ہے یا صرف اسی کا خمس ادا کروں جو اضافہ ھوا ہے ؟

جواب: اگر موجودہ بھیڑوں سمیت نقد اموال کی مجموعی مالیت اس سے قبل خمس دئے ھوئے پہلے 98 اٹھانوے بھیڑوں اور نقد رقم سے زیادہ ہو تو صرف اسی اضافے پر خمس واجب ہے۔

خمس ادا کیے ہوئے مال سے گھریلو ضروریات کی خریداری

س12: جو شخص ہر آمدنی کے ھاتھ آتے ہی اس کا خمس ادا کرتا ہووہ اگر اسی رقم سے لوازمات زندگی مثلا کھانے پینے، پہننے کی چیزیں اور کتابیں وغیرہ خریدے تو کیا ایک سال مکمل ہوجائے تو ان پر خمس واجب ہے؟

جواب: ان پر خمس واجب نہیں ہے۔

ایکسچینج میں حصص کی قیمتوں میں کمی کا مسئلہ

س13: میں نے دو سال پہلے 5ملین تومان قرض لئے اس رقم سے میں نے حصص خرید لئے۔ جونہی میں نے حصص خرید لئے ان کی قیمت گر کر تین ملین تومان تک آگئی اور قرضے کی قسطیں بھی ختم ہوگئیں۔ اب مجھے پانچ ملین کا خمس نکالنا ہوگا یا تین ملین کا؟

جواب: تین ملین کا خمس نکالنا کافی ہے۔

خمس کی ادائیگی کے لیے ہر سال کی آمدنی کا دوسرے سال کی آمدنی سے موازنہ

س14: میں اب تک اس طریقے سے اپنے سالانہ خمس کا حساب کرتا آیا ہوں: میں اپنی پہلی آمدنی کو خمس کی ادائیگی کے لیے آغاز سال قرار دیتا ہوں۔بعد ازاں ہر آنے والے سال پیسوں کی صورت میں یا کھانے پینے کی چیزوں وغیرہ کی صورت میں جو چیزیں بچ جاتی ہیں، ان کو گزشتہ سال کی آمدنی سے موازنہ کرتا ہوں۔ اس میں سے جو اضافہ سامنے آتا ہے اس کا میں خمس ادا کیا کرتا ہوں۔ کیامیرا یہ طریقہ درست ہے یا نہیں؟

جواب: آپ کا بیان کردہ طریقہ گزشتہ چیزیں خرچ ہونے اور باقی نہ ہونے کی صورت میں درست نہیں۔ لہذا (اس صورت میں) بغیر کسی کمی بیشی کے تمام چیزوں کا خمس نکالا جانا چاہئے۔

زمین کا خمس اسی زمین سے ادا کرنا

س15: میں اپنی جائیداد کا خمس ادا کرنا چاھتا ھوں اس کے فروخت ہونے تک خمس دیے بغیر نہیں رہنا چاہتا۔ میں ابھی ہی اس جائیداد کے ایک حصے کو خمس کے طور پر دینا چاہتاہوں۔ اب فروخت کے وقت اس کی قیمت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ فروخت کے لیے معین کی ہوئی جائیداد کا خمس کس قیمت کے مطابق معین کروں؟

جواب: آپ اس جائیداد کو مرجع تقلید کے نمائندے کی اجازت کے ساتھ موجودہ قیمت کے مطابق اسی زمین سے حساب کرسکتے ہیں۔

سالانہ خمس کے دن چیک صادر کرنا

س16: اگر کوئی شخص ایسا چیک صادر کرے جس کی تاریخ سالانہ حساب کا دن ہو تو اس چیک میں موجود رقم کو کس سال کے خمس میں شامل کیا جائے؟

جواب: اگر اسی سال کے اخراجات کے قرضے میں یہ شمار ہوتا ہو تو اسے استثنی کیا جاسکتا ہے۔

مرنے والے کے خمس کا حساب

س17: اگر کوئی شخص خمس کا سالانہ حساب کرنے کا وقت پہنچنے سے پہلے مرجائے تو اسی سال کے درمیان جو فائدہ اسے ملا ہے کیا اس کا خمس نکالنا واجب ہے جبکہ اس کے چھوٹے بچے بھی ہیں؟

جواب: اس کے مرنے کادن ہی اس کے خمس نکالنے کا آخری دن شمار ہوگا۔ لہذا اس سال کی آمدنی کا خمس نکالنا ہوگا۔

دکان کے سامان کا خمس نکالنے کا طریقہ

س18: براہ مہربانی بیان کیجیے کہ دکاندار کے لیے خمس کی ادائیگی کا آسان ترین طریقہ کون سا ہے؟

جواب: سالانہ خمس کے وقت تمام اشیاء اور رقوم کا حساب و کتاب کیا جائے اور ان کی قیمت معین کی جائے۔ پھر ان کی مجموعی مالیت کا اصل سرمائے سے موازنہ کیا جائے۔ اگر اصل سرمائے سے کچھ اضافہ نکل آئے تو وہ فائدہ حساب ہوگا اور اس کا خمس دینا ہوگا۔

س19: سالانہ خمس کا حساب کرتے وقت دکان کے اندر موجود سامان کی قیمت لگانا مشکل ہے۔ لہذا اسے کیسے حساب کیا جائے؟

جواب: ممکنہ صورت میں دکان کے اندر موجود چیزوں کی قیمت کو معین کرنا واجب ھے تاکہ اس سال کی آمدنی معلوم کرکے اس کاخمس نکالا جائےخواہ اندازہ لگانے کی صورت میں ہی کیوں نہ ہو۔

س20: میں دکاندار ہوں ہر سال رقوم اور دوسری چیزوں کے خمس حساب کیا کرتا ہوں۔ چونکہ بعض چیزیں سالانہ خمس کا وقت پہنچنے تک بیچی نہیں جاتیں ۔ کیاان کا خمس سال کے آخر میں بیچنے سے پہلے ہی واجب ہے یا یہ کہ اسے بیچنے کے بعد اس کا خمس دیا جائے؟ اگر خود اسی چیز کا خمس نکالوں پھر اسے بیچ دوں تو آئندہ سال خمس کا حساب کیسے کیا جائے؟ اگر وہ فروخت نہ هوں اور ان کی قیمت میں تبدیلی واقع ہوجائے تو اس کا حکم کیا ہے؟

جواب: جو چیز سال خمس کےآخر تک پڑی رہے اور اس کے لیے کوئی گاہک نہ ملے ـتو اس کی اضافہ شدہ قیمت کا خمس دینا واجب نہیں ہےـبلکہ جب بھی وہ بکے تب اس سال کے خمس میں اس کے فائدے کا خمس بھی دینا ہوگا، لیکن وہ چیزیں جن کی قیمت بڑھ گئی ہیں اور سال کے دوران خریدار بھی میسر آئے لیکن آپ نے زیادہ فائدہ کمانے کی خاطر انہیں نہ بیچا ہو تو سالانہ خمس کی ادائیگی کا وقت پہنچتے ہی اضافی قیمت کا بھی خمس نکالنا ہوگا۔ اس صورت میں سالانہ خمس کی ادائیگی کے وقت اضافی قیمت کا خمس اداهونے کے بعد، آئندہ سال اسے استثنا کیا جائےگا۔

س21: میں کاروبار کرتا ہوں اور میں نے اس کا آغاز ایک سال تین ماہ پہلے کیا ہے۔ لہذا خمس سے متعلق میرے کئی سوالات ہیں:
(الف) وہ چیز جسے میں نے ایک سال پہلے خریدی ہے جو سٹور میں پڑی ہوئی ہے اور اسے بیچا نہیں گیا۔ دوسرے الفاظ میں فضول وہاں پڑا ہوا ہے اور اب اس کی اصلی قیمت سےکم پر بھی کوئی لینے والا نہیں ملتا۔ درحقیقت یہ کاروبارکرنے والے کے نقصان میں ہے تو کیا اس پر خمس واجب ہوگا؟
(ب) اگر میں آج ایک چیز لے لوں اور کل میرے سالانه خمس کے حساب و کتاب کا دن ہو تو کیا اس چیز پر بھی مجھے ابھی ہی خمس دینا پڑے گا یا آئندہ سال؟
(ج) اگر کسی چیز کو چیک کی صورت میں خرید کروں مثلا اس کی رقم 6مہینوں کے بعد ملے گا تو اس کا حکم کیا ہوگا؟ در حقیقت سرمایہ کسی اور کا ہے؟
(د) اگر میں نے اصل سرمائے کا خمس ادا کردیا ہو۔ مثلا میرا اصل سرمایہ دس ملین ہو اور اس کا یا تو خمس ادا کیا ہوا ہو یا یه تحفے میں ملا ہوا ہو اور ابھی یہ (میرے ہاتھ میں نہیں) زیر گردش ہو، پھر بھی وہ اجناس جو خمس کی ادائیگی کا وقت پہنچنے تک باقی رہیں، کیا ان پر خمس واجب ہوجاتا ہے؟

جواب:
(الف) اگر وہ چیزیں آپ کی آمدنی سے خریدی گئی ہوں تو سالانه خمس کی ادائیگی کا وقت پہنچتے ہی اس وقت اس کو جس قیمت میں بیچے جانے کا امکان ہو اسی کے مطابق آپ کو خمس ادا کرنا ہوگا۔
(ب) اگر وہ چیزیں آپ کی آمدنی سے خریدی گئی ہوں تو خمس کی ادائیگی کا وقت پہنچتے ہی اس کاخمس ادا کرنا واجب ہے۔
(ج) اگر اس کی قیمت خمس کی ادائیگی کا وقت پہنچنے تک بالکل ہی ادا نہ کی گئی ہو تو اس پر خمس واجب نہیں هے وگرنہ جس مقدار کی قیمت ادا کردی گئی ہے اسی حساب سے خمس واجب ہوگا۔
(د) سوال کی روشنی میں دس ملین تک پر خمس واجب نہیں هے۔

اس مال کو جس پر خمس واجب نہیں ہوتا، سرمائے سے مخلوط ہونے کی صورت میں الگ کرنا

س22: اگر کوئی ایسا مال جس پر خمس واجب نہیں ہوتا جیسے تحفہ وغیرہ، اصل سرمائے میں گھل مل جائے تو کیا خمس کی ادائیگی کا وقت پہنچنے

پر اسے اصل سرمائے سے الگ کرنا جائز ھے تاکہ بقیہ اموال کا خمس ادا کیا جائے؟

جواب: اسے اصل سرمائے سے الگ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

وہ سامان جو ادھار دیا ہوا ہو

س23: تین سال پہلے میں نے خمس دیے ہوئے مال سے ایک دکان کھولیہ میرے سالانہ خمس کی ادائیگی کا وقت بھی شمسی سال کا آخری مہینہ یعنی عید نوروز کی رات ہے۔ اب جب بھی میرے خمس کا حساب کرنے کا وقت پہنچتا ہےتب میں دیکھتا ہوں کہ میرا پورا سرمایہ قرض کے طور پر لوگوں کے ذمے ہے۔ ساتھ ہی میں خود بھی بہت مقروض ہوں۔ یہاں میری ذمہ داری کے بارے میں رہنمائی کیجئے گا!

جواب: جب آپ کے سالانہ خمس کی ادائیگی کا وقت پہنچے تب سرمایے یا فائدے کی مد میں کوئی چیز آپ کے پاس نہ ہو یا آپ کے سرمایے میں کوئی اضافہ نہ ہوا ہو تب آپ پر خمس کی ادائیگی واجب نہیں ہے۔ لوگوں کو جو چیزیں آپ نے قرض کی صورت میں بیچی ہیں اور ان کے ذمے آپ کے جو قرضے ہیں، وہ آپ کی سالانہ آمدنی میں شمار ہوتی ہیں۔

قرضوں کو سرمائے سے کم کرنا

س24: میری ملکیت میں تھوڑا مال ہے۔ اس میں سے کچھ میرے پاس ہے اور کچھ قرض الحسنہ کے عنوان سے بعض افراد کے پاس ہے۔ دوسری طرف گزشتہ سال رہائش (گھر بنانے) کی خاطرمیں نے زمین خریدی تھی اس کی وجہ سے ابھی تک مقروض ہوں۔ چند مہینوں کے بعد مجھے اس کا ایک اور قسط ادا کرنا ہے۔ کیا میرے لیے جائز ہے کہ زمین کے قرضے کو میرے پاس موجود اور دوستوں کے پاس قرض الحسنہ کے طور پر موجود مال سے کم کروں پھر باقی جو بچ جائے اسی کا خمس ادا کروں؟ اسی طرح کیا اس زمین پر بھی خمس واجب ہے جو رہائش کی خاطر خریدی جاتی ہے؟

جواب: آپ نے سالانہ آمدنی سے جو مال بعض افراد کو قرض کےطور پر دیا ہے،اگر یہ مال خمس کے سالانہ حساب کا وقت پہنچنے تک آپ کو نہ مل سکتا ہو تو وہ مال آپ تک پہنچنے سے پہلے اس کا خمس ادا کرنا واجب نہیں ہے۔ آپ کے لیے جائز ہے که اپنے پاس موجود مال سے سالانہ خمس کی ادائیگی کا وقت آنے سے پہلے قسط کی ادائیگی کا وقت پہنچتے ہی اسی میں سے ادا کیا کریں۔ اگر قرض ادا کرنے سے سے پہلے خمس کی سالانه ادائیگی کا وقت پہنچے تب آپ اپنے قرض کو اس میں سےمنہا نہیں کر سکتےبلکہ آپ پر واجب ہے کہ ان سب کا خمس ادا کریں۔ لیکن اگر اس پورے مال کو یا اس میں سے ایک حصے کو مستقبل قریب میں اپنے قرضے چکانے کے لیے دینے کا ارادہ هو نیز اس مال کا خمس دینے کی صورت میں باقی مانده مال قرضے کی ادائیگی کے لیےکافی نہ ہو اور آپ تکلیف اور مشقت میں پڑتے ہوں تو اس صورت میں اس مال کا خمس ادا کرنا آپ پر واجب نہیں جو قرضہ چکانے کے لیے دیا جا رہا ہے۔ وہ زمین جو مورد نیاز سکونت کی خاطر خریدی جاتی ہے اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

ہمیشہ مقروض رہنے والے شخص کا خمس

س25: جس نے سالانہ خمس کی ادائیگی کے لیے ابھی تک کوئی وقت معین نہ کیا ہواور اب وہ وقت معین کرنا چاہتاہو ۔ لیکن شادی کرنے کے بعد سے لے کر ابھی تک قرض میں ڈوبا ہوا ہو تو وہ کیسے خمس کا حساب کرے؟

جواب: اگر شروع سے لے کر ابھی تک اس کے پاس گھریلو مخارج سے زیادہ کوئی آمدنی نہ ہو تو اس پر گز شتہ سالوں کا کوئی خمس واجب نہیں ہے۔

خمس کے چند موارد ایک ساتھ

س26: اگر خمس کا سال پورا ہوجائے اور مال حلال، حرام سے مخلوط ہوجائے اور کاروبار سے منافع بھی حاصل ہوا ہو اور اس مال میں سے کچھ کو تجارت کے لیے سرمایہ قرار دینے کا اردہ ھو تو کیا ایسے شخص کو اس مال سے تین مرتبہ خمس نکالنا ہوگا؟

جواب: اگر وہ حرام کے ساتھ مخلوط ہونے کا ایک خمس اور سال کے اخراجات سے بچنے والے منافع کا بھی ایک خمس دے پھر اسی خمس نکالے ہوئے مال کو سرمایہ قرار دے تو اس پرخمس واجب نہیں ہے۔

اس مال سے خمس نکالنا جس پر خمس واجب نہ ھو

س27: اگر کچھ رقم قرض الحسنہ کے اکاونٹ میں ہو اور اس پر خمس لگے لیکن اس رقم کو ہاتھ لگائے بغیر جو رقم اس کے پاس موجود ہے اس سے خمس ادا کرے تو اس کا وظیفہ کیا ھے؟

جواب: اگر یہ رقم بھی آمدنی کا حصہ ھو تو اس کا خمس بھی حساب کرے اس کے بعد اس پر جو خمس واجب ھےاسے ادا کرے۔

غذائی مواد کا خمس

س28: کیا اشیائے خورد و نوش کا خمس نقد رقم سے دیا جاسکتا ہے یا انھی چیزوں مثلا چاول سے ہی دینا ضروری ھے؟

جواب: نقد رقم دینے میں کوئی مضائقه نہیں ہے اور ضروری نہیں کہ خمس اسی مال سے ہی دیا جائے۔

نئے سال کی آمدنی سے سابقه خمس کی ادائیگی

س29: گزشتہ سال کا کچھ خمس میرے ذمے باقی ھے جبکه کچھ ادا کر چکا ھوں تو کیا باقی مانده خمس نئے سال کے مخارج میں شمار ہوگا یا نہیں؟

جواب: وہ قرضہ نئے سال کے مخارج میں شمار نہیں ہوگا۔ اور نئے سال کی آمدنی میں سے جتنا گزشتہ سال کا خمس ادا کرنے میں خرچ کیا ہو، اس کا بھی خمس دینا ھوگا۔

پہلی بار خمس نکالنے کا مسئلہ

س 30: کوئی شخص پہلی مرتبہ اپنے مال کا خمس نکالنا چاہتا ہے لیکن جس گھر میں وہ رہ رہا ہے اس کے بارے میں نہیں معلوم کہ کن پیسوں سے بنایا گیا ہے۔ تو اس گھر کا کیا حکم ہے؟ اگر گھر کئی سال بنک میں رکھے گئے پیسوں سے بناہو تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب: اگر گھر یا گھریلو ضروریات کی چیزوں کے بارے میں احتمال ہو کہ خمس واجب نہ ہونے والے مال سے خریدا ہے مثلا ہبہ یا ارث کے پیسوں سے خریدا ہے تو اس صورت میں اس کا خمس واجب نہیں ہے۔ لیکن اگر یقین ہو کہ سال کی آمدنی سے خریدا گیا ہے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ سال کے درمیان میں خریدا ہے یا سال پورا ہونے کے بعد خمس دینے سے پہلے خریدا ہے تو اس صورت میں ہمارے وکیلوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مصالحت کرے۔ اگر یقین ہو کہ کئی سال سے بینک میں جمع شدہ رقم سے خمس ادا کرنے سے پہلے خریدا ہے تو اس بینک میں جمع شدہ آمدنی کا خمس نکالے اور اگر زر کی قیمت کم ہوئی ہو تو احتیاط یہ ہے کہ مجتہد کے وکیل یا نمایندے سے مصالحت کرے۔

غلطی سے خمس سمجھ کر دئے ہوئے مال کو خمس قرار دینا

س31: میں اپنے سالانہ حساب کتاب کے حوالے سے اس نتیجے پر پہنچا کہ کچھ رقم خمس کے طور پر دینا ہوگا چنانچه میں نے اسے ادا کیا اور باقی مال کو خمس دیا ہوا مال قرار دیتے ہوئے قرض الحسنہ کے اکاونٹ میں جمع کیا۔ اگلے سال کے حساب کتاب سے معلوم ہوا کہ پچھلے سال مجھ پر کوئی خمس واجب نہیں ہوا تھا۔ اب کیا خمس کے طور پر دی ہوئی رقم کو خمس میں شمار کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: جو رقم آپ نے دی ہے وہ خمس شمار نہیں ہوگی اور اگلے سال تک جو کچھ باقی رہے اس کا خمس دینا ہوگا۔ مذکورہ سوال کی روشنی میں پہلے دی ہوئی رقم اب کے خمس میں شمار نہیں ہوگیـ

س32: کچھ رقم خمس واجب نہ ہونے والے مال سے خمس کے طور پر دی گئی ھے اب جس مال پر خمس واجب ہوا ہےکیا اسے اسی کا خمس قرار دیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر شرعی مصارف میں خرچ ہوا ہو تواسے بعد میں واجب شدہ خمس کے بدلے حساب نہیں کر سکتے لیکن اگر اب تک وہ مال موجود ہو تو مجتہد کے نمائندے سے واپس لے سکتے ھیں۔

خمس کی مقدار سے زیادہ ادائیگی

س33: اگر کسی نے اپنے خمس کے سال میں خمس کی مقدار سے زیادہ رقم خمس کے طور پر ادا کیا ہو تو کیا وہ بعد کے سالوں میں اس رقم کو خمس قرار دے سکتا ہے؟

جواب: اگر وہ اضافی رقم خمس لینے والے کے پاس بعد کے سالوں میں موجود نہ ہو تو وہ شخص ان سالوں کے خمس میں اس رقم کو شمار نہیں کرسکتا ھے۔

خمس نکالے ہوئے پیسوں کو خمس نہ دی ہوئی رقم سے تبدیل کرنا

س34: جس رقم پر ابھی تک خمس واجب نہیں ہوا ہے کیا اسے خمس دی ہوئی رقم سے تبدیل کیا جا سکتا ہے؟

جواب:بہر حال جس رقم کا خمس نہیں دیا ہے اس پر سال گزرنے کے بعد خمس واجب ہوگا۔

گاہک کے خمس دینے کے بارے میں شک

س35: اگر دکاندار کو معلوم نہ ہو کہ اس کا گاہک اسے جو قیمت ادا کرتا ہے اس کا خمس دیا گیا ہے یا نہیں تو کیا دکاندار پر اس مال کا خمس دینا واجب ہے؟

جواب: دکاندار کے ذمے کچھ واجب نہیں ھے۔ اس بارے میں تحقیق کرنا بھی اس پر لازم نہیں ہے۔

خمس ادا کرنے میں شک

س36: اگر کسی چیز کے خمس کی ادائیگی میں شک ہو لیکن زیادہ احتمال خمس دینے کا ہو تو ہماری کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

جواب: اگر اس سے پہلے اس چیز پر خمس واجب ہوچکا ہے اور اب شک ھو کہ خمس ادا کیا ہے یا نہیں تو خمس ادا کرنا واجب ہے۔

س37: اللہ تعالی کی مہربانی سے ہر سال اپنے مال کا خمس ادا کرتا ہوں اور جتنے سالوں کا خمس دیا ہے ان سالوں کے مال کے حساب کتاب میں ہمیشہ شک کرتاھوں تو اس شک کا کیا حکم ہے؟ کیا اس سال اپنے تمام نقد مال کا خمس نکالوں یا اس مسئلے میں شک پر اعتنا نہ کیا جائے؟

جواب: اگر گزشتہ سالوں کی آمدنی کے خمس کے حساب میں شک ہو تو اس شک کی پرواہ نہ کریں اور دوبارہ سے خمس دینا واجب نہیں ہے ؛ لیکن اگر آمدنی کے بارے میں شک ہو کہ یہ گزشتہ سالوں کی آمدنی میں سے ھے جس کا خمس ادا کیا ہے یا اس سال کی آمدنی میں سے ہے جس کا ابھی تک خمس ادا نہیں ہوا ہے تو اس صورت میں آپ پر واجب ہے کہ احتیاط کے طور پر خمس ادا کریں مگر یه که آپ کو یقین ہوجائے کہ پہلے خمس ادا کیا ہے۔

مخمّس اور غیرمخمّس مال کااختلاط

دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

س38: اگر قرض الحسنہ کے اکاونٹ میں خمس دئے ہوئے 1000 روپے‌ہوں اور خمس نہ دئے ہوئے 500 روپے بھی اکاونٹ میں جمع کئے جائیں پھر سال کے دوران اس میں سے کچھ رقم استعمال کیا جائے تو کیا خمس کے سال کے آخر میں اس پوری رقم کا خمس دینا واجب ہے یا صرف اس اضافی مقدار کا جو باقی رہی ہے خمس دینا ہوگا؟

جواب: جس مال کا خمس نکالا گیا ھو وہ اگر دوسرے سال بھی استعمال میں نہ آئے تو اس پر دوبارہ خمس نہیں ہے۔ اگر سال کے اخراجات میں خمس دیا ہوا اور نہ دیا ہوا مال دونوں خرچ ہوں تو دونوں اموال کا تناسب نکال کر غیر مخمس مال کی مقدار معین کر کے صرف اسی کا خمس دینا ھوگا۔ (2)

س39: اس سال مارچ میں خمس دینے کے بعد اب میرے اکاونٹ میں 55 لاکھ ریال باقی ھے۔ اس میں ہر مہینے کی تنخواہ بھی جمع ہوتی رہی۔ یوں خمس دی ہوئی اور نہ دی ہوئی رقوم مخلوط ہوگئیں تو اس صورت میں میری کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

جواب: آپ کو یہ اختیار حاصل ھے کہ اکاونٹ سے نکالی ھوئی رقم کو خمس نکالے ھوئے مال کا حصہ قرار دیں یا نہ نکالے ھوئے مال کا حصہ قرار دیں ۔

س40: اگر کوئی مال شادی کے ہدایا، شادی کے قرضے اور تنخواہ سب سے مخلوط ہو اور اب مجموعی رقم ھدایا اور قرضے کے برابر ھو تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: باقی ماندہ رقم کا خمس، مخمس اور غیر مخمس مال کے تناسب سے نکالنا واجب ہے۔ مگر یہ کہ رقم اکاونٹ سے نکالتے ہوئے صرف تنخواہ کی نیت سے نکالی ہو۔

س41: اگر کسی کے اکاؤنٹ میں مخمس اور غیر مخمس دونوں رقوم ہوں اور بعض دفعہ اخراجات کے لئے اس میں سے کچھ نکالا ہو اور کبھی اکاونٹ میں کچھ اور رقم بھی جمع کرایا ہو اور مخمس مال کی مقدار معلوم ہو تو کیا باقی ماندہ پوری رقم پر خمس واجب ہے یا صرف غیر مخمس مال کا ہی خمس دینا ہوگا؟

جواب: باقی ماندہ رقم کا خمس، مخمس اور غیر مخمس کے تناسب سے ادا کرنا واجب ہے۔

سرکولیشن میں رہنے والی رقم

سوال ۴۲:میرے بینک میں کچھ پیسے تھے کہ جن کا سال کے اختتام پر خمس بھی ادا کرچکا ہوں لیکن اگلے مالی سال کے دوران ان پیسوں میں کئی بار اضافہ یا ان سے رقم نکال چکا ہوں۔ اب جبکہ خمسی سال ختم ہوچکا ہے ان پیسوں کے خمس کا کس طرح حساب لگاوں؟ کیا یہ دیکھتے ہوئے کہ پیسے کسی حد تک گردش اور سرکولیشن میں تھے‌ان تمام پر خمس لگے گا یا یہ کہ صرف اس صورت میں کہ جب موجودہ رقم پچھلے سال سے زیادہ ہو تو اس کی اضافی رقم پر خمس لگے گا؟

جواب: اگر مذکورہ رقم سرمایہ کے طور پر گردش اور سرکولیشن میں تھی تو اس کی اضافی رقم پر خمس ادا کرنا کفایت کرتا ہے لیکن اگر وہ رقم بچت کے عنوان سے محفوظ کی گئی تھی اور وہ پوری خرچ ہوگئی ہو اور نئی بچت نے اس کی جگہ لے لی ہو تو پوری رقم پر خمس لگے گا اور اگر اس کا ایک حصہ خرچ ہوگیا ہو تو غیر مخمس رقم (جس کا خمس ادا نہ کیا گیا ہو) کی مخمس رقم (جس کا خمس ادا کیا گیا ہو) سے نسبت کے مطابق خمس کا حساب لگایا جائے گا۔

س43: میں اور میرا شوہر دونوں وزارت تعلیم میں ملازمت کرتے ہیں۔ میرا شوہر ہمیشہ اپنی تنخواہ مجھے ہدیہ کرتا ہے اور میں نے وزارت تعلیم کے ملازمین کی زرعی کمپنی میں کچھ رقم دے کر شریک ہوئی ہوں لیکن مجھے یہ نہیں معلوم کہ وہ رقم شوہر کی دی ہوئی رقم تھی یا میری اپنی اور جو رقم سال کے آخر تک شوہر کی تنخواہ سے جمع ہوئی ہے وہ اس کی پورے سال کی تنخواہ سے کم ہے تو کیا اس رقم پر خمس واجب ہے؟

جواب: مال میں سے جو رقم اکاونٹ میں جمع کی ھے اور اپنی تنخواہ سے جو رقم کمپنی میں حصص خریدنے کے لیے دی ہے اس پر خمس واجب ہے اور جو رقم شوہر نے‌دی ہے اور وہ بھی خمس سے چھٹکارا پانے کی غرض سے نہ ھو اور آپ کی شان کے مطابق ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ہے جس

مال کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ وہ آپ کی تنخواہ ہے یا شوہر کی تو اس پر خمس واجب نہیں ہے اگرچہ احتیاط یہ ہےکہ اس کا خمس دیا جائے یا مصالحت کی جائے۔

نیت کے ذریعے مخمس اور غیر مخمس مال کا الگ کرنا

س44: آپ کے فتوے کے مطابق ایک اکاونٹ میں موجود مخمس اور غیر مخمس رقوم کو نیت کے ذریعے سے الگ کیا جاسکتا ہے۔ کیا کلی طور پر نیت کافی ھے؟ یعنی شخص یوں ارادہ کرے کہ خمس دی ہوئی رقم اکاونٹ میں باقی رہے اور پورے سال میں سال کی آمدنی والی رقم کی نیت سے نکالے لیکن جب ہر دفعہ رقم نکالتے ہوئے یہ نیت نہیں کرتا ہے تو ایسی صورت میں شرعی ذمہ داری کیا بنتی ہے؟

جواب: اگر شروع میں یہی نیت کرے کہ جو رقم اکاونٹ سے نکالے وہ خمس نہ دی ہوئی رقم سے ہے تو جب تک اس کے برعکس نیت نہ کرے تب تک وہی نیت کافی ہے اور ہر دفعہ رقم نکالتے وقت الگ نیت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

1- مؤنہ : سے مراد وہ مال ھے جو انسان کے اپنے اور زیر کفالت افراد کے گزر بسر کے لیے ضروری ہو جیسے کھانا، لباس اور رہائش وغیرہ

.1 مثال کی روشنی میں سوال یوں ھوگا مثلا خمس دی ہوئی رقم (1000) کی نسبت خمس نہ دی ہوئی رقم (500) سے ایک اور دو کا ہے تو اگر سال کے آخر میں 600 روپے باقی رہے تو اس میں سے 400 پر خمس نہیں ہے اور صرف 200 روپے کا خمس نکالنا ہوگا۔

مالی سال

خمس کا سال

س45: خمس کے سال سے کیا مراد ہے اورخمس کے سال کو کیسے معین کیا جائے؟

جواب: خمس کا سال کوئی قرارداد نہیں بلکہ ایک حقیقت اور لازمی امر ہے یعنی آمدنی کی پہلی تاریخ آپ کے سال خمس کی ابتدا ہے۔ ہر سال وہی دن سال خمس کا آغاز ہے۔ سال کے درمیان آمدنی میں سے جو کچھ روزمرہ ضروریات کی مد میں آپ کی شان کے مطابق خرچ ہو اس پر خمس نہیں ہے۔ دوسرےسال کے آغاز تک جو کچھ باقی رہے اورکھانے پینے کی چیزیں مثلا چاول دال اور دیگر ایسی چیزیں جو سال کے آغاز تک خرچ نہیں ہوئی ہیں یا وہ چیزیں جو خریدی گئی ہیں لیکن ضرورت کی نہیں ہیں یا شان سے کچھ زیادہ ہیں تو ان پر خمس واجب ہوگا۔ مہر، ارث، ہدیہ، عیدی اور انعام وغیرہ پر خمس نہیں ہے۔ اس کے باوجود اگر خمس کا حساب کرنے میں کوئی مشکل ہے تو ہمارے کسی ایک دفتر یا رہبر معظم (دام عزہ) کے وجوہات شرعیہ کے کسی وکیل کی طرف رجوع کریں۔

س46: خمس دینے کے لیے سال کے آغاز کو کیسے معین کیا جاتا ہے؟

جواب: سال کی ابتداء معین کرنا مکلف پر لازم نہیں بلکہ یہ سال کی آمدنی کے حساب سے خودبخود معین ہوتی ہے۔ لہذا ملازمین اور مزدوروں کے سال خمس کی ابتداء سب سے پہلی تنخواہ وصول کرنے کا پہلا دن ہے اور تاجروں اور دکانداروں کے سال کا آغاز خرید و فروخت کا پہلا دن ہے۔ کسانوں اور زمینداروں کے سال کا آغاز فصل کاٹ کر غلہ جمع کرنے کا پہلا دن ہے۔

س47: میں نے تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو سال کا آغاز قرار دیا ہے اور اسی تاریخ کو خمس کا حساب کرنے کےلئے بینک اکاونٹ کا منافع چیک کیا۔ کیا مالی سال کا حساب کرنے لئے یہ طریقہ صحیح ہے؟

جواب: آپ کے سال کا آغاز وہ دن ہے جس دن پہلی بار منافع حاصل کیا جائے اور خمس کے سال کو اس دن سے موخر کرنا جائز نہیں ہے۔

س48: جس کو یقین ہے کہ سال کے آخر تک سالانہ آمدنی سے کچھ باقی نہیں رہتا ہے بلکہ سال کے دوران روزمرہ ضروریات پر خرچ ہوتا ہے تو کیا پھر بھی سال معین کرنا واجب ہے؟ جو شخص اس اطمینا ن ساتھ کہ آمدنی سے کوئی بچت نہیں ہے سال کو معین نہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: سال کی ابتداء مکلف کی طرف سے معین کرنے سے نہیں ھوتی بلکہ یہ ایک حقیقت ہے۔ اور جو شخص، ملازم یا پیسے کمانے والا ہے پیسے کمانے کے پہلے دن سے اور زمیندار غلہ لینے کے دن سے اور ملازمین پہلی تنخواہ سے خمس کے سال آغاز ہوتا ہے۔ سال کی تعیین اور آمدنی کا حساب کرنا الگ سے کوئی واجب نہیں بلکہ خمس کی مقدار جاننے کا ایک طریقہ ہے۔ خمس کا حساب کرنا اسوقت واجب ہوگا جب خمس لگنے کا یقین ہو لیکن مقدار کو نہ جانتا ہو۔ اگر منفعت سے کچھ باقی نہ رہے اور سب سال کے اخراجات میں خرچ ہوجائے تو کسی چیز پر بھی خمس واجب نہیں ہے۔

س49: مالی سال کی ابتداء کام کے آغاز کا مہینہ ہے یا پہلی تنخواہ لینے کا مہینہ ہے؟

جواب: تنخواہ لینے والے جو ملازمین اور مزدوروں کے سال کا آغاز وہی دن ہے جس دن یہ اپنی اجرت یا تنخواہ لیں یا لے سکتے ہیں۔

س50: اگر چیک لیا ہو تو خمس کے سال کا آغاز چیک کی وصولی ہے یا چیک کیش کرنے کا دن ھے؟

جواب: سال کا آغاز وہ دن ہے جس دن رقم لینا ممکن ہو۔

شمسی اور قمری سال

س51: خمس کے سال کو شمسی سال قرار دیں یا قمری؟

جواب: اس میں مکلف کو اختیار ہے۔

خمس کے سال میں تبدیلی

س52: کوئی شخص کہتا ہے کہ اس کے خمس کے سال کا آغاز دسویں مہینے سے تھا لیکن اس نے بھول کر خمس دینے سے پہلے بارہویں مہینے میں گھر کے لئے قالین کارپٹ اور گھڑی خریدی۔ اب ارادہ کیا ہے کہ خمس کے سال کے آغاز کو رمضان المبارک قرار دے۔ مذکورہ چیزوں کے مال امام اور مال سادت کے بارے میں آپ کا کیا نظریہ ہے۔؟

جواب: خمس کے سال میں پس و پیش کرنا جائز نہیں ہے مگر مجتہد کے نمایندے کی اجازت سے اور وہ بھی گزشتہ مدت کو حساب کرنے کے بعد بشرطیکہ خمس کے حقداروں کو ضرر نہ پہنچے۔ جن چیزوں کو گزشتہ سال کی آمدنی سے خریدا ہے ان کا خمس دینا ضروری ہے۔

آمدنی کے حصول کے ساتھ ہی خمس دینا

س53: ہر آمدنی کے حصول کے ساتھ ہی اس کا خمس ادا کرنا چاہتا ہوں تاکہ خمسی سال کی تعیین اور باقی ماندہ مال کے حساب کتاب کے چکر میں نہ رہوں۔ کیا یہ کام صحیح ھےاور خمس سے کفایت کرتا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے لیکن اس طرح سے خمس دینے سے مختلف اور زیادہ چیزوں کی وجہ سے آپ مشکلات سے دوچار ہوسکتے ہیں۔ لہذا ضروری نہیں اس طرح کریں بلکہ جس دن پہلی آمدنی ہاتھ آتی ہے اسی کو خمس کے سال کا آغاز قرار دیں۔ روزمرہ ضروریات پر خرچ کریں اور خمس کے سال کے آخر میں جو کچھ بچ جائے اس سے خمس نکالیں۔

عارضی ملازمین کا خمس کے سال

س54: میں طالب علمی میں بعض دفعہ کام کرتا تھا جس کے عوض اجرت لیتا تھا اور اسے اسی سال میں خرچ کرتا رہا اور اب بھی صرف ایک طالب علم ہوں، تو کیا مجھ پر سال معین کرنا واجب ہے؟

جواب: خمس کے سال قرارداد نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔ پہلی آمدنی کے حصول سے ہی سال معین ہوتا ہے اور ہر سال وہی تاریخ آپ کے خمس کے سال کا آغاز ہے۔

غیر شادی شدہ جوانوں کا مالی سال

س55: وہ غیر شادی شدہ جوان جو اپنے والدین کے ساتھ رہتے ہیں کیا ان پر بھی اپنا سال خمس معین کرنا ضروری ہے؟ ان کے سال خمس کی ابتداء کیسے ہوگی اور کیسے حساب کیا جائے گا؟

جواب: اگر غیرشادی شدہ جوان کی اپنی آمدنی ہو اگرچہ بہت کم ہو تو اس پر سال خمس معین کرنا اور

سالانہ آمدنی کا حساب کرنا واجب ہے تاکہ اگر آمدنی میں سے کچھ سال کے آخر تک بچے تو اس کا خمس ادا کرے۔ اس کے سال خمس کی ابتدا پہلی آمدنی کے حصول کا وقت ہے۔

مشترک مالی سال معین کرنا

س56: جو میاں بیوی اپنی تنخواہوں کو گھر کے اخراجات میں مشترک طور پر خرچ کرتے ہیں کیا وہ دونوں مشترک سال خمس مقرر کر سکتے ہیں؟

جواب: دونوں میں سے ہر ایک کا اس کی آمدنی کے مطابق الگ سال ہوگا۔ ہر ایک پر واجب ہے کہ اپنی تنخواہ اور سالانہ آمدنی کی بچت سے سال کے آخر میں خمس ادا کریں۔

گھر کی خواتین کا مالی سال

س57: میں ایک گھر یلوی خاتون ہوں اور میرے شوہر کا خمسی سال مقرر ہے اور وہ خمس دیتا ہے۔ میں بھی بعض اوقات کچھ کماتی ہوں۔ کیا میں خمس دینے کے لئے خمسی سال معین کرسکتی ہوں؟ اس کی ابتداء اس آمدنی کی ابتدا قرار دوں جس کا خمس نہیں دیا ہے؟ اور سال کے آخر میں سال کے اخراجات کم کرنے کے بعد باقی رقم سے خمس دوں؟ اور سال کے دوران جس رقم کو زیارت اور ہدیہ وغیرہ پر خرچ کیا ہے اس پر خمس واجب ہوتا ہے؟

جواب: آپ پر واجب ہے کہ پہلی آمدنی کے حصول کے دن کو سال کی ابتدا قرار دیں اور سال کے دوران جو کچھ آپ نے اپنی ضروریات پر خرچ کیا ہے جس کو آپ نے ذکر کیا ہے اس پر خمس نہیں ہے۔ سال کے آخرمیں جو بچت ہوتی ہے اس کاخمس دینا واجب ہے۔

ملازمین کے تربیتی ورکشاپ کی آمدنی کا خمس

س58: میں کسی سرکاری ادارے میں بھرتی ہوا ہوں۔ آٹھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو مجھے تربیتی ورکشاپ میں بھیج دیا گیا جو پانچ مہینے تک جاری رہا ان پانچ مہینوں میں ورکشاپ میں سیکھنے کی بابت کچھ رقم ملتی رہی۔ پھر اگلے سال کے پہلے مہینے میں میری تنخواہ مکمل ہوگئی۔ اب سوال یہ ہے کہ میرا خمس کے سال کب سے شروع ہوگا؟ جب سے پوری تنخواہ لینے لگا ہوں یا اس سے پہلے اس وقت سے جب ورکشاپ میں سیکھنے کی بابت جو آمدنی ہوتی تھی؟

جواب: اگر ورکشاپ میں جو رقم آپ کو دے رہے تھے وہ اجرت کے طور پر تھی تو جب سے پہلی بار یہ رقم ملی ہے اسی سے خمسی سال کا آغاز ہوگا لیکن اگر یہ رقم ہدیہ اور مدد کے عنوان سے دی گئی ہے تو آپ کے خمسی سال کا آغاز اس وقت سے ہوگا جب آپ نے تنخواہ لینا شروع کیا ہے۔

خمس کا ولی امر

زندہ مجتہد سے دوبارہ اجازت لینا

س59: جن کے پاس خمس جمع کرنے کے لئے امام خمینی (قدّس سرّہ) کی طرف سے اجازت تھی تو کیا آیت اللہ خامنہ ای کے دور میں دوبارہ ان سے اجازت لینا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب: جی ہاں، اجازت لینا ضروری ہے۔

سابقہ مجتہد کے فتوے کے مطابق خمس لگا ہوا مال

س60: میں آپ کی تقلید کرتا ہوں اور آپ سے پہلے آیت اللہ اراکی (رہ) کی تقلید کرتا تھا۔ اس دور میں کچھ ہدایا اور انعامات ملے تھے اور ان کے فتوے کے مطابق ہدیہ اور انعامات پر خمس واجب تھا۔اس وقت میں نے خمس نہیں دیا تھا اب کیا حکم ہے؟

جواب: اگر خمس نہیں دیا ہے تو زندہ مجتہد کے فتوے پر عمل کرسکتے ہیں۔ اس صورت میں ہدیہ پر خمس واجب نہیں ہے۔

س61: حضرت امام خمینی (قدّس سرّہ) کی نظر میں اگر سال کے مخارج کو بیچے تو اس کا خمس فورا دینا واجب ہے۔ جب میں انکا مقلد تھا تو اس مسئلے پر علم نہیں تھا اور اس پر میں نے عمل نہیں کیا ہے۔ اب کئی سالوں سے آپ کا مقلد ہوں اور ہر سال خمس ادا کرتا ہوں۔ جن سالوں میں امام خمینی کا مقلد تھا اور اس مسئلے پر عمل نہیں کیا اس کے بارے میں آپ مجھے بری الذمہ کردیں۔

جواب: اب آپ کے ذمے اس بارے میں کچھ نہیں ہے۔

ولی امر کے علاوہ کسی اور کو خمس دینا

س62: حضرت امام خمینی (قدّس سرّہ) ، حضرت عالی اور بعض دوسرے فقہا کے نظریے کے مطابق وجوہات شرعیہ ولی امر مسلمین سے مربوط ہیں۔ اگر کوئی خمس، ولی امر کے علاوہ کسی اور کو دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی بھی مجتہد کا مقلد اپنے مرجع کے فتوے کے مطابق سہم امام اور سہم سادات ادا کرے تو اس نے حکم پر عمل کیا ہے اور وہ بری الذمہ ہے۔

خمس کے ولی امر کی اجازت

س63: کیا مال امام کو نیک امور ؛ مثلا حوزہ علمیہ، یتیم خانہ وغیرہ پر خرچ کرنے کے لئے مقلد کو اس مجتھد کی اجازت ضروری ہے جن کی وہ تقلید کر رھا ھے یا کسی بھی مجتہد کی اجازت کافی ہے؟ کیا مجتہد کی اجازت ضروری بھی ہے؟

جواب: مال امام اورمال سادات کلی طور پر ولی امر مسلمین سے مربوط ہیں۔ جس کسی پر سہم امام یا سہم سادات واجب ہو، اسے خمس کے ولی امر یا اس کے اجازت یافتہ وکیل کو دینا واجب ہے اور مذکورہ امور میں سے کسی میں خمس خرچ کرنا چاہے تو پہلے ان سے اجازت لے اور مکلف اپنے مجتہد کے فتوے کی بھی رعایت کرے۔

خمس کے وکیلوں سے رسید کا مطالبہ

س64: کیا آپ کے وکیل یا وہ لوگ جو شرعی اموال لینے کے وکیل نہیں ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ جن لوگوں نے خمس دیا ہے انہیں رسید دیدیں؟

جواب: جو لوگ اپنے شرعی حقوق کو ہمارے وکلا یا دوسرے کسی شخص کو اس قصد سے دیتے ہیں کہ

ہمارے دفتر تک پہنچائے تو اس صورت میں ہمارا مہر لگا ہوا رسید ان سےحاصل کریں۔

خمس کو معاف کرنا

س65: جو شخص خمس دیتا ہے اسے کن امور میں خمس بخشا جاسکتا ہے؟

جواب: سہم امام اور سہم سادات کو بخشا نہیں جاسکتا ہے۔

شرعی وجوہات کو امانت پر دینا

س66: میں کسی علاقے میں شرعی وجوہات جمع کرتا ہوں اور اس کی اجازت بھی ہے، بعض دفعہ بینک بند ہوتے ہیں اور کچھ لوگ میرے پاس چیک لیکر آتے ہیں تاکہ ان سے چیک لیکر پیسہ دوں تو کیا میں خمس کی اس رقم کو انہیں دے کر چیک لے سکتا ہوں تاکہ جس شخص کو رقم کی فوری ضرورت ہے اس کی ضرورت پوری ہوجائے؟

جواب: وجوہات شرعیہ کی جو امانت آپ کے پاس ہے اسے کسی اور کو دینے کے مجاز نہیں ہیں مگر یہ کہ جس مجتہد کی وکالت ہے ان کی اجازت ہو۔

خمس پر مصالحت، فرصت لینا یا دست گردان کرنا [1]

ادائیگی سے معذوری

س67: بعض لوگوں پر خمس واجب ہو چکا ہے لیکن انہوں نے ابھی تک ادا نہیں کیا ہے اور اب ادا کرنے کی استطاعت بھی نہیں رکھتے اور ادائیگی سخت مشکل ہے اس بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: صرف خمس دینے کی استطاعت کا فقدان یا ادائیگی کا مشکل ہونا خمس سے بری الذمہ ہونے کے لئے کافی نہیں ہے۔ ایسے افراد مجتہد یا ان کے وکیل سے اجازت لے کر اسے اپنی استطاعت کے مطابق بتدریج ادا کرے۔

س68: ایک شخص بیرونی ملک میں رہتا ہے اس نے پیسوں کا خمس دئے بغیر اسی رقم سے ایک گھر خریدا ہے۔ اب خمس دینے کے لئے اس کے پاس رقم کافی نہیں ہے۔ ہر سال خمس سے کہیں زیادہ خمس کے بدلے خرچ کرتا ہے تو کیا اس کا یہ کام صحیح ہے؟

جواب: مذکورہ سوال کی روشنی میں جتنا خمس اس کے ذمے ہے اس پر حساب کر کے فرصت مانگے تاکہ بعد میں تھوڑا تھوڑا ادا کرے اور اب تک جو کچھ ادا کیا ہے اس کے بارے میں ہمارے کسی وکیل سے مراجعہ کرے۔

س69: ایک شخص نے کئی سالوں سے اپنی سالانہ آمدنی کا خمس نہیں دیا ہے اور اب اسے نہیں معلوم کہ خمس کی مقدار کتنی ہے۔ وہ اپنے آپ کو خمس سے کیسے بری الذمہ کرسکتا ہے؟

جواب: جن اموال پر خمس لگا ہے ان سب کا حساب کرکے ان کا خمس ادا کرنا واجب ہے۔ مشکوک موارد میں خمس کے ولی امر یا ان کے وکیل سے مصالحت کرے۔

دستگردان شدہ رقم کا خمس

س70: اگر خمس کو دستگردان کریں تو بعد والے سال یا بعد کے سالوں میں کیا وہی دستگردان شدہ رقم ادا کریں یا چونکہ یہ رقم بعد کے سالوں کی آمدنی ھے تو اس پر بھی خمس لگتا ہے، خمس پر بھی خمس لگتا ہے؟

جواب: مذکورہ رقم کا خمس دینا بھی ضروری ہے۔

دست گردان شدہ رقم کی ادائیگی میں تاخیر

س71: سات سال پہلے مجھ پر کچھ خمس واجب ہوا اور اسے مجتہد سے دستگردان کر کے اس میں سے کچھ کو ادا کیا لیکن کچھ میرے ذمہ پر باقی رہا۔ اس وقت سے ابھی تک وہ رقم نہیں دے سکا ہوں۔ میرا فریضہ کیا ہے؟

جواب: خمس ادا کرنے سے ناتوان ہونے سے وجوب ختم نہیں ہوتا ہے بلکہ جب بھی ادا کرنے کی استطاعت حاصل ہوجائے اسے ادا کرے اگرچہ وہ کم کم کر کے ہی کیوں نہ ہو۔

جمع شدہ رقم کے خمس پر مصالحت

س72: میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔میں نے۔آمدنی کے حصول کے لئے کچھ سرمایہ یونیورسیٹی کو دیا ہے۔ کیا اس رقم کے خمس پر مصالحت ممکن ہے؟

جواب: اگر مذکورہ رقم آپ کے کاروبار کے منافع کا حصہ ہے تو سال کے گزرنے پر اس پر خمس واجب ہوگا اور قطعی خمس پر مصالحت درست نہیں ہے۔

کسی اور مجتہد کے وکیل سے دست گردان کرنا

س73: کیا کوئی مجتہد کسی اور مجتہد کے مقلد سے دست گردان کرسکتا ہے؟

جواب: مذکورہ سوال میں دست گردان کافی نہیں ہے۔

س74: میں نے 1989میں آپ کے کسی نمائندے کے پاس خمس کا حساب کرنے کے لیے مراجعہ کیا۔ کچھ رقم اسی وقت ادا کیا اور باقی رقم ابھی تک ادا نہیں کیا ہے۔ اب اس سال حج تمتع پر جانا ہے تو باقی رقم اسی تاریخ کی قیمت کے حساب سے ادا کروں یا آج کی قیمت کے حساب سے ادا کروں؟ میری کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

جواب: اگر زر مبادلہ کی قیمت کم ہوئی ہو تو احتیاط یہ ہے کہ حاکم شرع سے مصالحت کرے۔ اگر آپ اس سال کی آمدنی سے خمس ادا کرنا چاہتے ہیں تو اس رقم کا بھی خمس دینا ہوگا۔

خمس کو بتدریج ادا کرنا

س75: اگر گودام میں کچھ چاول ہو جو چھلکے کے ساتھ ھے اور سال بھی پورا ہوا ہو تو کیا جس مقدار میں گودام سے چاول نکالیں اسی مقدار کا خمس دینا کافی ہے؟

جواب: مذکورہ سوال کی روشنی میں پورے چاول کا خمس دینا واجب ہے۔

خمس کا مقروض ہوتے ہوئے صدقہ دینا

س76: میں خمس کا مقروض ہوں۔ میں نے آپ کے دفتر سے ایک سال کی مہلت لی ہے۔ کیا اس عرصے میں صدقہ دینا جائز ہے یا پیسوں کو جمع کروں تاکہ جلدی خمس ادا کرسکوں اور اس کے بعد صدقہ دوں؟خاص کر اس صورت میں که صدقہ دینے سے خمس کے پیسے کم ہونے کا احتمال ہو۔

جواب: اپنی شان کے مطابق صدقہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ واجب خمس دینے میں کاہلی اور سستی کا باعث نہ بنے۔

دست گردان شدہ رقم کہاں دی جائے

س77: کہا جاتا ہے کہ جس دفتر سے دست گردان کیا ہے بعد میں خمس اسی دفتر میں ہی دینا ہوگا۔ کیا ایسا ہی ہے یا آپ اجازت دیتے ہیں کہ دست گردان کرنے کے بعد آپ کے کسی بھی دفترمیں وہ خمس جمع ہو سکتی ھے؟

جواب: دست گردان کرنے سے آپ مقروض ہوچکے ہیں۔ وہ مال دست گردان کرنے والے شخص کا نہیں بلکہ بیت المال کا ہے۔ لہذا رہبر معظم (دام عزہ) کے نمائندوں کے کسی بھی دفتر میں جمع کرانا کافی ہے۔

کسی اور کے خمس کو دست گردان کرنا

س78: کیا کوئی شخص کسی اور کی طرف سے خمس کو دست گردان کر سکتا ہے؟

جواب: مال کے مالک کی طرف سے وکالت ہو تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

س79: اگر کوئی شخص حج کا مستطیع ہو اور حج تمتع کے لئے نام درج کرنے سے پہلے خمس کا سال بھی پورا ہوجائے اور اگر خمس دے تو حج کے لئے نام کے اندراج کی رقم پوری نہیں ہوتی تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟ کیا ایسے فرد کی استطاعت ختم ہوجاتی ہے؟

جواب: اگر استطاعت پہلے حاصل ہوئی ہے تو سوال کی روشنی میں مذکورہ مبلغ کو ولی امر کے مجاز وکیل کے ساتھ دست گردان کرے اور پھر تھوڑا تھوڑا کر کے خمس کا قرض ادا کرے۔

1. دست‌گردان کرنا ایک اصطلاح ہے جس کا معنی یہ ہے کہ مکلف نے خمس کا حساب کیا لیکن اتنی رقم دینا اس کے بس میں نہیں ہے تو مجتہد کے دفتر میں یا ان کے وکیل سے رجوع کرتا ہے اور خمس کو ان سے قرض لیتا ہے اور پہلی فرصت میں اسے ادا کرتا ہے اور چونکہ پہلے مکلف کو خمس کی رقم قرض کے طور پر دیا جاتا ہے اور پھر اس سے لیا جاتا ہے تو اس عمل کو دستگردان (ہاتھوں میں پھیرانا) کہا جاتا ہے۔

وکیل کے ہاتھوں خمس کی رقم کا ضایع ہونا

س80: اگر کوئی خمس کی رقم کسی شخص کے حوالے کرے تاکہ وہ اسے مجتہد کے دفتر تک پہنچا دے اور راستے میں وہ پیسہ گم جائے یا چوری ہوجائے تو کون ضامن ہے؟ کیا ایسی صورت میں خمس کے مقروض شخص کا عہدہ بری ہوگا یا نہیں؟

جواب: مذکورہ سوال کی روشنی میں اگر اس واسطہ شخص نے حفاظت میں کوتاہی نہیں کی ہے تو وہ ضامن نہیں ہے اور اسے ادا کرنا اس پر لازم نہیں ہے اور اگر لینے والا شخص مرجع تقلید کا وکیل نہ ہو تو خمس دینے والے سے خمس ساقط نہیں ہوگا اور اسے ادا کرنا ہوگا۔

خمس ادا کرنے میں کسی کو وکیل بنانا

س81: کسی نے اپنی زمینوں کو اپنی اولاد میں تقسیم کردیا اور انہیں کہا کہ میں نے زمین کا خمس نہیں دیا ہے۔ لہذا ہر کوئی اپنے حصے کا خمس ادا کرے اور اولاد نے بھی اسی شرط کے ساتھ زمین لیے۔ اب اگر اولاد خمس ادا نہ کریں تو کیا یہ شخص خمس سے بری الذمہ ہوگا؟

جواب: سوال کی روشنی میں جب تک اولاد ،والد کی وکالت میں خمس ادا نہ کریں تب تک وہ بری الذمہ نہیں ہوگا۔

مستحق لوگوں میں خمس تقسیم کرنے کی اجازت

س82: کیا آپ سہم سادات ، سادا ت کو دینے کی اجازت دیتے ہیں کہ ہم خود ان تک پہنچادیں؟

جواب: جس پر سہم سادات واجب ہے اسے مستحقین کو دینے کے لیے اجازت لینا ہوگی۔

س83: کیا آپ کے مقلد سہم سادات ، فقیر سید کو دے سکتے ہیں یا پورا خمس یعنی سہم امام اور سہم سادات دونوں آپ کے وکیل کے حوالے کریں تاکہ وہ خود شرعی موارد میں اسے خرچ کرے؟

جواب: سہم سادات اور سہم امام میں اس لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہے۔

س84: کیا شرعی حقوق (خمس، رد مظالم، زکات) حکومتی چیزیں ہیں؟ جس پر خمس واجب ہے کیا وہ سہم سادات، رد مظالم اور زکات کو خود ھی مستحق افراد کو دے سکتا ہے؟

جواب: وہ شخص زکات کو خود دیندار او ر پاک دامن فقیر کو دے سکتے ہیں۔ رد مظالم میں احتیاط یہ ہے کہ حاکم شرع کی اجازت سے دے لیکن خمس میں واجب ہے کہ پورا خمس ہمارے دفتر یا ہمارے کسی وکیل کے دفتر تک پہنچادے تاکہ معین شدہ موارد میں خرچ کر سکیں یا مستحقین کو دینے کے لئے اجازت لیں۔

پہلی فصل کے اہم اور چیدہ چیدہ نکات (خمس کا حساب کرنے اور ادا کرنے کے بارے میں (

- خمس واجبات میں سے ہے اور اسے جلدی ادا کرنا واجب ہے۔ اگر جلدی ادا کرنا مشکل ہو تو مرجع تقلید کے دفتر سے یا اس کے نمائندے سے ادائیگی کے ممکن ہونے تک اجازت لیں۔
- خمس کے پیسے الگ کرنے سے فریضہ ادا نہیں ہوتا ھے۔
- جو شخص خمس ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اسے چاہیے کہ مجتہد کے وکیل سے فرصت اور مہلت مانگےاور پہلی ممکنہ فرصت میں اسے ادا کرے۔
- مکلف اپنا خمس خود حساب کرسکتا ہے لیکن چونکہ خمس کے مسائل بہت باریک اور ظریف ہیں اس لئے مجتہد کے دفتر یا ان کے نمایندوں سے مشورہ کریں یا کسی جاننے والے عالم سے خمس کا حساب کرائیں۔
- اگر غیر مخمس پیسوں سے، مکلف خمس ادا کرنا چاہے تو پہلے اس رقم کا خمس نکالنا ہوگا پھر ان پیسوں سے اس چیز یا رقم کا خمس ادا کرے۔
- خمسی سال میں روز مرہ ضروریات کیلئے جو قرض آیا ہے وہ اسی سال کی آمدنی سے کم ہوگا۔
- مکلف کی فوتگی کا دن اس کے سال کا آخر محسوب ہوگا لہذا اس کے مال کا خمس دینا ہوگا۔
- دکاندار کے پاس جتنی چیزیں اور نقد رقم ھیں سال کے آخر میں سب کا حساب کرکے قیمت لگائے اور پوری رقم کا اصلی سرمایہ کے ساتھ مقایسہ کرے اگر سرمایہ سے کوئی چیز زیادہ ہو تو وہ اس کے سال کا منافع شمار ہوگا اور اس کا خمس دینا ہوگا۔
- اگرکسی مال پر خمس واجب ہونے کا علم ہو لیکن اس کا خمس پہلے ادا کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں شک ہو تو اس کا خمس دینا ہوگا۔
- اگر خمس دیا ہوا اور نہ دیا ہوا مال آپس میں مخلوط ہوجائیں اور اس مخلوط مال میں سے کچھ خرچ ہوجائے تو سال کے آخر میں بچت کے مخمس اور غیر مخمس مال کے تناسب سے خمس حساب کیا جائے گا۔ مثال کے طور پر اگر خمس دیا ہوا مال 1000 روپے ھوں اور نہ دیا ہوا مال 500 روپے تو ان دونوں کا باہمی تناسب، ایک اور دو کا ہوگا۔ اب اگر سال کے آخر میں 600 روپے کی بچت ہو تو اس میں سے 400 سو روپے پر خمس نہیں ہے اور 200 روپے کا خمس دینا ہوگا۔
- اگرخمس نکالے ہوئے اور نہ نکالے ہوئے پیسے ایک ہی اکاونٹ میں ہوں تو پیسے نکالتے وقت خمس نہ دئے ہوئے روپے نکالنے کی نیت کرسکتا ہے۔
- خمس حساب کرنے کے لیے مالی سال معیار ہے۔ مکلف کی نیت یا قصد سے نہیں ہوتا بلکہ تنخواہ لینے کا پہلا دن یا سرمایے سے منافع لینے کا پہلا دن یا اناج جمع کرنے کا پہلا دن ہی سال کا آغاز شمار ہوگا۔
- خمس کے سال کو شمسی یا قمری دونوں میں سے کوئی بھی قرار دے سکتے ہیں۔
- سال کے لیے آمدنی معیار ہے۔ لہذا گھر کی خاتون یا ماں باپ کے ساتھ رہنے والے بچوں کی اپنی آمدنی ہو تو ان کےلئے بھی خمس کا سال ہوگا۔
- جو شخص خمس لیتا ہے اس کے پاس مجتہد کی اجازت ہونی چاہئے۔ وہ لئے ہوئے خمس کی ان سے مہر شدہ رسیدحاصل کریں۔
- خمس کو معاف نہیں کیا جاسکتا اور کوئی بھی وکیل خمس معاف کرنے کا مجاز نہیں ہے۔
- بعض موارد میں خمس معین کرنے کا کوئی خاص معیار نہیں تو اس صورت میں مرجع تقلید کا وکیل خمس دینے والوں سے مصالحت کر سکتا ہے۔
- مجتہد یا اس کے وکیل سے اجازت لئے بغیر خود سے فقیر سید کو خمس نہیں دیا جا سکتا۔ اسی طرح کار خیر میں بھی خرچ نہیں کیا جا سکتا ھے۔

سال کے اخراجات سے باقیماندہ آمدنی

زرعی پیداوار

س85: اگر مالی سال کے بعد زرعی پیداوار حاصل ہوجائے تو زمیندار کا کیا فریضہ بنتا ہے؟

جواب: جو پیداوار سال کے بعد حاصل ہو وہ اگلے سال کی آمدنی میں شمار ہوگی اور آئندہ سال اگر سالانہ مخارج سے بچ جائے تو اس پر خمس ہوگا۔

ذخیرہ شدہ غلہ جات

س86: چاول کے کاشتکار اگر چاول کی پیداوار کو جمع کرنے کے بعد اس میں سے کچھ مقدار کو بیچ کر زندگی کی ضروریات پر خرچ کرے اور باقی کچھ مقدار کو سال کے اخراجات کے لئے ذخیرہ کرے، تو جو گندم سال کے اخراجات کے لئے ذخیرہ کیا گیا ہے کیا اس پر خمس واجب ہوگا؟

جواب: سال کے آخر میں (خمس ادا کرنے کی تاریخ) سال کے اخراجات سے جو بچ جائے اس پر خمس ہے۔

استعمال نہ ہونے والی چیزیں

س87: کسی نے گھر کے لئے بعض دروازے خرید لئے لیکن دو سال کے بعد پسند نہ آنے کی وجہ سے انہیں بیچ کر اس سے المونیم کمپنی کو دیا تاکہ وہ اسی قیمت پر المونیم کے دروازے بنادے۔ تو کیا اس رقم پر خمس ہوگا؟

جواب: مذکورہ صورت میں چونکہ دروازے استعمال نہیں ہوئے اس لئے مہنگائی کی سالانہ شرح کو مدنظر رکھ کر ان کی قیمت پر خمس لگے گااور قیمت خرید سے زیادہ رقم پر بیچے تو یہ اضافی رقم اسی فروخت کے سال کی آمدنی میں شمار ہوگی۔ اگر وہ سال کے اخراجات میں خرچ ھو جائے تو اس پر خمس نہیں ہوگا۔

دیر سے ملنے والی تنخواہ کا خمس

س88: جن ملازمین کی تنخواہ کئی سال تک حکومت کی طرف سے نہیں ملتی۔ جب ملتی ہے تو کیا اسی ملنے والے سال کی آمدنی میں شمار کرتے ہوئے سال کے آخر میں اس کا خمس حساب کیا جائے گا یا اس رقم پر خمس ہی نہیں ہے؟

جواب: دیر سے ملنے والی تنخواہیں اسی ملنے والے سال کی آمدنی میں شمار ہوتی ہیں اور اسی سال کے اخراجات سے جو بچ جائے اس پر خمس واجب ہے۔

س89: میں جس جگہ کام کرتا ہوں ، اس پر چند سالوں سے میری طرف کچھ رقم کی واجب الاداء ہے جو ابھی تک انھوں نے ادا نہیں کی ہے۔ تو کیا یہ رقم ملتے ہی اس کا خمس دینا ہوگا یا سال گزرنے کے بعد واجب ھوگا؟

جواب: جو رقم آپ کو ملنی ہے اگر وہ آپ کے کام کی اجرت ہے اور خمسی سال کے آخر تک نہ ملے تو جس سال ملے اسی سال کی آمدنی شمار ہوگی اور اسی سال کے اخراجات میں خرچ ھو جائے تو اس پر خمس نہیں ہے۔

س90: سکول اور یونیورسیٹیز کے امتحانات دوسرے اور تیسرے مہینے میں لئے جاتے ہیں۔ ہم امتحانات کے دوران اوور ٹائم کام کرتے ہیں جس کی اجرت چھ مہینے بعد ہمیں ملتی ہے, جبکہ میرے خمسی سال کا آغاز چھٹے مہینے سے ہوتا ہے۔تو سال ختم ہونے سے پہلے انجام دئے ہوئے کام کی اجرت سال ختم ہونے کے بعد ملے تو کیا اس پر خمس واجب ہوگا؟

جواب: دیر سے ملنے والی تنخواہ اور اوور ٹائم کی اجرت جس سال آپ کو ملے اسی سال کی آمدنی میں شمار ہوگی۔ اگر اسے اسی سال کے اخراجات میں خرچ کرے تو اس پر خمس نہیں ہے۔

س91: اگر کسی ملازم کو خمسی سال ختم ہونے کے بعد تنخواہ ملے تو کیا اس دیر سے ملنے والی تنخواہ پر خمس واجب ہوگا؟

جواب: اگرخمسی سال کے آخر تک لینا ممکن تھا اور نہیں لیا ہے تو اس پر خمس واجب ہے اگرچہ ابھی تک نہیں لیا ہو لیکن اگر لینا ممکن نہیں تھا تو یہ رقم اگلے سال کی آمدنی میں شمار ہوگی۔

خمسی سال گزرنے سے پہلے تنخواہ لینا

س92: جس ملازم کا خمسی سال بارہویں مہینے میں پورا ہوتا ہو اور وہ سال ختم ہونے سے پانچ دن پہلے تنخواہ لے تاکہ نئے سال کے آغاز میں اسے خرچ کرے، تو کیا اس رقم پر خمس واجب ہوگا؟

جواب:جو تنخواہ سال ختم ہونے سے پہلے لی جائے اور سال کے آخر تک ضروریات میں خرچ نہ ہو تو اس کا خمس دینا واجب ہے۔

ایڈوانس اجرت لینا

س93: سال پورا ہونے سے پہلے کسی کام کے عوض ایڈوانس رقم لی جائے۔ لیکن آدھا کام سال ختم ہونے سے پہلے اور آدھا کام نئے سال میں انجام دےتو کیا ایڈوانس لی ہوئی پوری رقم کا خمس دینا واجب ہوگا؟

جواب: جس رقم کےلئے کام انجام پایا ہے اس کا خمس دینا واجب ہے۔

پینشن (PENSION)

س94: ریٹائرڈ افراد جو تنخواہ لیتے ہیں کیا اس تنخواہ پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر سال کے اخراجات سے بچ جائے تو سال پورا ہوتے ہی خمس دینا واجب ہے۔

پنیشنرز کو دی جانی والے رقم

س95: ریٹائرمنٹ لینے والے افراد کےلئے تین قسم کی رقم دی جاتی ہیں۔
الف:کچھ رقم ہدیہ کے طور پر پینشنر کو دی جاتی ہے۔
ب: کچھ رقم اس کی سرویس کے دوران ماہوار تنخواہ سے کم کی جاتی ہے جو ریٹائرمنٹ کے وقت دگنی رقم اسے دی جاتی ہے۔
ج:کچھ رقم ان دنوں کے عوض دی جاتی ہے جن دنوں وہ چھٹی کرسکتا تھا لیکن اس نے چھٹی سے استفادہ نہیں کیا ہو۔ تو ان مذکورہ رقوم کے خمس کے حوالے سے آپ کا کیا نظریہ ہے؟

جواب: پہلے مورد میں خمس نہیں ہے۔ دوسرے مورد میں جو رقم اس کی تنخواہ سے کم ہوتی ہے اور وہ سال میں لے سکتا تھا لیکن اس نے نہیں لی ہے تو اس رقم کو وصول کرتے ہی اس کا خمس دینا ہوگا لیکن اگر لینا ممکن نہیں تھا اور تنخواہ سے کم کرنا ملازم کے اختیار میں بھی نہیں تھاتیسرے مورد کے حکم میں ہے۔ اگر اس کے اختیار سے کم کیا گیا ہو تو احتیاط واجب یہ ہے کہ رقم ملتے ہی اس کا خمس نکالا جائے۔ تیسرے مورد کا حکم یہ ہے کہ سال کے آخر تک باقی رہے تو اس پر خمس ہے۔

غیر مسلم سے ہاتھ آنے والی آمدنی

س96: غیر مسلمان ممالک میں کام کرنے والے کو غیر مسلم سے ملنے والی تنخواہ پر خمس واجب ہے یا نہیں؟

جواب: اگر سال گزرنے تک زندگی کے اخراجات میں خرچ نہ ہوتو اس کا خمس دینا واحب ہے۔

ذاکروں کی آمدنی

س97: کیا ذاکری کی اجرت پر خمس لگتا ہے؟

جواب: اگر سال کے اخراجات سے بچ جائے تو خمس دینا ہوگا۔

ضمانت کی بابت تنخواہ سے کم کی جانے والی رقم

س98: کسی نے بینک سے قرض لیا۔ میں اس کے قرض کا ضامن تھا۔ اس شخص نے چند قسطیں ادا کرنے کے بعد باقی قسطیں ادا نہیں کیں اور میری تنخواہ سے کم ہوگئیں:
الف:میری تنخواہ سے کم کی جانے والی رقم اگر سال گزرنے کے بعد مجھے واپس کی جائے جبکہ یہ رقم میرے ہاتھ آنے کی بجائے قرض دینے والے کے بینک کے اکاونٹ میں چلا گیا ہے تو کیا اس رقم پر خمس واجب ہے؟
ب: میں نے اضافی اخراجات (قرض کا سود) دینے سے بچنے کے لئے باقی تمام اقساط کو یکمشت ادا کیا اور قرضہ لینے والے نے میری تنخواہ سے کم ہونے والی رقم کو سال گزرنے کے بعد دیا تو کیا اس پر خمس واجب ہوتاہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں جو رقم آپ کی تنخواہ سے کم کی گئی ہے اور سال گزرنے کے بعد آپ کے ہاتھ آئی ہے تو جیسے ہی یہ رقم آپ کو ملے اس کا خمس دینا ہوگا۔

سال ختم ہونے سے پہلے آمدنی کو جنس میں تبدیل کرنا

س99: اگر انسان سا ل کی آمدنی کو سال کے آخر میں سکہ یا جنس میں تبدیل کرے تاکہ وہ آیندہ اسے ضروریات زندگی کے لئے بیچ دے تو کیا اس کا خمس ساقط ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: سالانہ آمدنی کو سال کے آخر میں بیچنے کے لئے سکے یا کسی دوسری چیز میں تبدیل کرنا خمس ساقط ہونے کا سبب نہیں بنتا ہے اور اس کا خمس دینا لازمی ہے۔ [1]

تعمیراتی کاموں کے لئے ذخیرہ شدہ رقم

س100: بعض تعمیراتی کاموں کے لیے زیادہ سرمایے کی ضرورت ہوتی ہے اور ایک ساتھ اس کو ادا کرنا ہمارے لئے مشکل ہے۔ اسی لئے ایک صندوق تشکیل دیا گیا ہے جس میں ہر ماہ ایک رقم امانت رکھتے ہیں اور کچھ زیادہ جمع ہونے کے بعد اسے تعمیراتی کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔ تو کیا اس ذخیرہ شدہ رقم پر خمس لگتاہے؟

جواب: اگرہر شخص کی طرف سے اس کی ادا شدہ رقم اس کے سال کی آمدنی ہو، اگر وہ تعمیراتی امور میں خرچ کرنے تک اس کی ملکیت میں باقی رہے تو اس کا خمس دینا واجب ہے۔

1. اس بارے میں تفصیلی مطالب تیسری فصل کے گیارھویں حصے (مستقبل قریب میں مورد نیاز مال) میں مراجعہ کریں۔

سال خمس کے بعد وصول شدہ قرض

س101: اگر کوئی اپنا مال کسی کو قرضے پر دے اور سال گزرنے کے بعد وصول ہوجائے تو کیا یہ رقم وصول ہونے والے سال کی آمدنی شمار ہوگی یا جس سال قرض دیا ہے اس سا ل کی آمدنی محسوب ہوگی؟

جواب: جس سال قرض دیا ہے اس سال کی آمدنی میں شمار ہوگی لہذا اگر سال کے آخر تک مقروض سے اپنا قرض لے سکے تو اس پر واجب ہے کہ خمسی سال پورا ہوتے ہی اس کا خمس ادا کرے اور اگر سال کے آخر تک قرض وصول نہ کرسکے تو جب بھی وصول ہوجائے فوراً اس کا خمس ادا کرے۔

ادا نہ کیا ہوا قرضہ

س102: اگرکوئی قرض لے اور سال سے پہلے اسے ادا نہ کرسکے تو کیا اس کا خمس قرض لینے والے پر واجب ہے یا قرض دینے والے پر؟

جواب: قرض کے پیسوں کا خمس مقروض پر واجب نہیں ہے مگر ان قسطوں کے برابر جو اسی سال کی آمدنی سے ادا کیا ہے اور اس کی رقم باقی ہے یا کہیں سرمایے پر لگایا ہے۔ لیکن اگر قرض کے مال کو سالانہ آمدنی سے خمس دینے سے پہلے قرضے پر دیا ہو اور مقروض سے سال کے آخر تک لے سکتا ہے تو خمسی سال کے آخر میں اس کا خمس دینا واجب ہے لیکن اگر سال کے آخر تک قرض واپس نہ لے سکے تو فی الحال اس کا خمس دینا واجب نہیں ہے اور جب بھی وصول ہوجائے اس کا خمس ادا کرے۔

قرض الحسنہ کے طور پر اکاؤنٹ میں رقم جمع کرنا

س103: جو رقم دوسالوں سے بینک میں قرض الحسنہ کے طور پر رکھی گئی ہے کیا اس پر خمس واجب ہوتا ہے؟

جواب: جو بھی سالانہ آمدنی سے جمع کی گئی ہے اس پر ایک مرتبہ خمس لگتا ہے اور بینک میں قرض الحسنہ کے طور پر رکھنے سے خمس ساقط نہیں ہوتا۔ ہاں جو قرض سال کے آخر تک مقروض سے نہیں لے سکتے اس کے واپس ملنے تک اس کا خمس دینا واجب نہیں ہے۔

شراکت پر کام کے لئے قرض دینا

س104: سال پورا ہونے سے پہلے میں نے کچھ رقم کسی کو قرض دیا۔ وہ شخص ان پیسوں سے کام کرنا چاہتا تھا اور اس کا منافع ہم دونوں میں مساوی طور پر تقسیم ہونا تھا۔ اب وہ مال میرے پاس نہیں ہے جبکہ اس کا خمس بھی نہیں دیا ہے تو اس بارے میں آپ کیافرماتے ہیں؟

جواب: اگر اس مال کو قرض دیا ہے اور آپ سال کے آخر تک وصول نہیں کرسکتے تو اس پر فی الحال خمس واجب نہیں ہے بلکہ جب بھی وہ رقم وصول کریں تو اس وقت خمس دینا ہوگا۔ لیکن اس صورت میں آپ اس منافع سے کچھ نہیں لے سکتے اور اگر آپ نے منافع سے کچھ کا مطالبہ کیا تو یہ سود اور حرام ہے اگر مضاربہ میں سرمایہ کے طور پر دیا ہے تو اس صورت میں منافع میں آپ شریک ہیں اور پوری رقم کا خمس دینا ہوگا کیونکہ اس صورت میں وہ رقم سرمایہ کہلاتی ہے۔

س105: اگر کسی نے سال پورا ہونے سے پہلے اپنی کچھ آمدنی کو قرض کے طور پر دے دی اور سال ختم ہونے کے چند ماہ بعد اس قرضے کو وصول کیا تو اس رقم کا کیا حکم ہے؟

جواب:قرضے کا خمس مقروض سے وصول کرنے کے بعد واجب ہوتا ہے۔

س106: میں نے کسی کو کچھ رقم قرضہ دیا جس کو خمسی سال کے بعد واپس کرنا تھا اور آپ کے فتوے کے مطابق جب قرضہ واپس لیں تو اس کا خمس دینا تھا لیکن مقروض نے رقم کے بدلے کوئی گاڑی مجھے تھما دی تو اس صورت میں خمس کا کیا بنے گا؟ کیا فوراً دینا واجب ہے یا بعد میں بھی دے سکتا ھے؟

جواب: جس مقدار پر خمس واجب ہوا ہے اس کا خمس فوراً دینا واجب ہے۔

بینک میں منجمد رقم

107 :دو ہفتہ بعد میرا خمسی سال ہے اور اس وقت میرے پاس کچھ رقم ہے جس کا مجھے مذکورہ وقت پر خمس ادا کرنا ہے۔ دوسری طرف سے مجھے اپنے ایک جاننے والے کے لئے اس رقم سے کچھ ضروری اشیاء خریدنی ہیں جو مجھے خمسی سال کے بعد اس کی قیمت ادا کرے گا۔ کیا اس رقم پر جو مجھے خمسی سال کے ملے گی، خمس لگے گا؟

جواب: سوال میں پیش کی گئی صورتحال کے مطابق جب بھی آپ وہ رقم وصول کریں گے، اس کا خمس ادا کرنا پڑے گا۔

س108: کوئی شخص کسی بینک سے قرض لیتا ہے جس کے نتیجے میں بینک قرضہ دینے کے بعد اس کے اکاونٹ سے کچھ رقم اس قرض کے ادا ہونے تک بلاک کرتا ہے جس کی مدت اکثر اوقات ایک سال سے زیادہ ہوتی ہے ۔ ایسے ایک سال سے زیادہ عرصے کے لئے بلاک ہونے والی رقم پر خمس لگتا ہے یا نہیں؟

جواب: اگر بلاک ہونے والی رقم اس کی سالانہ آمدنی میں سے ہو تو سال پورا ہونے کے بعد اس پر خمس لگے گا اور جب بھی رقم ہاتھ آئے اس کا خمس دینا ہوگا۔

گھر کے رہن کے پیسے

س109: مستاجر (کرایہ دار) جو رقم ایڈوانس (رہن کے طور پر) موجر کو دیتا ہے اس کا خمس مستاجر پر ہے یا موجر (مالک مکان) پر؟

جواب: اگر مستاجر کی آمدنی اور منافع میں سے ہو تو موجر سے لینے کے بعد اس کا خمس دینا واجب ہے اور موجر جو اس رقم کو قرض کے طور پر لیتا ہے اس پر اس رقم کا خمس واجب نہیں ہے۔

س110: رائج ہے کہ مکان کرائے پر لینے کے لیے کچھ مبلغ ایڈوانس سکیورٹی کے طور پر دی جاتی ہے۔ اگر یہ رقم کسب کے منافع سے ہو اور کئی سال مکان مالک کے پاس رہے تو کیا اس کو واپس کرتے ہی اس کا خمس دینا واجب ہے؟ اگر ان پیسوں سے کہیں اور دوبارہ مکان کرائے پر لینا ہو تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب: اس کاخمس فورا دینا ہوگا لیکن اگر یہ رقم مکان کرائے پر لینے کے لیے چاہیے ہو تو اجازت لینے کے بعد ضرورت برطرف ہونے کے بعد خمس دے سکتا ہے۔

قرض الحسنه کےاکاونٹ کا سرمایہ

س111: بعض لوگوں نے اپنے درمیان قرض الحسنہ کا اکاونٹ بنایا ہے تاکہ ضرورت کے موقعے پر ایک دوسرے کو قرض دے سکیں۔ صندوق کا ہر ممبر شروع میں اکاونٹ کے لئے جو رقم دیتا ہے اس کے علاوہ ہر مہینے بھی صندوق کی رقم کو زیادہ کرنے کے لئے کچھ مبلغ دینا ہوتا ہے۔ ہر ممبر کے خمس کو کیسے دیا جائے گا نیز اگر صندوق کا سرمایہ ہمیشہ قرض کی صورت میں اعضاء کے ہاتھوں ہو تو اس صورت میں خمس کیسے دیا جائے گا؟

جواب: اگر ہر کسی نے سال کی آمدنی اور منافع سے اپنے حصے کو دیا ہو اور اس پر سال بھی پورا ہوچکا ہو تو اس کا خمس دینا واجب ہے۔ لیکن اگر سال کے درمیان میں دیا ہو اور سال میں اس رقم کو واپس

لینا ممکن ہو تو سال کے آخر میں اسکا خمس ادا کرے۔ بصورت دیگر جب تک صندوق سے اپنا پیسہ نہ لے تب تک خمس دینا واجب نہیں ہے لیکن رقم کی واپسی ممکن ہونے کے فوراً بعد خمس دینا ہوگا۔

س112: کیا قرکی اپنی علیحدہ قانونی شخصیت ((Loan Fund) Legal personality) ہے؟ اگر ایسا ہو تو ملنے والے منافع پر خمس لگے گا؟ اور اگر الگ قانونی شخصیت نہ ہو تو اس کا خمس کیسے دینا ہوگا؟

جواب: اگر ادارے کا سرمایه بعض لوگوں کی مشترک ملکیت ہو تو صندوق سے ملنے والا منافع ہر ممبر کے حصے کے مطابق اس کی ملکیت ہوگی اور اگر خمسی سال کے آخر تک باقی رہے تو اس کا خمس دینا ہوگا۔ لیکن اگر ادارے کا سرمایہ کسی شخص یا اشخاص کی ملکیت نہ ہو مثلا مال وقفِ عام ہو تو اس سے ملنے والے منافع پر خمس نہیں ہے۔

س113: بارہ مومنوں نے آپس میں یہ طے کیا ہے کہ ہر مہینے دو ہزار روپے صندوق میں ڈالیں اور ہر مہینے قرعہ کے ذریعے ان میں سے کسی ایک کو وہ رقم دیں جو اپنی ضروریات زندگی میں خرچ کرے اور یوں بارہ مہینے بعد آخری نفر کی باری بھی آتی ہے۔ اس طرح سے کہ اس نے اب تک جو چوبیس ہزار روپے دئے ہیں وہ اسی مقدار میں لیتا ہے۔ تو کیا اس پر خمس واجب ہوتا ہےیا سال کے اخراجات میں شمار ہوتا ہے؟ اور اگر اس شخص کا مالی سال معین ہو اور جو رقم اسے ملی ہے وہ سال ختم ہونے کے بعد بھی اس کے پاس باقی رہے تو کیا اس رقم کیلئے الگ خمسی سال معین کرسکتا ہے تاکہ خمس دینےسے نجات پائے؟

جواب: جو رقم یہ لوگ صندوق میں جمع کرتے ہیں اگر سالانہ آمدنی میں سے ہو جو سال کے درمیان میں حاصل کیا ہے , تو ہر شخص کو سالانہ اخراجات میں خرچ کرنے کے لئے جو رقم صندوق سے ملتی ہے اگر اس میں کچھ صندوق سے قرض اور کچھ رقم اس مبلغ کے بدلے ملے جو اس نے اسی سال کی آمدنی سے صندوق کو دیا ہے , تو اس صورت میں خمس نہیں ہے, لیکن اگر گزشتہ سال کی آمدنی سے ہو گزشتہ سال کی آمدنی سے جو کچھ ہے اس کا خمس دینا ہوگا اور اگر دونوں سالوں کی آمدنی سے ہو تو ہر سال کی آمدنی کا الگ حکم ہے چنانچہ صندوق سے لینے والی وہ رقم جو اس نے اسی سال کی اپنی آمدنی سے جمع کی ہے وہ اگر سال کے اخراجات سے زیادہ ہو تو خمس سے بچنے کے لئے اس رقم کے لئے الگ خمسی سال قرار نہیں دے سکتا ہےبلکہ واجب کہ اپنے سال کی تمام آمدنی کے لئے ایک ہی خمسی سال قرار دےاور سال کے اخراجات سے زائد آمدنی کا خمس ادا کرے۔

پگڑی پر لی ہوئی مال

س114: کیا کورٹ کے حکم سے دکان کی پگڑی کے بابت ملنے والی رقم کا خمس فورا دینا ہوگا یا اس پر خمسی سال گزرنے تک صبر کرنا ہوگا؟

جواب: اگر پگڑی شرعی اور حلال طریقے سے لیا ہو تو وہ سال کی آمدنی میں شمار ہوگی اور خمسی سال پورا ہونے تک باقی رہے تو اس کا خمس دینا ہوگا۔

2. سرمایه اور اس کا منافع

س115: کیا اصل سرمایه اور اس کے منافع پر خمس ہے؟

جواب: اگر اصل سرمایه اتنی مقدار میں ہو کہ جس کا خمس دینے سے باقی رقم سے معاشرے میں اس کی شان اور معاشرتی مقام اور حیثیت کے مطابق زندگی کے اخراجات پورا نہیں کرسکتا ہے تو اس پر خمس نہیں ہے۔

فیننشل بانڈ

س116: اسٹاک مارکیٹ میں فیننشل بانڈ کا خمس کیسے حساب کیا جائے گا؟ کیونکہ افراد کئی کمپنیوں کے حصص کے مالک ہیں اور ان میں سے بعض پر معاملات کرنا رائج دلائل کی بنیاد پر بند ہے اور یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ کس وقت اور کس قیمت پر معامله کھلتا ہے یا آج کل حصص کا خریدار کوئی نہ ہونے کی وجہ سے صبر کرنا پڑتا ہے تاکہ آیندہ کے دنوں میں حصص کی قیمت کچھ کم ہوجائے اور یوں کوئی خریدار ملے (قانون کے مطابق ہر روز صرف دو فیصد تک قیمت میں اتار چڑھاو ہوسکتا ہے) اور حصص کی صحیح قیمت کا اندازہ کر سکے۔

جواب:خمسی سال ختم ہوتے ہی مذکورہ حصص کی قیمت لگانا چاہیے اور جب بھی ممکن ہوسکے خمس کا حساب کرے۔

شرعی حقوق کے سرمائے کے ساتھ تجارت

س117: ایک فلاحی ادارے نے مستقبل میں پیش آنے والی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک تجارتی کام شروع کیا ہے جس کا سرمایہ شرعی حقوق سے ہے, تو کیا اس کی آمدنی پر خمس واجب ہے؟ اور کیا اس کا خمس اسی ادارے پر خرچ کرنا جائز ہے؟

جواب: جن شرعی حقوق کو شریعت کی طرف سے معین شدہ مصرف میں خرچ کرنا واجب ہے ان کو خرچ کرنےسے اجتناب کرنا اگرچہ اس کے منافع کو کسی فلاحی ادارے میں خرچ کرنے کی غرض سے ہو , مرجع یا اس کے وکیل کی اجازت کے بغیر اشکال رکھتا ہے اور اگر اس سے تجارت کیا جائے تو یہ آمدنی اور منافع اس اصل سرمائے کے تابع ہے یعنی اسی مصرف میں منافع کو استعمال کیا جائے جس میں اصل سرمایہ کو خرچ کرنا ہے لیکن اس پر خمس نہیں ہے۔ ہاں جو ہدایا اور تحائف ادارے کو ملتے ہیں ان سے تجارت کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے اور اگر اس کی آمدنی اورمنافع اس ادارے کی ملکیت ہو تو اس پر خمس نہیں ہے۔

س118: میرا ایک گھر ہے جس کو ادھار پر خریدا ہے جس کی قیمت قسطوں میں ادا کرنی ہے اور ایک تجارتی مکان بھی ہے جس میں کاروبار کرتا ہوں اور شرعی ذمہ داری نبھانے کے لئے خمسی سال بھی معین کیا ہے , اور آپ سے درخواست ہے کہ مجھے اس گھر کا خمس دینے سے معاف کریں اور اس تجارتی مکان کا خمس قسطوار دینے کی استطاعت رکھتا ہوں۔

جواب: جس گھر کو رہنے کےلیے ادھار خریدا ہے اس پر خمس نہیں ہے لیکن اس تجارتی مکان کا خمس دینا واجب ہے۔ ہاں اگر خمس دینے سے باقی ماندہ مقدار سے ایسا کام نہیں کرسکتے ہیں جو معاشرے میں آپ کے شایان شان ہو تو اس صورت میں تجارتی مکان پر بھی خمس واجب نہیں ہے۔

س119: گزشتہ سال حج کے ادارے نے کاروان کے لیے ضرروی سارا سامان خرید لیا جس کا میں مالک تھااور ان چیزوں کی قیمت انہوں نے اس سال گرمیوں میں مجھے دیا جو کل 214000 تومان بنتے تھے جبکہ 80 ہزار تومان گزشتہ سال لیا تھا, اس بات کے پیش نظر کہ میرا خمسی سال معین ہے اور ہر سال بچت کا خمس دیتا ہوں اور جو چیزیں میں نے بیچی ہیں وہ کاروان حج پر میری سالاری کے دوران کی ضروریات میں سے تھیں اور بیچتے وقت قیمت خرید کی نسبت ان کی قیمت بھی بڑھ گئی تھی, تو کیا مجھ پر ان کی قیمت کا یا اس قیمت خرید سے زائد رقم کا خمس واجب ہے؟

جواب: اگر ان چیزوں کو خمس دی ہوئی رقم سے خریدا ہے تو ان کی قیمت پر اب خمس نہیں ہے وگرنہ خمس دینا واجب ہے۔ اور دونوں صورتوں میں قیمت خرید اور قیمت فروش میں جتنا فرق ہے اس رقم سے سالانہ مہنگائی کی شرح کو کم کرنے کے بعد باقی رقم فروخت کے سال کی آمدنی میں شمار ہوگی۔

خمس نہ دی ہوئی رقم سے دکان خریدنا

س120: تقریبا 20 سال پہلے ایک دکان خریدا جبکہ خمسی سال معین نہیں کیا تھا, تو کیا دکان کی قیمت خرید کا خمس دینا کافی ہے یا آج کی قیمت کے حساب سے دینا ہوگا؟

جواب: جب تک دکان کو نہیں بیچا ہے تب تک دکان کی قیمت خرید کا خمس دینا کافی ہے لیکن سوال کی روشنی میں اگر قیمت زر کم ہوگئی ہو تو اس صورت میں مرجع تقلید کے کسی وکیل سے مراجعہ کر کے مصالحت کریں۔

کرائے پر دیا ہوا مکان

س121: تین بھائیوں نے تین منزلہ ایک مکان خرید کر ایک طبقے میں خود رہنے لگے اور باقی دو منزلوں کو کرائے پر دیا تو کیا ان دو منزلوں پر خمس لگتا ہے یا نہیں؟ اور کیا یہ ان کے سال کے اخراجات میں شمار ہوتا ہے؟

جواب: اگر مکان کو سالانہ آمدنی سے اس میں رہنے کےلئے خریدا ہے اور فی الحال زندگی کی ضروریات کے پیش نظر کرائے پر دیا ہے تو اس پر خمس نہیں ہے لیکن اگر بعض منزلوں کوسالانہ آمدنی سے کرائے پر دینے کی قصد کے ساتھ خریدا ہے تاکہ ان کے کرائے سے زندگی کی ضروریات پوری کریں, تو اس مقدار میں گھر سرمائے کے حکم میں ہے اور اس پر خمس ہے۔

خمس دیے ہوئے مال سے ملنے والا منافع

س122: مثلا اگر کوئی قالین مخمس مال سے دس ہزار تومان کی قیمت میں خریدا اور کچھ عرصے بعد اس کو پندرہ ہزار میں بیچ دیا تو کیا مخمس مال سے زائدوہ پانچ ہزار کسب کے منفعت میں شما ر ہوگا اور کیا اس کا خمس دینا ہوگا؟

جواب: جتنی مقدار، قیمت خرید سے زیادہ ہے وہ منفعت میں شمار ہوتی ہے اور سال کے اخراجات سے زیادہ ہونے کی صورت میں اس پر خمس واجب ہے۔

اپنے اکاونٹ میں جمع کی جانے والی رقم

س123: بینک میں پیسے رکھنے کا ایک طریقہ ہے جس میں کبھی بھی استعمال کرنے والے کے ہاتھ میں مبلغ نہیں آتی ہے لیکن اس کے اکاؤنٹ میں رقم ڈالی جاتی ہے تو کیا اس رقم پر خمس لگتا ہے یا نہیں؟

جواب: اگر مذکورہ مال سالانہ آمدنی میں سے ہو اور اسے بینک سے نکالنا آپ کے لیے ممکن ہو تو خمسی سال پورا ہونے کے بعد اس کا خمس دینا واجب ہے۔

غیر اختیاری ڈپازٹ

س124: میں بینک میں ملازمت کرتا ہوں اور ملازمت کے آغاز میں بینک نےپانچ لاکھ تومان سیکورٹی لئے ہیں یہ رقم میرے اپنے نام کے کسی اکاونٹ میں طویل مدت کے لئے جمع ہے اور اس کا منافع ہر مہینے مجھے ملتا ہے تو جو رقم اکاونٹ میں ہے کیا اس پر بھی خمس واجب ہے؟ اور یہ رقم چار سالوں سے بینک میں ہے۔

جواب: اگر مذکورہ مبلغ کا واپس لینا فی الحال ناممکن ہے تو اس پر خمس واجب نہیں ہے لیکن اس کا سالانہ منافع اگر سال کے اخراجات سے زیادہ ہو تو اس کا خمس دینا ہوگا۔

سونے کے سکّے

س125: اگر کسی کے پاس سونے کے رائج سکے ہوں تو کیا اس کا خمس دینا واجب ہے؟

جواب: اگر کسب کا منافع شمار ہوجائے تو اس کا حکم بھی خمس واجب ہونے اور نہ ہونے میں دوسری سالانہ آمدنی کی طرح ہے۔

سکے کا خمس اس کے عین سے دینا

س126: میں نے سونے کے چند سکے اس نیت سے خریدا کہ ان کی قیمت بڑھ جائے گی , اب اگر سال کے آخر میں انہی سکوں کا ایک پانچواں حصہ خمس کے عنوان سے دینا چاہوں تاکہ بعد کے سالوں میں ان پر اور انکی بڑھتی ہوئی قیمت پر خمس نہ لگے تو کیا یہ کام صحیح ہے؟

جواب: خود سکہ کے ذریعے خمس دینا اس کی سالانہ بڑھتی ہوئی قیمت پر خمس نہ لگنے کا سبب نہیں بنتا ہے بلکہ سالانہ بڑھتی ہوئی قیمت پر خمس لگے گا۔

سونے کی نگہداری اور ڈپازٹ

س127: اگر کسی نے سونے کو سرمایہ کے طور پر رکھا یا بینک میں رکھا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: مذکورہ صورت میں خمس دینا واجب ہے۔

بنجر زمینوں کی آباد کاری [1]

سوال128: کسی نے شجر کاری کےلئے بنجر زمین کو آباد کرنے کی غرض سے گہرا کنواں کھودا۔ یہ درخت چند سال بعد میوہ دیں گےجس کےلئے بڑا خرچہ درکار ہے۔ اس شخص نے تقریباً دس لاکھ تومان اس کام پر خرچ کیا ہے۔ اور اب تک خمسی سال بھی معین نہیں کیا ہے اور اموال کا خمس نہیں دیتا تھا لیکن اب خمس دینے کا ارادہ کیا ہے لیکن بڑھتی ہوئی مہنگائی کی شرح سے زمین، باغ اور کنویں کی قیمت پہلے کی نسبت کئی گنا ہوچکی ہے۔ اب اگر موجودہ قیمت کے مطابق خمس دینا چاہے تو اتنی توانائی نہیں اور اگر خود زمین اور باغ سے ہی خمس دے تو مشکلات اور سختیوں میں مبتلا ہوگا۔ ایسے میں اس کے اموال کے خمس کا کیا حکم ہےاور خمس کا حساب کیسے کیا جائے تاکہ وہ آسانی سے خمس دے سکے؟

جواب: آمدنی میں سے جتنا باغ بنانے میں خرچ کیا ہےاس کا خمس ہے لیکن کرنسی کی قدر میں کمی بیشی کی صورت میں مرجع تقلید کے کسی وکیل سے مصالحت کرے۔

گاڑی کی خریدکا ٹوکن بیچنا

سوال129 : گاڑی خریدنے کے لیے کچھ رقم ایڈوانس دی تھی لیکن گاڑی لیتے وقت باقی قیمت نہ ہونے کی وجہ سے اس کا ٹوکن میرے والد کو دیا اور انہوں نے گاڑی خریدی۔ اب ایک سا ل کے بعد والد وہ رقم مجھے واپس کرسکتا ہے۔ اگر وہ رقم گھر کے رہن کے لئے مکان مالک کو دینا چاہے تو کیا اس رقم کا الگ سے خمس دینا ہوگا؟

جواب: مذکورہ رقم اگر سال کی آمدنی میں سے ہے تو خمسی سال پورا ہونے کے بعد خمس دینا ہوگا۔

کام کےاوزار

سوال130: جو اوزار کام میں استعمال ہوتے ہیں کیا ان پر خمس ہے؟

جواب: کسب کے اوزار و آلات سرمایہ کے حکم میں ہیں اگر انہیں آمدنی سے خریدا گیا ہو تو ان پر خمس

دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

واجب ہے۔

سوال131: کلینک میں موجود وسائل مثلا میز،کرسی، فایل، بورڈ اور۔۔۔ پر خمس واجب ہے؟

جواب: ہر وہ چیز جو سرمایہ شمار ہوتی ہو اس پر خمس واجب ہے۔

سہام عدالت (2)

سوال132: کیاسہام عدالت پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر حکومت کی طرف سے ہدیہ ہو تو خمس واجب نہیں ہے لیکن اگر قسطوں کی شکل میں دیا گیا ہو اور یہ قسطیں سال کی آمدنی سے ھوں تو اس پر خمس واجب ہے۔

دکان کا سامان

سوال۱۳3: جو چیزیں بیچنے کے لئے رکھی جاتی ہیں کیا ان پر خمس واجب ہوتا ہے؟

جواب: اگر کاروبار کی آمدنی سے خریدی گئی ہوں تو خمس واجب ہے۔

الگ کر کے رکھا ہوا ردّ مظالم (3)

سوال۱۳4: ردّ مظالم کی غرض سے کچھ رقم الگ کر کے رکھی۔ ایک سال گزر رہا ہے۔ اب تک مربوطہ مجتہد تک نہیں پہنچایا جا سکا۔ تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟ اگر اس رقم کو بینک میں رکھا جائے تو اس پر ملنے والے منافع پر بھی خمس ہوگا؟

جواب: اگر مذکورہ مبلغ سال کی آمدنی میں سے ہو تومالی سال پورا ہوتے ہی اس مال کا اور اس سے ملنے والے منافع دونوں کا خمس دینا ہوگا۔

حج کی رقم

سوال۱۳5: ادارہ حج و زیارت اور نیشنل بینک کے درمیان ایک تحریری قرارداد طے ہوئی ہے کہ جو بھی حج تمتع کرنا چاہتا ہے وہ مذکورہ بینک میں دس لاکھ تومان مضاربہ کے طور پر اس کے کے اکاونٹ میں رکھ دے اور حج پر جانے تک یہ رقم اس کے اکاونٹ میں رہے گی۔ قرارداد کے تحت ہر سال کے آخر میں مضاربہ کے منافع کے طور پر اسے کچھ رقم ملتی ہے اور پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر تقریبا تین سال کے بعد باری کا اعلان ہوتا ہے اور جو حج پر جانا چاہے اسے بھیج دیتے ہیں ۔ جب جانے کا وقت آتا ہے تو وہ شخص اپنے اکاونٹ میں موجود مضاربہ کی رقم بینک سے لے کر باقی رقم کو بھی اس کے ساتھ شامل کر کے حج و زیارت کے ادارے کے اکاونٹ میں ڈال دیتا ہے اور حج پر چلا جاتا ہے ۔ اب سوال یہ ہے کہ مذکورہ قرارداد تحریری صورت میں تھی اور پیسوں کے مالک اور بینک کے مابین کوئی گفتگو نہیں ہوئی ہے۔فرمائیے کہ پیسوں کا مالک جو رقم مضاربہ کے منافع کے حوالے سے لیتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: بینک سے مربوط معاملات جو تحریری صورت میں انجام پاتے ہیں اور جنکی طرف سوال میں اشارہ ہواھے اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور مضاربہ سے میں ملنے والا منافع حلال ہے۔ جو رقم پہلے اکاونٹ میں رکھی گئی ہے وہ سال کی آمدنی میں سے ہو اور خمس نہ نکالا گیا ہوتو اس پر خمس ہے۔ جو منافع لگا ہے وہ اگر حج پر جانے سے پہلے نہیں مل سکتی تو جس وقت آپ کے ہاتھ آئے اسی سال کی آمدنی میں شمار ہوگی اگر حج کے اخراجات پر خرچ کیا جائے تو اس پر خمس بھی نہیں ہے۔

سوال۱۳6: جس رقم کو حج یا عمرہ کی غرض سے الگ کر کے رکھا گیا ہے کیا اس پر خمس لگتا ہے؟

جواب: اگر سال کی آمدنی میں سے ہو اور مالی سال کے آخر تک اسے خرچ نہ کیا جائے تو اس پر خمس واجب ہے۔

شراکت کا سرمایہ اور منافع

سوال۱۳۷: بعض لوگوں نے ایک پرائیوٹ سکول کھولا ہے ۔ اراکین کے مختصر سرمائے سے استفادہ کرنے کے بعد سکول کے بانیوں نے سکول کے اخراجات پورے کرنے کے لئے بینک سے قرضہ لینے کا ارادہ کیا اور یہ طے کیا کہ سرمایہ مکمل کرنے اور قرضے کی قسطیں پوری کرنے کے لیےممبروں میں سے ہر ایک کچھ رقم ماہانہ ادا کرے گا۔ یہ ادارہ ابھی منافع دینے کے مرحلے تک نہیں پہنچا ہے۔ اراکین جو رقم ماہانہ دیتے ہیں کیا اس پر خمس ہے؟ کیا پورا سرمایہ جو اس ادارے کی کل قیمت ہے اس پر خمس ہے؟

جواب: اراکین میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ جو رقم ماہوار سرمایہ کے طور پر جمع کرتے ہیں اس میں سے اپنے حصے کا خمس ادا کریں اور ابتدائی سرمائے میں سے بھی ہر ایک کا جتنا حصہ بنتا ہے اس کا بھی خمس ادا کرے۔ اس کے بعد پورے ادارے پر الگ خمس نہیں ہے۔

سوال۱۳۸: بعض اساتذہ نے کئی سال پہلے ایک کوآپریٹیو کمپنی کھولی ھے جس میں ابتدائی طور پر ہر کسی نے ایک ایک لاکھ کا سرمایہ لگایا آغاز میں سرمایہ کم تھا لیکن اب ممبر زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ سرمایہ کمپنی کی گاڑیوں کے علاوہ 18 ملین تومان تک پہنچ چکا ہے ۔ اس کا منافع ہر ممبر کے حصے کے مطابق اسے دیا جاتا ہے۔ اب ممبران میں سے ہر کوئی اپنا سرمایہ کمپنی سے بآسانی لے سکتا ہے اور کمپنی سے جدا ہوسکتا ھے ۔ اب تک کمپنی کے سرمایہ اور منافع کا خمس نہیں دیا گیا ہے۔ اس کمپنی کا منیجر ہونے کے ناطے اگر کوئی خمس لگ جائے تو کیا میں خود ادا کرسکتا ہوں؟ کیا اس صورت میں تمام ممبران کی اجازت شرط ہے؟

جواب: کمپنی کے سرمایہ اور منافع کا خمس دینا ممبران میں سے ہر ایک پرکمپنی کے پورے سرمائے اور اس کے حصے کے تناسب سے واجب ہے ۔ اگر کمپنی کی گورننگ باڈی یہ کام کرنا چاہے تو ہر حصہ دار کی طرف سے اجازت اور وکالت لینا ضروری ہے۔

99 سالہ اسکیم کے تحت بیچے جانے والے مکانوں کا منافع

سوال۱۳۹:کیا 99سالہ اسکیم کے تحت بیچے جانے والے مکان سے آئندہ میرے حصے میں ملنے والی رقم پر خمس لگے گا یا نہیں؟

جواب:اس سے ملنے والا منافع اگر مالی سال ختم ہونے تک زندگی کی ضروریات میں خرچ نہ کیا جائے تو اس پر خمس ہے۔

روزگار کی گاڑی

سوال140:کسی نے بڑی سعی و کوشش کے بعد ایک ٹرک خریدا ہے۔ وہ اس کے ذریعے کام کرتا ہے اور اس کا خمس نہیں دے سکا ہے۔ اب جب گاڑی کی قسطیں اور قرضے ختم ہوئیں تو گاڑی پرانا ماڈل ہونے کی وجہ سے رائج قوانین اس گاڑی کو کسی نئے ماڈل کے ساتھ بدلنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ اس پر بھی لاگت آتی ہے۔ یوں وہ مجبور ہے کہ ایک اور مدت کے لئے پھر نئے قرضے کی قسطیں ادا کرتا رہے۔ گاڑی سے حاصل ہونے والی آمدنی زندگی کے اخراجات، قسطوں کی ادائیگی اور خمس دینے کے لئے کافی نہیں ہے۔ اب قرضہ ادا کرنے کے حوالے سے اس کی کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

جواب: اگر گاڑی کی قیمت اتنی ہے کہ خمس دینے کی صورت میں وہ آدمی باقی رقم کی آمدنی سے اپنی شان کے مطابق زندگی کے اخراجات فراہم نہیں کر سکتا تو اس پر خمس نہیں ہے۔

زمین اور اس کی بڑھتی ہوئی قیمت

سوال۱۴۱: اس زرعی زمین کے خمس کا کیا حکم ہے جسے بیس سال پہلے کم قیمت پر خریدا گیا ہے اور اب اس کی قیمت بیس گنا بڑھ گئی ہے اور اس کاخمس ادا نہیں کیا گیا ہے؟

جواب: اگر زمین کو کاروبار کی آمدنی یا تنخواہ سے خریدا ہو تو وہ زمین خریدنے کے لئے دی ہوئی رقم کے خمس کا ضامن ہے۔ قیمت خرید اور موجودہ قیمت میں زیادہ فرق ہونے کی صورت میں مرجع تقلید کے وکیل سے دونوں قیمتوں کے باہمی تفاوت پر مصالحت کرے۔

زمین کو اس کی بڑھتی ہوئی قیمت کے پیش نظر خرید کر رکھنا

سوال۱۴2: کسی نے زرعی یا غیر بنجر زمین خرید لی تاکہ قیمت بڑھنے کے بعد بیچ دے۔ اگر اب بیچنے کا قصد نہ ہو تو کیامالی سال پورا ہونے کے بعد زمین کا خمس نکالنا ضروری ہے؟ خمس لازمی ہونے کی صورت میں قیمت خرید کے حساب سے خمس کاحساب کرے یا موجودہ قیمت کے حساب سے خمس کاحساب کرے ؟

جواب: اگر زمین کو خمس نہ دئے ہوئے رقم سے خریدا ہو اور مالی سال پورا ہوتے وقت قیمت بڑھ گئی ہو اور بیچنے کے قابل بھی ھو تو اس بڑھی ہوئی قیمت کا خمس مالی سال کی قیمت کے حساب سے ادا کرے۔

حصص کے فروخت کی رقم

سوال۱۴3:میں کسی پروڈکشن کمپنی کا عضو ہوں اور اس میں میرا حصہ ہے۔ میں ہر سال اپنے شرعی حقوق کا آپ کے کسی نمایندے کے ساتھ حساب کرتا تھا۔ اب میں کمپنی سے الگ ہوچکا ہوں۔ کیا جو رقم کمپنی سے مجھے ملی ہے اس پر خمس ہے؟

جواب: اگر کمپنی سے جو حصہ خریدا تھا وہ خمس دی ہوئی رقم سے یا ایسی رقم سے خریدا ہو جس پر خمس واجب نہیں ہے مثلا ہدیہ، ہبہ یا ارث کی رقم سے تو ایسی صورت میں اپنے حصے کی رقم وصول کرنے کےبعد اس پر خمس نہیں ہے۔ لیکن قیمت خرید اور فروخت کا باہمی فرق، بیچنے کے سال کی آمدنی میں شمار ہوگا اور اگر مالی سال کے آخر تک باقی رہے اور زندگی کی ضروریات میں خرچ نہ کرے تو اس پر خمس لگے گا۔

خمس نکالی ہوئی رقم سے زمین کی خریداری

سوال۱۴4:کسی نے خمس دی ہوئی رقم سے زمین کا ایک قطعہ خرید لیا اور چند سال بعد اس زمین کو بیچ دیا۔ اس کی قیمت کے ساتھ کچھ رقم سال کی آمدنی میں سے شامل کر کے ایک اور قطعہ خرید لیا اور اب اس زمین کو بیچنا چاہتا ہے تو کیا اس پر خمس ہے؟

جواب: اگر تجارت کی غرض سے خریدا ہو تاکہ قیمت بڑھ جائے تو بیچ کر منافع حاصل کرے تو ایسی صورت میں موجودہ قیمت میں سے خمس دی ہوئی رقم کو منہا کر کے باقی کا خمس دینا ہوگا۔

کام کی جگہ کی تبدیلی

سوال۱۴5: شروع میں ایک جگہ کو اپنی گاڑی کے لیے ضروری پارکینگ بنا ئی۔ بعد میں نیت تبدیل ہوئی اور تجارتی جگہ کے لئے قرار دی جسے کرائے پر دینا ہے۔ تو کیا اس پارکینگ کو بنانے کے لئے خرچ کی ہوئی رقم پر خمس لگے گا؟ اور کب؟

جواب: اگر مذکورہ جگہ پہلے پارکینگ کے لئے مقرر تھی اور کم از کم مالی سال کے آخر تک پارکینگ کے لئے استعمال ہوتی رہی ہو تو اب کام کی نوعیت تبدیل ھونے سے اس پر خمس واجب نہیں ہوگا لیکن اگر پارکینگ بنائے ہوئے سال کے درمیان میں اس کو تجارتی مکان میں تبدیل کیا ہو تو یہ سرمایے کے حکم میں ہے اور اس پر خمس واجب ہے۔

نیا باغ

سوال۱۴6: کسی نے ایک قطعہ زمین تجارت کی غرض سے باغ میں بدل دیا۔ سال ختم ہونے کے بعد اگر درختوں پر میوہ نہ لگا ہو تو کیا صرف زمین کا خمس نکالنا واجب ہے یا درختوں کا بھی؟ کیا آئندہ سالوں میں قیمت میں جو اضافہ ہوتا ہے اس کا خمس نکالنا بھی ضروری ہے؟

جواب: اگر میوہ بیچنے کےلئے زمین کو باغ میں بدل دیا ہو تو جتنی رقم اس میں لگایا ہے اگر وہ سال

کی آمدنی میں سے تھی تو اس کا خمس دینا ہوگالیکن اگر زمین پر خمس نہ لگتا ہو یا پہلے دے چکا ہو تو پھر سے خمس واجب نہیں ہے۔ اگر باغ کو بیچنا چاہے جبکہ باغ بیچنے کے قابل بھی ہو تو خمسی سال کے آخر میں قیمت کے لئے دی ہوئی رقم کے علاوہ قیمت کی افزایش کا خمس بھی دینا ہوگا۔

مضاربہ کی باقی ماندہ یا جنس میں تبدیل شدہ رقم

سوال۱۴۷: اگر کچھ رقم ایک سال کے لئے مضاربہ پر کسی کے پاس ہو جبکہ مالی سال اسی قرارداد کے ابتدائی دنوں میں ختم ہوا ہو اور اسی طرح سے اپنی رقم جب چاہے واپس لینے کا اختیار بھی مالک کے پاس ہوتو کیا ایسے شخص پر لازم ہے کہ معاملے کو فسخ کر کے خمس ادا کرے؟

جواب: اگر دوسرے کو مضاربہ پر دی ہوئی رقم سال کی آمدنی سے ہو اور خمسی سال بھی پورا ہوا ہو تو اس کا خمس دینا واجب ہے خواہ مضاربہ کے ابتدائی دنوں میں ہو یا درمیان میں ہو۔

سوال۱۴۸: بعض لوگوں نے کچھ رقم مضاربہ کے طور پر کسی بینک یا شخص کے حوالے کیا ہے اور خمسی سال جب پورا ہوا ہے تو اس وقت یہ رقم عامل (اس رقم پر تجارت کرنے والے) کے ہاتھوں جنس میں تبدیل ہوچکا ہے۔ کیا ایسے اشخاص بھی اپنی رقم کا خمس دینگے؟

جواب: اگر بینک میں جمع کی ہوئی رقم سال کی آمدنی اور خمس نہ نکالی ہوئی ہو اور خمسی سال کے آخر میں عامل سے واپس لینا ممکن ہو یا عامل کے دریعے جو جنس خریدا گیا ہے وہ بیچنے کے قابل ہو اور پیسہ بھی واپس لے سکتا ہو تو مالی سال پورا ہوتے ہی اس کا خمس دینا واجب ہے۔

تجارتی کاموں میں خرچ شدہ رقم

سوال۱۴۹: انسان جو رقم آمدنی کے حصول اور تجارتی معاملات انجام دینے پر خرچ کرے کیا اس پر خمس لگتا ہے؟

جواب:جو رقم سال کی آمدنی میں سے ہو اور انسان اسے تجارتی یا دیگر کاموں سے منافع حاصل کرنے کے لیے خرچ کرے مثلاسٹورمیں رکھنے، حمل و نقل، ناپ تول اور معاملہ کے ڈیلر وغیرہ کے اخراجات کے لئے خرچ کرےتو اسی سال کی آمدنی سے منہا ہوگا اور اس پر خمس نہیں ہے۔

خمس واجب ہونے والی چیز سے مہنگائی کی شرح کو کم کرنا

سوال150: میرا کاروبار مکان بنا کر بیچناہے اور اس کا خمس بھی ادا کرتا ہوں۔ زمین کا قطعہ خرید کر اس میں مکان بناتا ہوں اور پھر بیچتا ہوں۔مکان کو بیچنے سے جو قیمت ملتی ہے وہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔ (اصل سرمایہ، مہنگائی کی شرح اور منافع) اس بات کے پیش نظر کہ میرا کام مکان بناکر بیچنا ہےاور کام کو جاری رکھنے کے لئے بیچے ہوئے مکان (جس کو خمس نکالے ہوئے پیسوں سے بنایا تھا اور اب بیچا ہے) کے بدلےدوسرا مکان لینے کے لئے اصلی سرمایہ کے علاوہ مہنگائی کی شرح کے مطابق دیگر رقم بھی اس میں شامل کرنا ہوگا تو اس صورت میں خمس کیسے حساب کیا جائے گا؟کیا خمس دی ہوئی رقم اور مہنگائی کی شرح کے علاوہ باقی منافع پر خمس لگتا ہے؟

جواب: جس سرمایے کا خمس دیا ہے اس پر پھر سے خمس لازم نہیں ہےلیکن لوگوں کی نظر میں جسے منافع سمجھا جاتا ہے اس کا خمس دینا ہوگا۔ لیکن قیمت میں اضافہ جو ہوا ہے اس میں سے کچھ مقدار پیسوں کی قدر میں کمی آنے کی وجہ سے ہو اور یوں تمام اجناس کو زیادہ پیسوں سے معاملہ کیا جاتا ہے تو اس صورت میں خمس نہیں ہے۔

چیزوں کی قیمت کا بڑھنا

سوال۱۵۱: جو قیمت مہنگائی کی شرح بڑھنے کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے کیا یہ بازار کی قیمت [4] بڑھنے میں شمار ہوتی ہے؟

جواب:قیمت کی افزودگی مہنگائی کی وجہ سے ہو یعنی پیسوں کی قدر میں کمی آئی ہو اور تمام چیزیں

مہنگی قیمت پر خریدی جارہی ہوں تو یہ قیمت میں افزودگی حساب نہیں ہوتی اور اس کے احکام بھی جاری نہیں ہونگے۔

مہنگائی کی شرح کے مطابق بینکوں کا منافع

سوال۱۵۲: بینک میں پیسے رکھنے والوں کے لئے بینک جو منافع دیتا ہے اگر وہ شرح زر میں کمی کی تلافی کے لئے ہو تو کیا اس پر خمس واجب ہوتا ہے؟

جواب: جتنی مقدار منافع شمار ہوتی ہے اس پر سال پورا ہونے پر خمس ہے۔

ادھار کا سرمایہ اور اس کا منافع

سوال۱۵۳:میری بیوی قالین بافی کرتی ہے اور اس کا سرمایہ ہمارا اپنا ہے لیکن اس سرمائے کو فراہم کرنے کے لیے ہم نے قرض لیا ہے۔ اب قالین کا کچھ حصہ تیا ر ہوچکا ہے اور سال بھی پورا ہوچکا ہے۔ کیا قالین بافی اس کو گھریلو اخراجات کے لئے بیچنے کے بعد جتنی مقدار تیا ر ہوئی ہے اس پر خمس واجب ہے ؟ خمس کے حوالے سے ہمارے سرمایے کا کیا بنے گا۔

جواب: قالین کی قیمت فروخت سےقرض والے سرمائے کو استثنا کر کے جو بچتا ہے وہ فروخت والے سال کا منافع شمار ہوتا ہے۔ اگر روزمرہ اخراجات میں خرچ نہ ہو تو سال پورا ہونے پر خمس دینا ہوگا۔

خمس نہ دئے ہوئے بیج

سوا۱۵۴:لایک کسان خمس ادا نہ کئے ہوئے بیج سے زراعت کرتا ہے۔ فصل کاٹنے کے بعد خمس حاصل شدہ غلے پر لگتا ہے یا بیج کا خمس بھی دینا ہوگا؟

جواب: بیج کے خمس کا ضامن ہے اور باقی غلہ یا اس کی قیمت میں سے جو سال پورا ہونے تک باقی رہے اس پر بھی خمس ہے۔

1. وہ خالی زمین جس سے کوئی فائیدہ نہیں اٹھا یا جاتا ہے۔

2۔ سہام عدالت جسے برابری کا حصہ کہا جاسکتا ہے ،حکومت ایران کی جانب سے ملنے والی وہ سبسڈی ہے جو ایسے غریب شہریوں کو دی جاتی ہےجن کی آمدنی کم ہو ۔

3. وہ مالی حقوق جس کا مالک معلوم نہ ہو یا مالک تک رسائی ناممکن ہو تو یہ حق مالک کی طرف سے کسی فقیر کو صدقہ دیا جاتا ہے۔

4. بازار والی ریٹ.

حرام مال سے مخلوط حلال مال کے حلال ہونے کا طریقہ

سوال۱۵۵: اگرانسان کے حلال مال میں کوئی حرام مال مل جائے تو اس مال کا کیا حکم ہے؟ وہ کیسے حلال ہوگا؟ حرام کے بارے میں علم ہونے یا علم نہ ہونے کی صورت میں انسان کی کیا ذمہ داری بنتی ہے ؟

جواب: اگراموال میں حرام مال موجود ہونے کا یقین ہو لیکن مقدار معلوم نہ ہو اور مالک کو بھی نہیں جانتا ہو تو اس مال کو حلال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کا خمس نکالا جائے۔ لیکن اگر حرام مال کے حلال مال سے مخلوط ہونے کے بارے میں شک ہو تو اس کے ذمے کچھ نہیں ہے۔

حرام سرمایے سے حاصل شدہ مال کو حلال بنانے کا طریقہ

سوال ۱۵۶:ایک شخص کا اصل سرمایہ حرام کا تھا اور اب زندگی کو حلال طریقے سے گذارنا چاہتا ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر حرام مال کے مالکوں کو جانتا ہو تو ان سے رضایت حاصل کرے۔ اگر انہیں نہیں جانتا یا ان تک رسائی نہ ہو لیکن حرام مال کی مقدار کا علم ہو تو یہ مال، مجہول المالک[1] کےحکم میں ہے۔ اس کے مالک کی طرف سے شرعی فقیر[2] کو صدقہ دے اور احتیاط کی بنا پر حاکم شرع سے اجازت لی جائے اور اگر حرام مال کی مقدار اور اس کے مالک دونوں کا علم نہ ہو تو اس کا خمس نکالنا واجب ہے۔

1. جس مال کا مالک معلوم نہ ہو۔

2. شرعی فقیر اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کے پاس اس کی شان کے مطابق وہ خود اور اس کے گھر والوں کے سال کے اخراجات نہ ہوں۔

4. معدنیات

سوال۱۵۷:معدنیات پر جو خمس واجب ھے کیا اس میں وہ معدنیات بھی شامل ہیں جو حکومت خود نکالتی ہے؟ اس وضاحت کے ساتھ کہ حکومت تین طریقوں سے معدنیات نکالتی ہے:

1۔ حکومت خود نکالتی ہے اور اس کے منافع کو عوام پر خرچ کرتی ہے۔ اس صورت میں حکومت ایک حقیقی شخص کی طرح ہوتی ہے اور معدنیات نکالنے کے بعد دوسرے شخص کو صدقہ دیتی ہے یا بخش دیتی ہے۔ اس صورت میں اس پر خمس واجب ہوتا ہے اوروجوب خمس کے دلائل اس کو شامل ہیں۔

2) تمام لوگوں کو معدنیات کا مالک سمجھے اور حکومت ان کی طرف سے وکیل بن کرمعدنیات نکالے اس صورت میں خمس عوام میں سے ہر ایک فرد پر لگے گاکیونکہ حقیقت میں گویا عوام نے معدنیات نکالا ہے اور خمس موکل پر واجب ہوتا ہے۔

3) حکومت لوگوں کا ولی بن کر معدنیات نکالتا ہے۔ اس صورت میں نکالنے والے یا تو خود ولی ہیں یا حکومت لوگوں کا نائب۔ تب عوام ہی حقیقت میں معدنیات نکالنے والے ہیں۔ اس صورت میں بھی خمس واجب ہوگا۔

دوسری طرف سے یہ بھی نہیں کہا جاسکتا کہ حکومت کی طرف سے معدنیات کو خرچ کرنے یا ہدیہ کرنے سے خمس معاف نہیں ہوگاکیونکہ معدنیات کا نصاب پورا ہونے کے بعد خمس واجب ہونا یقینی ہے۔

اس اہم مسئلے میں آپ کا کیا نظریہ ہے۔

جواب: جو معدنیات کسی خاص شخص یا بعض افراد کے تعاون سے نکالی جاتی ہیں ان پر خمس واجب ہوتا ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ جو معدنیات اس شخص نے نکالے ہیں یا مشارکت کی صورت میں ہر ایک کا حصہ, معدنیات نکالنے اور اس کو صاف کرنے کے اخراجات کو کم کرنے کے بعد سونے کے بیس دینار یا چاندی کے دو سو درہم یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر ہو۔ اس کے علاوہ خمس واجب ہونے کے شرایط میں سے ایک یہ ہے کہ جو معدنیات نکالی جائیں وہ اس کی ملکیت میں آجائیں جبکہ حکومت جو معدنیات نکالتی ہے کسی خاص شخص یا اشخاص کی ملکیت نہیں ہے بلکہ ایک جہت کی ملکیت ہے[1]۔ لہذا خمس واجب ہونے کی شرط نہیں پائی جاتی لہذا حکومت پر خمس واجب نہیں ہے اور یہ صرف معدنیات سے بھی خاص نہیں ہے۔

[1]. یہ وہی حقوقی ملکیت ہے جو حکومت, مسجد یا امام بارگاہ وغیرہ کے مالک ہے۔

5. دفینہ

سوال۱۵۸:جو لوگ کسی زمین کے مالک ہیں اس میں کوئی دفینہ مل جائے تو اس کے بارے میں آپکا کیا نظریہ ہے؟

جواب: ان امور میں جمہوری اسلامی کے قوانین کی اتباع کی جائے۔

1) سالانہ اخراجات سے اضافی آمدنی

- _ اگر خمس کے سال کے آخر میں کچھ آمدنی بچ جائے تو اس کا خمس دینا ہوگا اور اس میں بھی فرق نہیں ہے کہ باقیماندہ مال پیسے ہوں یا جنس ہو۔
- _ تنخواہ یا اجرت مالی سال کے آخر تک نہ ملےتو جس سال ملے اسی سال کی آمدنی میں سے شمار ہوگا۔اگر اسی سال کے اخراجات میں خرچ ہوجائے تو خمس نہیں ہے لیکن اگرمالی سال میں لینا ممکن ہو لیکن ابھی تک لیا نہ ہو تو اس صورت میں اس کا خمس دینا واجب ہے۔
- _ اگر سال پورا ہونے سے پہلے کچھ رقم ایڈوانس ملے تو اس رقم کے بدلے میں جوکام انجام پایا ہے اس کا خمس واجب ہے۔
- _ پنشنیروں کو جو تنخواہ ملتی ہے یا نوکری کے دوران جن دنوں چھٹی کر سکتے تھے اور نہ کیا ہو اور اس کے بابت کچھ رقم ملے اگر وہ سال کے آخر تک باقی رہے تو خمس دینا واجب ہے۔
- _ ملازمین کی تنخواہ سے جو رقم ماہوار کم کر کے ریٹائرڈ ہونے کے بعد اس کو دو گنا کر کے واپس کی جاتی ہے۔ اگر اس رقم کو سال کے آخر تک لے سکتے تھے اور نہیں لیا ہو تو اس پر خمس واجب ہے اور رقم ملنے کے فورا بعد خمس دینا ہوگا اور اگر ان سے نہیں لے سکتے تھے اور اس کی اجازت کے بغیر تنخواہ سے کم کی ہو تو اس صورت میں رقم ملنے کے بعد سال کے آخر تک باقی رہے تو خمس دینا ہوگا۔
- _ سال پورا ہونے سے پہلے نقد کو جنس یا سکہ میں تبدیل کیا جائے تو اس سے خمس کا وجوب ختم نہیں ہوگا اگرچہ اس نیت سے ہو کہ مالی سال کے بعد اسے بیچ کر زندگی کے ضروری اخراجات میں خرچ کیا جائے مگر یہ کہ آیندہ چند دنوں میں زندگی کے روز مرہ امور میں خرچ کرنے کا ارادہ ہو اور اگر خمس دے تو ضروریات پوری نہیں کر سکتا ہو تو اس صورت میں خمس نہیں ہے۔
- _ اگر کچھ رقم کسی کو قرض دیا ہو اور سال کے آخر تک ان سے لے سکتا تھا تو اس رقم کا خمس دینا ہوگالیکن اگر واپس لینا ممکن نہ ہو تو جب بھی واپس ملے اسی وقت اس کا خمس دینا ہوگا۔
- _ جو قرضہ لیا ہے اس کو خرچ نہ کرے تو اس پر خمس نہیں ہےمگر یہ کہ اگر قرضے کو قسطوں میں واپس کرنا تھا اور بعض قسطیں ادا کی ہیں تو جتنی رقم ادا کی ہے اس کا خمس دینا ہوگا۔
- _ بینک اکاونٹ میں رکھی گئی رقم اگر سال کی آمدنی سے ہواگرچہ قرض الحسنہ کے طور پر ہی سہی تب بھی خمس دینا واجب ہے۔
- _ بینکوں سے قرضہ لیتے ہوئے اکاؤنٹ میں کچھ رقم بلاک کرتے ہیں۔ اگر وہ رقم سال کی آمدنی میں سے ہو تو اس پر خمس لگتا ہے اور جب بھی رقم ہاتھ آئے اس کا خمس دینا واجب ہے۔
- _ جو رقم کرایہ دار مالک مکان کو رہن (سکیورٹی) کے عنوان سے دیتا ہے اگر وہ سال کے منافع سے ہو تو مالک مکان سے واپس لینے کے فورا بعد اس کا خمس دینا واجب ہے لیکن اگردوسرا گھر کرائے پر لینے کے لئے اس رقم کی ضرورت ہے تو مجتہد کے وکیل سے اجازت لینے کے بعد جب بھی ضرورت برطرف ہوجائے خمس ادا کرے۔ اس رقم کا خمس مالک مکان کے ذمے نہیں ہے جس نے قرض کے عنوان سے لیا ہے۔
- _ جو رقم مکان بنانے کے لئے مکان بنانے والی سوسائٹی والوں کو دی جاتی ہے اگر رقم جمع ہونے کے بعد گھر بنانے میں خرچ ھو اور رقم سال کی آمدنی سے ہو تو یہ رقم اگر تعمیرات میں استعمال کرنے تک مالک کی ملکیت میں باقی رہے تو اس کا خمس دینا واجب ہے لیکن اگر سوسائٹی والوں کی ملکیت میں آجائے تو خمس نہیں ہے۔
- _ نجی قرض الحسنہ (کمیٹی) کے اعضاء ہر مہینے کچھ رقم اکاونٹ میں جمع کرتے ہیں اور ہر ماہ قرعہ نکال کر اعضاء میں سے کسی ایک کو قرضہ دیتے ہیں۔ یہاں ہر ممبر اپنے خمس کا خود ذمہ دار ہے اور اپنے حصے کا الگ خمس دے گا۔
- لہذا جو رقم قرضے کے طور پر لیتا ہے اس میں سے کچھ پیسے اس کےاپنے ہیں جو اب اسے واپس ملے ہیں اور یہ پیسے اگر پچھلے سال کی آمدنی میں سے ہو تو اس کا خمس دینا لازم ہے۔ اگر اس سال کی آمدنی سے ہو اور سال ختم ہونے تک باقی رہے تو اس کا خمس واجب ہوتا ہے۔

2) سرمایه

_ سرمایہ ہر اس چیز کو کہا جاتا ہے جس سے آمدنی حاصل کی جاتی ہے۔ اسی لئے مندرجہ ذیل موارد کا خمس دینا واجب ہے:

1. بینک میں جمع شدہ رقم۔

2. جو رقم کسی کو مضاربہ پر دی جائے۔

3.جو گاڑی کام کے لئے خریدی گئی ہو مثلا ٹرک، بس اور ٹیکسی وغیرہ

4. تجارتی ضرورت کےاوزار اور وسائل مثلا کرسی، میز اور ـــــ

5. تجارتی اور رهائشی مکانات جو کرائے پر دینے کے لیے بنائے گئے ہو۔

6. وہ زمین جو سرمایہ گزاری اور منافع حاصل کرنے کے لئے رکھی گئی ہو۔

7. وہ باغ یا زمین جو زراعت کے لئے خریدی گئی ہو۔

8. بنجر زمین کو آباد کرنے کے اخراجات

9. وہ چیزیں جو بیچنے کے غرض سے خریدی گئی ہوں۔

دو اہم نکات:

1. اگر مندرجہ بالاچیزیں خمس دئے ہوئے پیسوں سے خریدی گئی ہوں یا اس رقم سے خریدی گئی ہوں جو خمس سے مستثنی ہوئی ہیں جن کا ذکر دوسری فصل میں آئے گا تو ان کا خمس دینا لازم نہیں ہے۔

2. اگر اصل سرمایہ کی مقدار اتنی ہے کہ خمس دینے کی صورت میں باقیماندہ رقم سے زندگی کی ضروریات معاشرتی شان کے مطابق پورا نہ ہو سکیں تو خمس نہیں ہے۔

- مندرجہ بالا اموال سواے آخری مورد کے خمس نہ دئے ہوئے پیسوں سے فراہم شدہ هوں تو خرید کی رقم اور افزودہ قیمت دونوں سال کی آمدنی میں شمار ہونگے اورمالی سال کے آخر تک باقی رہنے کی صورت میں ان کا خمس دینا ہوگالیکن جو مال بیچنے کی غرض سے خریدی جاتی ہے سال کے آخر میں اس کی بڑھی ہوئی قیمت کا خمس دینا ہوگا مگر یہ کہ بیچنا ممکن هو اور مہنگی ہونے کے لئے نہیں بیچا ہو۔

- _ اگر گھر یا کوئی اور جگہ سالانہ آمدنی سے ذاتی ضروریات میں استعمال کرنے کے لیے خریدا گیا ہو اور سال کے ختم ہونے تک (اگر خمسی سال معین نہیں) یا کم از کم ایک سال استعمال کرنے کے بعد زندگی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کرائے پر دیا ہو تو اس پر خمس نہیں لگتا ہے۔

- _ انسان سال کی آمدنی میں سے جو مال تجارتی یا دیگر کاموں سے منافع حاصل کرنے کے لیے خرچ کرے مثلا گدام کے اخراجات، حمل و نقل، ناپ تول اور ڈیلر وغیرہ کے اخراجات کے لئے خرچ کرےتو وہ اسی سال کی آمدنی سے مستثنی ہوگا اور اس پر خمس نہیں ہے۔

- _ جس سرمایے کا خمس دیا ہے اس پر پھر سے خمس نہیں ہے لیکن اگر قیمت میں اضافہ ہوا ہو تو اس میں سے کچھ مقدار پیسوں کی قدر میں کمی آنے کی وجہ سے ہو اور یوں تمام اجناس کو زیادہ پیسوں سے معاملہ کیا جاتا ہے تو اس صورت میں خمس نہیں ہے۔

- _ سرمایہ اگر قرض ہو تو اس پر خمس نہیں ہے۔

3) حرام سے مخلوط مال

کسی کو مال میں حرام مال مخلوط ہونے کا یقین ہو تو اس کی کئی صورتیں ہیں:

1۔ حرام مال کی صحیح مقدار اور اس کا مالک دونوں معلوم نہ ہوں۔ اس صورت میں اس مال کو حلال کرنے کے لئے اس کا خمس نکالنا ہوگا۔

2۔ حرام مال کے مالکوں کا علم هو تو ان کو راضی کرنا ہوگا۔

3۔ اگر مالک معلوم نہ ہوں یا ان تک رسائی نا ممکن ہو لیکن حرام مال کی مقدار معین ہو تو مالک کی طرف سے شرعی فقیر کو صدقہ دیا جائے اور احتیاط

یہ ہے کہ حاکم شرع سے اجازت لی جائے۔

4) معدنیات

جو معدنیات کسی خاص شخص یا بعض افراد کے تعاون سے نکالی جاتی ہیں ان پر خمس واجب ہوتا ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ جو معدنیات اس شخص نے نکالی ہیں یا مشارکت کی صورت میں ہر ایک کا حصہ, معدنیات نکالنے اور اس کو صاف کرنے کے اخراجات کو کم کرنے کے بعد سونے کے بیس دینار یا چاندی کے دو سو درہم یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر ہو۔ اس کے علاوہ خمس واجب ہونے کے شرایط میں سے یہ ہے کہ جو معدنیات نکالا ہے وہ اس کی ملکیت میں آجائے جبکہ حکومت جو معدنیات نکالتی ہے کسی خاص شخص یا اشخاص کی ملکیت نہیں ہے لہذا خمس واجب ہونے کی شرط نہیں پائی جاتی ہے۔

5) دفینہ

چونکہ دفینہ کے کچھ خاص قوانین ہیں لہذا معیار، جمہوری اسلامی کا قانون ہے۔

ماہانہ تنخواہ سے بیوی کا حق

س159: میں اپنی رٹائرمنٹ کے بعد ماہانہ کچھ رقم تنخواہ لیتا ہوں اس میں سے کبھی کبھار کچھ مقدار اپنی بیوی کو بطور حق زوجہ ادا کرتاہوں اور وہ اس رقم کو بنک اکاونٹ میں جمع کراتی ہے، اس رقم پر خمس واجب ہے یا نہیں؟

جواب: ملازمت کے دفتر کی طرف سے حاصل کی جانے والی رقم بیوی کو حق کے طور پر ادا کرے یا اسے بطورتحفہ دے دے اس پر خمس واجب نہیں ہے، اگرچہ اس رقم کو بیوی اپنی اکاونٹ میں جمع کرائے اور اس پر سال گزر جائے۔

عید کے تحفے

س160: کسی شخص نے ایک پراپرٹی، غیر مخمس پیسے سے مہنگی قیمت میں خریدی اور اس نے اسے مرمت کرنے کے لئے بہت زیادہ پیسہ خرچ کیا، پھر اسے اپنے غیر بالغ بیٹے کے لئے ھبہ کردیا اور رسمی طور پر اس کے نام کردیا ہے. اور فرض مسئلہ یہ ہے کہ وہ شخص ابھی زندہ ہے، اس شخص پر خمس کے حوالے سے کیا حکم ہوگا؟

جواب: مذکورہ شخص نے اگر اپنی سالانہ آمدنی سے پراپرٹی خریدی اور اس کی مرمت کی ہے اور اپنے بیٹے کے لئے اسی سال میں ھبہ کیا ہے اور عرف عام میں اس کے شان کے مطابق ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

بیوی کے لئے تحفہ

س161: کیا انسان کیلئے جائز ہے کہ وہ اپنے کسی مال پر سال گزرنے سے پہلے اسے اپنی بیوی کو ہدیہ کے طور پر دے جبکہ اسے علم ہے کہ اس کی بیوی اس مال کو مستقبل میں گھر خریدنے یا ضروری اخراجات کے لئے رکھ دے گی؟
جواب:ہاں ایسا کرنا جائزہے اور جو کچھ اس نے اپنی بیوی کو دیا ہے اگر وہ عرف عام میں اس جیسے شخص کی شان کے مطابق ہو اور یہ محض ظاہری بخشش اورخمس کی ادائیگی سے فرار کے لئے بھی نہ ہو تو اس پر خمس نہیں ہے۔

رہائشی گھر کا تحفہ

س162: میں نے اپنی بیٹی کو جہیز میں، تحفے کے طور پر ایک رہائشی گھر دیا ہے، کیا اس پر خمس واجب ہے؟
جواب:آپ نے اپنی بیٹی کو جو مکان دیا ہے اگر وہ عرف عام میں آپ کی حیثیت کے مطابق ہو اور سال خمسی کے دوران (خمس کی سالانہ تاریخ سے پہلے) دیاہو توآپ پر خمس واجب نہیں ہے۔

وہ اجناس جو دلہن کو شیر بہا (لڑکی کی پرورش اور تربیت کے عوض) کے طور پر دی گئی ہوں

۱۶۳- اگر دولہا کے لئے شیر بہا (لڑکی کی پرورش اور تربیت کے عوض) کے طور پر کچھ چیزوں کو معین کیا جائے کہ وہ انہیں جہیز کے عنوان سے خریدے تو کیا ان چیزوں پر جو کہ ایک سال سے زیادہ بغیر استعمال کے پڑی رہتی ہیں، خمس لگے گا؟

جواب: اگر مذکورہ چیزیں خرید کر دلہن یا اس کے گھر والوں کے حوالے کردی ہیں تو کسی پر بھی ان کا خمس دینا واجب نہیں ہے۔

ہدیہ کا غیر مخمس پیسوں سے تبادلہ کرنا

۱۶۴- بعض اوقات ہمیں کتاب یا اجناس کے کچھ کوپن ہدیہ دیئے جاتے ہیں۔ چونکہ ہدیے پر خمس نہیں لگتا اور دوکانوں کے لئے کوپن نقد رقم شمار ہوتے ہیں، کیا میں اپنی حالیہ آمدنی سے کوپن کی قیمت کے برابر نقد رقم سے ان کا تبادلہ کر کے مخمس پیسوں (وہ رقم جس کا خمس ادا کردیا گیا ہو) کے طور پر اپنی بچت میں رکھ سکتا ہوں؟ یا کسی دوسرے شخص کے ساتھ رسمی اور ظاہری یا حقیقی طور پر خرید و فروخت اور تبادلہ کر کے یہ کام انجام دوں؟

جواب: مذکورہ عمل آمدنی سے خمس کے ساقط ہونے کا باعث نہیں بنتا مگر اس صورت میں کہ حقیقتاً متعلقہ قوانین کی رعایت کے ساتھ کسی دوسرے کو فروخت کئے جائیں۔ اس صورت میں ان کو بیچنے سے حاصل شدہ رقم پر خمس نہیں لگے گا۔

طلبا کی کتب اور خمس کا حکم

س165: طالب علم نے جو کتابیں والد کے پیسوں یا کالج کی طرف سے ملنے والے قرض سے خریدی ہیں اور طالب علم کا اپنا کوئی ذریعہ آمدنی بھی نہیں ہےتو کیا ان پر خمس واجب ہے؟ او اگر یہ معلوم ہو کہ باپ نے کتابوں کے پیسوں کا خمس ادا نہیں کیا ھے، تو کیا اس کا خمس دینا واجب ہو گا؟
ج:قرض یا باپ کی دی ہوئی رقم سے خریدی گئی کتابوں پر خمس نہیں ہے، مگر جب اسے یقین ہو کہ جو رقم والد نے اسے دی ہے خود اسی میں خمس واجب تھا تو اس صورت میں اس کا خمس دینا واجب ہے۔

انعام

۱۶۶- میں آزاد شدہ جنگی قیدیوں میں سے ہوں۔ میری اسیری کی مدت کے دو برابر کو مدت ملازمت کے عنوان سے شمار کیا گیا اور اس وقت میں ریٹائرڈ ہوگیا ہوں، متمنی ہوں کہ مذکورہ بالا باتوں کے پیش نظر بیان فرمائیں کہ میری پینشن کی رقم پر خمس کس طرح لگے گا؟

ج: خمس واجب نہیں ھے۔

س167: حکومت اپنے ملازموں کو عید کے دنوں میں عیدی کے نام سے کچھ چیزیں دیتی ہے جس میں سے کبھی سال گزر جانے کے بعد کچھ بچ جاتاہے۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ ملازمین کی عیدی پر خمس نہیں ہے لیکن چونکہ ہم لوگ ان چیزوں کے مقابلے میں کچھ رقم ادا کرتے ہیں، اس لئے اسے کامل طور پر ہدیہ نہیں کہا جا سکتا بلکہ یہ کم قیمت پر دیا جاتاہے تو کیا جس مال کے مقابلے میں رقم ادا کی گئی ہے اس کا خمس دینا واجب ہے یا اس چیز کی عام بازار میں جو قیمت ہے اس کا خمس دینا واجب ہے یا یہ کہ چونکہ وہ عیدی ہے لہذا اس پر خمس واجب ہی نہیں ہے؟

جواب:چونکہ مذکورہ فرض میں در حقیقت کچھ مال حکومت کی طرف سے مفت دیا جاتاہے اور کچھ کے مقابلے میں رقم ادا کی جاتی ہے لہذا باقی بچ جانے والی چیزوں میں جس مقدار کے بدلے میں قیمت ادا کی ہے اسکی نسبت خمس واجب ہے ۔یا خود اس چیز میں سے خمس ادا کرے یا اسکی موجودہ قیمت کا خمس ادا کرے۔

جانبازان (ویٹرنیرین) اور آزادگان کی تنخواہ کا حکم

س168: کیا ویٹرننسی کے دوران لی جانے والی تنخواہ پر خمس واجب ہے؟ ویٹرننس فاؤنڈیشن کی طرف سے جو ان کے اهل و عیال کے لئے دیتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: ویٹرننس فاؤنڈیشن کی طرف سے محترم ویٹرنرین کو دئے جانے والی رقوم پر خمس واجب نہیں اور وہ رقم جو ان کی بیویوں کو جانباز کی خدمت کے بدلے دی جائیں کہ اگر خدمت نہ کرے تو تنخواہ نہیں ملے گی، اگر سال پورے ہونے کے بعد اضافی بچ جائے تو اس کا خمس دینا واجب ہے وگرنہ واجب نہیں ھے۔

س169: حکومت نے آزادگان (آزاد شدہ قیدی) کو اسیری کے دوران کا حساب کر کے تنخواہ دی ہے کیا یہ سالانہ آمدنی شمار ہوگی یا نہیں؟ آمدنی شمار ہونے کی صورت میں کیا خمس واجب ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں خمس واجب نہیں ہے۔

س170: اسیروں کے والدین کو انکی اسارت کے دوران جمہوری اسلامی ایران کی طرف سے جو ماہانہ وظیفہ ملتاہے اور بینک میں جمع ہوتارہتاہے کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: مذکورہ مال پر خمس نہیں ہے۔

شہید فاونڈیشن کی طرف سے ملنے والی رقم کا حکم

س171: شہداءکے گھرانوں کو جو رقم شہید فاونڈیشن سے ملتی ہے، اگر وہ ان کے سالانہ اخراجات سے زیادہ ہو تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: شہداءکے پسماندگان کو شہید فاونڈیشن کی طرف سے جو ہدیہ ملتا ہے اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

ہاوسینگ فنڈ

س172: کیا حکومت کی طرف سے ملازمین کو ملنے والی ھاوسینگ فنڈ پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر وہ فنڈ بطور تحفہ دیا جاتاہے تو اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

س173: حکومت ان لوگوں کو جو ہاؤسنگ بینک سے گھر بنانے کے لئے قرضے لیتے ہیں اگر مصرف میں اعتدالی صورت کا خیال رکھیں (75 میٹر سے کم) تو سال میں ان کو کچھ مقدار سبسڈی دیتی ہے کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: خمس واجب نہیں ہے۔

ادارہ جات کی طرف سے موصول پیسے

س174: کچھ ادارہ جات میں منیجر اپنے صواب دید پر سال کے آخر میں کچھ مقدار پیسے ملازمین کو دیتے ہیں کیا ان پر خمس واجب ہے؟

جواب: یہ رقم اگر تنخواہ کے طور پر دیتے ہیں تو خمس واجب ہے اور اگر ھدیہ کے طور پر دیتے ہیں تو خمس واجب نہیں ھے۔

عیدی اور تحفے پر خمس

س175: کیا ہبہ اور عید کے تحفے (عیدی) پر خمس واجب ہے؟

جواب: ہبہ اور ہدیہ پر خمس واجب نہیں ہے اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ ان میں سے بھی جو کچھ سالانہ اخراجات سے بچ جائے اس کا خمس نکالا جائے۔

بینکوں سے ملنے والے انعامات پر خمس کا حکم

س176: کیا بینکوں اور قرض الحسنہ دینے والے اداروں سے ملنے والے انعامات پر خمس واجب ہے؟

جواب:انعامات اور ہدایا پر خمس واجب نہیں ہے۔

گورنمنٹ کی طرف سے واپس کیا گیا پیسہ

س177: کینیڈا میں یہ قانون ہے کہ حکومت کی طرف سے لوگوں سے مالیاتی گوشوارہ دریافت کرنے کے بعد کم آمدنی والے افراد کوچائلڈ کیریئر سنٹرز سے پیسے واپس دئے جاتے ہیں، سوال یہ ہے کہ والد نے چائلڈ کیریئر سنٹرز میں سالانہ فیس کی مد میں وہ پیسے جمع کروائے که جن پر خمس واجب هوا تھا اور ایک سال کے بعد وہ رقم کا کچھ حصہ والدہ کو واپس کردئے (چائلڈ کیریئر سنٹرز میں یہ قانون ہے کہ پیسے ماں کو واپس کردیتے ہیں) کیا اس واپس شدہ پیسے پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر شروع سے ہی ایک معین مقدار پیسے پر قرارداد لکھتے ہیں اور آخر میں اپنا مال چھوڑ دیتے ہیں تو اس پر خمس واجب نہیں ہے ۔

گھریلو اخراجات کے لئے ہبہ شدہ رقم اور خمس کا حکم

س178: میں ایک گھریلو عورت ہوں میرا شوہر گھریلو اخراجات کی رقم میرے حوالہ کرتا ہے حقیقت میں وہ پیسے مجھے ہبہ کرتا ہے شوہر کی طرف سے ان اخراجات کے سلسلے میں کوئی سوال نہیں ہوتا، اب ان پیسوں سے میں گھریلو ضروریات کی چیزیں اور کپڑے وغیرہ لیتی ہوں (البتہ ہماری اپنی حیثیت کے مطابق) اگر ان کو استعمال میں لائے بغیر کچھ مدت گذر جائے تو خمس کا کیا حکم ہوگا؟
کیا مجھے الگ سے خمسی سال تعیین کرنا ہوگا؟

جواب: سوال کی روشنی میں خریدے گئے کپڑوں اور گھریلو وسائل پر خمس دینا واجب نہیں اور آپ کے لئے الگ سے خمسی سال تعیین کرنا بھی ضروری نہیں ھے۔

تعلیم کے لئے ملنے والی امداد پر خمس

س179: یونیورسٹیز کے بہت سارے طلبہ غیر متوقع مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنی زندگی کے اخراجات میں میانہ روی سے کام لیتے ہیں، جسکے نتیجے میں انہیں ملنے والے وظیفے سے انکے پاس کافی مقدار میں پیسہ جمع ہوجاتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ:
اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ یہ مال انہیں وزارت تعلیم کی طرف سے ملنے والے وظیفہ میں بچت کرنے سے جمع ہوتا ہے کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: تعلیم کیلئے ملنے والی امداد پر خمس واجب نہیں ہے۔

2. مہریه پر خمس

س180: کیا دودھ پلانے کی اجرت اور مہریه پر خمس واجب ہے؟

جواب: مہریه پر خمس واجب نہیں ہے ، اور دودھ پلانے کی اجرت اگر ہدیہ کے عنوان سے ہو تو اس پر بھی خمس واجب نہیں ہے۔

3. میراث میں ملے سکے اور خمس

س181: مجھے ارث میں چند چاندی کے سکے ملا ہے، ان پر خمس یا زکات کے لحاظ سے کیا حکم ہے؟

جواب: ارث میں ملنے والے اموال پر خمس واجب نہیں ہے، اور وہ چاندی کے سکے اگر رائج مسکوک سکے نہ ہوں اور معاملات میں استعمال نہ ہوتے ہوں تو زکات بھی واجب نہیں ہے۔

میت کے ترکہ پر خمس کے وجوب میں شک [1]

س182: میرے والد نے اپنی زندگی میں زمین کے دستاویزات میرے نام کردیے اور زمین ان کی وفات کے بعد مجھے ارث میں ملی، انہوں نے وصیت نامے میں بیان کیا ہے کہ ان کے اموال کا خمس نکالا جائے، کیا ان کا خمس دینا مجھ پر واجب ہے؟

جواب: اگر آپ کے والد نے خصوصی طور پر اس زمین کے خمس کے بارے میں وصیت کی ہے تو پہلے اس پر عمل کرنا واجب ہے پھر وہ زمین ورثا کی ملکیت میں آئے گی، اور اگر زمین کو آپ کے والد نے اپنی حیات میں آپ کی تملیک میں دیا ہے اور آپ نے اسے تحویل میں لیا ہے تواگرچه اس زمین پر خمس واجب ہوچکا تھا پھر بھی ہبہ صحیح ہے لیکن اس کا خمس (میت کے دوسرے ترکہ کی طرح) ورثا میں تقسیم سے پہلے ادا کرنا چاہیے۔

میراث میں ملی زمین کی قیمت میں اضافہ پر خمس

س183: باپ کا باغ بیٹے کو ہبہ یا میراث میں ملا اور جس وقت وہ بیٹے کو ملا تھا اس وقت اس کی قیمت بہت زیادہ نہ تھی لیکن اب بیچتے وقت اس باغ کی قیمت سابقہ قیمت سے زیادہ ہے تو کیا قیمت کے بڑھ جانے کی وجہ سے جو زائد مال حاصل ہوا ہے اس پر خمس واجب ہے؟

ج: میراث و ہبہ اور فروخت کے نتیجے میں ان دونوں سے حاصل ہونے والی قیمت پر خمس واجب نہیں ہے اگرچه ان کی قیمت بڑھ گئی ہو مگر جب اسے تجارت اور قیمت زیادہ ہونے کے قصد سے اپنے پاس رکھے۔ اس صورت میں باغ کی فروخت کے بعد مارکیٹ ریٹ [1] سے زاید قیمت پر اگر اسے دوران سال مصرف نہ کرے تو احتیاط کی بنا پر خمس دینا واجب ہے

1. وہ اموال جو میت کی طرف سے انسان کو ملتے ہیں۔

2. مارکٹ میں بڑھی ہوئی قیمت۔

دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

4. وقف کے ذریعے حاصل شدہ مال پر خمس

س184: موقوفہ اشیاءاور اراضی کی آمدنی اور فصلوں میں خمس و زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

ج: موقوفہ چیزوں پر خمس واجب نہیں ہے اگر چہ وہ وقف خاص [1] ہی ہوں اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد [2] پربھی خمس واجب نہیں ہے اور وقف عام سے حاصل ہونے والے فوائد میں موقوف علیہ [3] کے قبضہ کرنے سے قبل زکوٰۃ نہیں ہے، لیکن قبضہ کرنے کے بعد وقف کے منافع میں زکوٰۃ واجب ہے، بشرطیکہ اس میں وجوب زکوٰۃ کے شرائط پائے جاتے ہوں، اور وقف خاص سے حاصل ہونے والے منافع میں اگر ہر شخص کا حصہ حد نصاب تک پہنچ جائے تو زکوٰۃ دینا واجب ہے۔

س185: میرے نانا نے اپنے اموال کو وقف کیا ہے مجھے بھی ان میں سے کچھ رقم ملی ہے، کیا اس پر خمس دینا واجب ہے؟

جواب: وقف سے ملنے والے اموال پر خمس واجب نہیں هے اگرچہ احتیاط مستحب کی بنا پر خمس نکالے۔

---

[1]. اگر کسی جگہ یا چیز کو خصوصی افراد کے استفادہ کے لئے وقف کیا جائے مثلا کوئی شخص اپنی اولاد یا رشتہ داروں کے لئے کوئی جگہ یا چیز وقف کرے اسے وقف خاص کہا جاتا ہے اور اگر عام لوگوں کے استفادہ کے لئے وقف کیا جائے تو اسے وقف عام کہتے ہیں.

[2] . کسی چیزکا نشو ونما اور اضافہ ہونا۔ نشو ونما کی دو قسمیں ہیں 1: متصل نشو نما جیسے بھیڑ بکری وغیرہ کا موٹی ہونا2: منفصل نشو ونما جیسے بھیڑ بچہ جنم دے۔

[3]. وہ لوگ جن کے لئے کوئی چیز وقف کیا گیا ہو.

بیوی کا نفقہ میں بچت پر خمس

س186: اگر شوہر اپنی بیوی کے اخراجات کے مقدار معین نہ کرے اور کہے جتنا چاہے لے لیں اور بیوی کچھ رقم کو بتدریج لیتی ہے اور کچھ مقدار کو آیندہ کے لئے جمع کرتی ہے تو کیا خمس کی تاریخ آنے کے بعد خمس دینا واجب ہے؟

جواب: وہ رقم جو بیوی کو واجب نفقہ یا ہبہ کے عنوان سے ملتی ہے اس پر خمس واجب نہیں ھے اور اگر بیوی کو شوہر گھریلو اخراجات کے سلسلے میں وکیل کے طور رقوم دے دیں تو یہ اضافی اموال شوہر کے ہیں اور خمس کی شرائط موجود ہونے کی صورت میں شوہر پر واجب ہے کہ ان کا خمس ادا کرے۔

والدین کے اخراجات پر خمس

س187: میں ایک ماں ہوں اور میری زندگی کے اخراجات میری اولاد دیتی ہیں اور خمس کی ادائیگی کی تاریخ تک سالانہ اخراجات میں سے کچھ بچ جاتے ہیں، کیا ان پر خمس دینا واجب ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں خمس واجب نہیں ھے۔

اولاد کے اخراجات پر خمس

س188: وہ نان و نفقہ جو باپ یا بھائی یا قریبی رشتہ داروں کی جانب سے کسی کو دیا جاتا ہے کیا وہ ہدیہ شمار ہوگا؟ اور جب دینے والا اپنے اموال کا خمس نہ دیتا ہو تو کیا نفقہ لینے والے پر اس سے خمس نکالنا واجب ہے؟

ج: ہبہ اور ہدیہ کا عنوان اس کے دینے والے کے ارادے کے تابع ہے اور جب تک نفقہ لینے والے کو یہ یقین نہ ہو کہ جو کچھ اسے خرچ کے لئے دیا گیا ہے اس پر خمس ہے، تو اس کے لئے خمس نکالنا واجب نہیں ہے۔

6. انشورنس کمپنی کی طرف سے وصول شدہ رقم پر خمس

انشورنس کمپنیز کو ادا کی گئی رقم پر خمس

س189: کیا لائف انشورنس اور بچت کی رقوم پر خمس واجب ہے؟ فائر خطرات انشورنس اور دیگر حادثاتی انشورنس کا کیا حکم ہے؟ خمس واجب ہونے کی صورت میں اسے کون ادا کرے گا؟ (انشورنس کمپنی یا صاحب منفعت یا انشورنس شدہ شخص)

جواب: قرار داد کے مطابق انشورنس کمپنی کو انشورنس کرنے والا جو رقم بتدریج یا یک لخت ادا کرتا ہے، اگر وہ اسی سال کی آمدنی میں سے ہو تو یہ اس کے سالانہ اخراجات میں سے ہوگی لہذا اس کا خمس ادا کرنا واجب نہیں ھے اور وہ رقم جو انشورنس کمپنی مدت کے اختتام یا شرائط کے حصول کے وقت انشورنس والے کو ادا کرتی ہے وہ بھی سال کی آمدنی شمار ہوتی ہے لہذا اس پر بھی خمس واجب نہیں ھے، لیکن انشورنس کمپنی والے چونکہ ان کا یہ عمل ایک قسم کی تجارت ہے اور انشورنس کرانے والوں سے جو حق بیمہ وصول کرتے ہیں وہ سالانہ آمدنی شمار ہوتی ہے لہذا سالانہ خرچ سے زائد پر خمس واجب ہے۔
اور ساتھ ہی انشورنس کمپنی نقصانات کے مقابلے میں انشورنس پالیسی کے مطابق بیمہ کروانے والوں کو جو رقم ادا کرتی ہے وہ بھی پالیسی پر لگنے والی لاگت کا حصہ ہے جو بیمہ کروانے والوں سے دریافت شدہ اصلی رقم سے کم کی جائے گی اور بقیہ رقم سال کے آخر میں اس کا منافع شمار ہو گی جس کا خمس ادا کرنا پڑے گا اور اس بارے میں بیمہ کروانے والے پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی ۔

انشورنس کمپنیوں کی طرف سے ملنے والی رقم پر خمس

س190: انشورنس کمپنیاں، انشورنس کرانے والوں کے نقصان کی تلافی کیلئے معاہدے کے مطابق جو رقم دیتی ہیں، کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب:جو رقم انشورنس کمپنیاں انشورنس کرانے والوں کو دیتی ہیں اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

انشورنس کمپنی کی طرف سے معالجہ کی مد میں دی جانے والی رقم پر خمس

س191: ایک شخص اپنی سالانہ آمدنی سے اپنے بیٹے کی یونیورسٹی فیس ادا کرتا ہے اور اس کی ملازمت کا ادارہ وعدے کے مطابق اسے ۸۰ فیصد فیس کی رقم واپس دیتا ہے یا مثلا ایک شخص علاج کے مد میں اسپتال میں پیسے ادا کرتا ہے اور انشورنس کمپنی اپنی ذمہ داری کے مطابق اسے ۸۰ فیصد واپس کرتی ہے، اب اگر ادارہ یا انشورنس کمپنی کی طرف سے وصول شدہ رقم مالی سال تک خرچ نہ ھو جائے تو خمس دینا واجب ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں خمس واجب ہے۔

7. دیت پر خمس

س192: کیا دیت پر خمس واجب ہے؟

جواب: دیت پر خمس واجب نہیں ہےْ۔

8. مخمس اموال کا حکم

س193: میرے پاس کچھ مخمس رقم یا سامان ہیں جن کو استعمال میں لایا ہوں کیا میرے لئے جائز ہے کہ سال کے آخر میں ان مخمس اموال کے بدلے سالانہ آمدنی سے استثنا کروں؟

جواب: سالانہ آمدنی سے کوئی بھی چیز مصرف شدہ مخمس اموال سے استثنا نہیں کیا جاسکتا ھے ۔

س194: ایک شخص کے پاس کچھ گندم تھی جس کا وہ خمس نکال چکا تھا چنانچہ نئی فصل آنے تک وہ اسی کو استعمال کرتا رہا اور پھر نئی فصل کو اسکی جگہ رکھ لیتا ھے اسی طرح کئی سال گزر گئے۔ جس گندم کو اس استعمال شدہ گندم کی جگہ پر قرار دیتا رہا ہے کیا اس پر خمس واجب ہے اور اگر خمس واجب ہے تو کیا سب گندم پر واجب ہے؟

ج: جس گندم کا خمس ادا کرچکا ہے اگر اسے خرچ کردے تو اسکے برابر نئی گندم کو خمس سے مستثنی نہیں کرسکتا لهذا نئی گندم سے جو کچھ مخارج سال میں خرچ ہوجائے اس پر خمس واجب نہیں ہے لیکن جو کچھ سال ختم ہونے کے بعد بچ جائے تو اس پر خمس واجب ہے۔

س195: میرے نام پر دو بنک اکاونٹ ہیں پہلے والے اکاونٹ میں ہبہ کے پیسے ہیں جن پر خمس واجب نہیں ھے جبکہ دوسرے اکاونٹ میں میری آمدنی کے پیسےہیں اور ان پر خمس واجب ہے میں نے غلطی سے پہلے والے اکاونٹ سے کچھ رقم نکال کر خرچ کیا، سوال یہ ہے کہ کیا میں دوسرے اکاونٹ سے خرچ شدہ رقم کے مقدار کے برابر پیسے نکال کر پہلے والے اکاونٹ میں منتقل کرا سکتا ہوں؟ یعنی کیا اس رقم پر خمس واجب ہے؟

جواب: مذکورہ رقم خرچ کرنے کے بعد استثنی نہیں ہو سکتا ھے۔

9. صرف شدہ اخراجات پر خمس

اخراجات میں خمس واجب نہ ہونے کا معیار

س196: کیا سال کے کاروباری منافع میں سے حاصل شدہ اموال کے اخراجات میں خمس کے واجب نہ ہونے کا معیار یہ ہے کہ اس کو سال کے اندر ہی استعمال میں لایا جائے یا اس سال میں ان کی ضرورت ہونا ہی کافی ہے خواہ ان کو استعمال کرنے کا کوئی موقع نہ بھی ملے؟

جواب: کپڑے، فرش وغیرہ جیسی اشیاءکہ جن سے استفادہ کرنے کے باوجود وہ باقی رہتی ہیں ان میں خمس کے واجب نہ ہونے کا معیار صرف ان کی ضرورت ہے۔ لیکن روزمرہ کی ضروریات زندگی جیسے چاول، گھی وغیرہ تو ان کا معیار سال کے اندر ان کا خرچ ہونا ہے، لہذا ان میں سے سال کے خرچ سے جو کچھ بچ جائے اس پر خمس واجب ہے۔

س197: اگر کسی کے پاس دوسری پلاٹ ہو جو اس کی حیثیت کے مطابق ھو اور یہ زمین اھل و عیال کو گھر بنانے کےلئےضروری ھو لیکن مالی سال کے آخر تک اس پر مکان نہ بنوا سکے یا ایک سال میں عمارت کی تعمیر مکمل نہ کرسکے تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: وہ زمین، جس کی مکان بنانے کےلئے انسان کو ضرورت ہے، اس پر خمس کے واجب نہ ہونے کے لحاظ سے فرق نہیں ہے کہ زمین کا ایک ٹکڑا ہو یا زیادہ یا ایک مکان ہو یا ایک سے زیادہ، بلکہ معیار اس کی اجتماعی اور عرفی حیثیت ھے۔

س198: ایک شخص کے پاس گھر کے برتنوں کا سیٹ موجود ہے تو کیا ان میں سے بعض کا استعمال خمس کے واجب نہ ہونے کیلئے کافی ہے؟

ج: گھر کے لوازمات پر خمس کے واجب نہ ہونے کا معیار یہ ہے کہ عرفی طور پر اس شخص کی شان اور حیثیت کے مطابق اس پر ضرورت کا عنوان صدق کرے اگر چہ پورا سال ان سے استفادہ نہ کرے۔

غیر مخمس مال سے تعمیر شدہ مکان پر خمس

س199: جو گھر ماضی میں غیر مخمس مال سے تعمیر کیا گیا ہے کیا اس پر خمس واجب ہے؟ اگر خمس واجب ہے تو کیا موجودہ قیمت کو مد نظر رکھ کر خمس نکالا جائے گا یا جس سال اسے تعمیر کیا گیا ہے اس سال کی قیمت کے مطابق؟

جواب:اگر گھر سال کی منفعت سے اور اپنی رہائش کیلئے تعمیر کیا گیا ہو اور اس میں رہائش کے بعد اسے بیچ دیا گیا ہو تو اسکی قیمت پر خمس واجب نہیں ہے لیکن اگر ایسی بچت سے تعمیر کیا گیا ھو جس پر سال گزر چکا تھا تو جس رقم سے وہ گھر بنایا ہے اس پر خمس واجب ہے۔

کفن پر خمس

س200: وہ کفن جو خریدنے کے بعد چند برسوں تک اسی طرح پڑا رہا ہو کیا اس پر خمس واجب ہے، یا صرف اسکی قیمت خریدپر خمس واجب ھے؟

جواب: اگر کفن اس مال سے خریدا گیا ہو کہ جس کا خمس دیا جا چکا تھا تو اس کے بعد اس پر خمس واجب نہیں ہو گا وگرنہ کفن کا خمس دینا واجب ہے۔ اور احتیاط واجب کی بنا پر کرنسی کی قیمت میں کمی کی صورت میں مجتهد یا اس کے وکیل سے مصالحت کرنی ہوگی۔

خمس سے فرار کی نیت سے خرچ کردہ اموال پر خمس

س201: اگر کوئی شخص خمس سے فرار اختیار کرنے کے لئے خمس کی تاریخ آنے سے پہلے اپنے اموال اور اثاثہ جات کو مختلف راہ، مثلا زیارت یا مستحبی حج بجا لانے یا ایسے گھریلو سامان خریدے که جن کی اسے ضرورت نہیں یا گاڑی تبدیل کرنے میں صرف کر لیں تو کیا خمس کا وجوب ساقط ہوگا؟ اس کا

یہ کام کیا حکم رکھتا ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں اس نے جتنے اخراجات اپنی زندگی میں کئے ہیں ان پر خمس واجب نہیں ھے لیکن غیر ضروری خریداری شدہ چیزوں پر خمس کا وجوب ساقط نہیں ہوگا۔

گھر یلواشیاءکے خمس کا حساب

س202: گھر یلواشیاءکے خمس کا حساب کیسے کیا جائے گا؟

جواب: جو چیزیں ان سے استفادہ کرنے کے باوجود باقی رہتی ہیں جیسے فرش وغیرہ، تو ان پر خمس نہیں ہے، لیکن روز مرہ استعمال کی چیزیں جیسے چاول ، گھی و غیرہ اگر بچ جائیں اور خمس کی تاریخ آنے تک باقی رہیں تو ان پر خمس واجب ہے۔

س203:اگر اتفاقاً پورا سال فرش اور برتنوں سے استفادہ نہ کیا جائے لیکن مہمانوں کی ضیافت کےلئے ان کی ضرورت ہے تو کیا ان پر خمس واجب ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں ان پر خمس واجب نہیں ہے۔

خمسی سال کے بعد تحویل میں لی گئی گاڑی پر خمس

س204: خمس کی تاریخ آنے سے پہلے میں نے اپنی سالانہ آمدنی سے ایک گاڑی کی قیمت پیشگی ادا کی ہے جبکہ گاڑی مالی سال کی تاریخ آنے کے بعد ملے گی، کیا اس رقم پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر گاڑی عرف کی نظر میں آپ کی حیثیت کے مطابق آپ کے اخراجات میں سے شمار ہوتی ہو اور جتنی رقم ادا کی گئی ہے اسے گاڑی کی قیمت کا ایک حصہ شمار کیا جائے تو اس پر خمس واجب نہیں وگرنہ خمس دینا واجب ہے۔

گھر خریدنے کے لئے ادا کی گئی پیشگی رقم پر خمس

س205: میں نے ایک ادارے کو ایک لاکھ روپیہ رہائشی پلاٹ کے لئے دیا تھا اور اب اس رقم پر سال تمام ہو چکا ہے، صورت حال یہ ہے کہ اس رقم کا کچھ حصہ میرا اپنا ہے اور کچھ حصہ میں نے قرضہ لیا تھا کہ جس میں سے کچھ ادا کر چکا ہوں تو کیا اس پر خمس واجب ہے اور اگر ہے تو کتنا ہے؟

ج: اگر ضرورت کی بنا پر گھر بنانے کے لئے پلاٹ کی خریداری اس بات پر موقوف ہے کہ بیعانہ کے طور پر کچھ رقم پہلے ادا کی جائے تو اس مقصد کے لئے دی ہوئی قیمت میں آپ پر خمس واجب نہیں ہے، چاہے آپ نے اس کو اپنے سالانہ منافع سے ہی ادا کیا ہو۔

شخصی کتب پر خمس

س۲۰۶: تہران میں لگنے والی کتابوں کی بین الاقوامی نمائش سے کتابیں خریدنے کیلئے کچھ رقم پیشگی ادا کی جاتی ہے جبکہ ابھی تک کتابیں نہیں بھیجی گئیں کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر مذکورہ کتابوں کی ضرورت شخص کی اجتماعی اور عرفی حیثیت کے مطابق ہوتو اس صورت میں ان پر خمس واجب نہیں ہے۔

س207: جن کتابوں کا سیٹ کئی جلدوں پر مشتمل ہو (مثلا وسائل الشیعہ) تو کیا ایک جلد سے استفادہ کرنے سے پورے سیٹ سے خمس ساقط ہوجائے گایا مثال کے طور پر اس کی ہر جلد کے ایک صفحہ کا پڑھنا واجب ہے؟

جواب: اگر پورا سیٹ آپ کی ضرورت ہو یا جس جلد کی ضرورت ہے وہ مکمل سیٹ کے خریدنے پر موقوف

ہوتو اس صورت میں ان پر خمس واجب نہیں ہے۔ وگرنہ جن جلدوں کی ضرورت نہیں ہے ان کا خمس نکالنا واجب ہے اور صرف ہر جلد کا ایک صفحہ پڑھ لینا خمس کے ساقط ہونے کیلئے کافی نہیں ہے۔

س208: وہ درسی کتابیں جو طالب علم آیندہ تعلیمی سال کے لئے خریدتے ہیں کیا ان پر خمس واجب ھے؟

جواب: اگر یہ کتابیں ان کی حیثیت اور ضرورت کے مطابق ہو تو ان پر خمس واجب نہیں ہے۔

بیوی کے لئے خریدے گئے سونے پر خمس

س209: وہ سونا جو شوہر اپنی بیوی کے لئے خریدتا ہے کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب:اگر عرف کی نظر میں اس کی شان کے مطابق ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ہے اور وہ سال کے اخراجات میں سے شمار ہوگا۔

بچے کو بخشش کئے گئے اموال میں خمس

س210: اگر کوئی شخص بچے کے لئے کچھ رقم بتدریج الگ رکھے اور کلی طور پر اسے تحفہ یا بخشش کے عنوان سے دیں تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر بخشش صحیح سے انجام پائی ہے اورخمس سے فرار کے لئے نہ ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

سفر کے تحفہ جات پرخمس

س211: بعض اوقات انسان زیارتی سفر میں تحفے کی نیت سے کچھ کپڑے اور دوسری چیزیں خریدتا ہے لیکن فی الحال انہیں دینے کا موقع نہیں ملتا اور اسے کسی دوسرے مواقع میں دینے کے لئے رکھ لیتا ہے اس صورت میں ان کے خمس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر ان تحفہ جات کو سالانہ آمدنی سے خریدا ہے اور مالی سال گذرنے سے پہلے لوگوں کو دیا جائے تو خمس واجب نہیں ھے، وگرنہ ان کا خمس دینا واجب ہے۔

خمس سے فرار کی خاطر سالانہ بچت بیوی کو ہدیہ دینا

س212: میاں بیوی مکان بنانے کی خاطر خمس کی تاریخ آنے سے پہلے ہی اپنے اموال کی سالانہ بچت کو ہدیہ کے طور پر ایک دوسرے کو دیتے ہیں۔ مہربانی کرکے ان کے خمس کا حکم بیان فرمائیں؟

جواب: مذکورہ طریقے کے ذریعے خمس سے فرار، خمس ساقط ہونے کا موجب نہیں بنتا۔

س213: میں نے سال کے دسویں مہینے کی آخری تاریخ کو مالی سال مقرر کر رکھا ہے تو دسویں مہینے کی تنخواہ جو مجھے ماہ کے آخر میں ملتی ہے، کیا اس پر بھی خمس واجب ہے؟ تنخواہ لینے کے بعد اگر باقی رقم (جو اپنے معمول کے مطابق ہر ماہ بچت کرتا ہوں) اپنی زوجہ کو ہدیہ کے طورپر دے دوں تو کیا اس پر خمس واجب ہوگا؟

جواب: جوتنخواہ آپ نے خمس کی تاریخ آنے سے پہلے لی ہے یا خمس کی تاریخ آنے سے پہلے لے سکتے تھے، اس میں سے جو کچھ سال کے اخراجات سے بچ جائے اس پر خمس ادا کرنا واجب ہے، لیکن وہ رقم جو آ پ نے بیوی یا کسی دوسرے شخص کو ہدیہ کے طور پر دیا ہے اگر ھدیه صرف ظاہری اور خمس سے بچنے کی غرض سے نہ ہو اور عرف کی نظر میں آپ کی حیثیت کے مطابق بھی ہوتو اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

س214: میاں بیوی خمس سے بچنے کیلئے خمس کی تاریخ آنے سے پہلے ہی اپنے اموال کی سالانہ بچت کو ہدیہ کے طور پر ایک دوسرے کو دیتے ہیں۔

مہربانی کرکے ان کے خمس کا حکم بیان فرمائیں؟

جواب: ایسی بخشش کہ جوصرف ظاہری اور خمس سے فرار کیلئے ہو تو خمس ساقط نہیں ہوگا۔

جہیز خریدنے کی نیت سے بچی کے اکاونٹ میں جمع شدہ رقم

س215: میری نو سال کی ایک بیٹی ہے میں نے اس کے نام بنک اکاونٹ کھول رکھا ہے اور ماہانہ کچھ رقم جہیز خریدنے کی نیت سے جمع کراتا ہوں تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر آپ واقعی طور پر یہ رقوم اس کے لئے ہبہ کرتے ہیں اور عرف کی نظر میں هبه کرنے والے کی حیثیت کے مطابق ہیں تو اس رقم پرخمس واجب نہیں هے لیکن اگر ہبہ نہیں کررہے هیں بلکہ صرف اس کے نام پر بچت کررہے ہیں تو اس صورت میں خمس واجب ہے۔

جہیز کے اموال کو دوسرے مقاصد میں استعمال کرنا

س216: جہیز کی نیت سے خریدے ہوئے اموال کو چند سال کے بعد کسی اور مقصد کےلئے استعمال میں لایا جائے تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر ان اموال کو جہیز کے علاوہ دوسرے مصارف میں استعمال کیا جائے تو جہیز کے حکم میں نہیں ہوگا۔

جہیز کو بہتر چیز میں تبدیل کرنا

س217: ایک شخص نے اپنی بیٹی کے لئے مرحلہ وار جہیز خریدا ہے اور اس کا ماڈل پرانا ہوچکا هے اب اسے بیچ کر بہتر اور جدید ماڈل جہیز خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کیا پرانے جہیز کی فروخت کےموقع پر خمس واجب ہوگا؟

جواب: اگر خریداری شدہ جہیز کو نئے ماڈل میں تبدیل کرے تو خمس واجب نہیں هے لیکن اگر پرانے جہیز کو فروخت کرے اور اس کے بدلے کوئی دوسری چیزیں خریدے یا اس رقم کو اپنے مصرف میں لائے (اس فرض کے ساتھ که مالی سال گذر نے کے بعد یہ معاملہ ہوا ہے) تو اس رقم پر خمس واجب ہے۔

س218: اگر باپ، بیٹی کےلئے خریداری شدہ جہیز کو اپنے استعمال میں لائے اور بیٹی کے لئے اس سے بہتر جہیز فراہم کرے تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر جہیز کے اموال کو بیٹی کے لئے بخش دئے ہیں اور لڑکی کے حوالہ کرنے کے بعد اس نے دوبارہ باپ کو لوٹا دئے ہیں تو اس پر خمس نہیں وگرنہ سوال کی روشنی میں خمس واجب ہے۔

بیٹی کو جہیز خریدنے کےلئے رقم کی پرداخت

س219: اگر بیٹی کو جہیز خریدنے کے لئے رقم دی جائے تاکہ بعد میں اس رقم سے جہیز خریدے تو کیا اس پر خمس واجب ہوگا؟

جواب: اگر اس رقم کو مالی سال آنے سے پہلے بیٹی کو هدیه اور تحفه کےعنوان سے دی هے اور عرف کی نظر میں اس کے شان کے مطابق ہو تو اس پر خمس واجب نہیں هے۔

ہبہ شدہ جہیز پر خمس

س220: لڑکی کے لئے جہیز خریدنے کے بعد چند سال تک اس کے حوالے نہیں کیا گیا اگر اسے کسی فقیر کو دیا دیا جائے تو کیا اس پر خمس واجب ہوگا؟

جواب: سوال کی روشنی میں اس پر خمس واجب ہے۔

لڑکے کے جہیز پر خمس

س221: اگر کسی علاقے میں یہ رواج ہو کہ لڑکے والےگھریلو سامان اور گھر کی ضروری چیزیں مہیا کرتے ہوں اور وہ ان چیزوں کو بتدریج خریدتے ہوں، اگر ان پر ایک سال گزرجائے توکیا حکم ہے؟

ج: اگرآئندہ کےلئے گھر یلوی ضروریات کا سامان خریدنا، عرف میں اخراجات شمار ہوتا ہو تو ان پر خمس واجب نہیں ہے۔

زیورات اور کلکشن پر خمس

س222: اگر کوئی شخص اپنی ماہانہ آمدنی سے اپنی حیثیت اور شان کے مطابق سونا خریدے تو کیا اس کا خمس دینا واجب ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں سونے کو اگر زینت کے خاطر خریدے اور عرف کی نظر میں اپنی شان کے مطابق ہو تو اس کا خمس دینا واجب نہیں ھے۔

س223:اگر کوئی اپنے گھر میں پرندے رکھے یا ایکویریم بنا کر مچھلیاں پا لے تو کیا ان کا خمس دینا واجب ہے؟ بالاخص اگر یہ چیزیں قیمتی ہو اور سجاوٹ کے طور پر استعمال کی جاتی ہو؟

جواب: عرف کی نظر میں اگر یہ چیزیں اس شخص کی حیثیت سے زیادہ ہو اور سالانہ آمدنی سے خریدی ہو تو خمس دینا واجب ہے، وگرنہ خمس دینا واجب نہیں ہے۔

صدقه اور حقوق شرعی پر خمس

س224: وہ رقم جن کو انسان کا رخیر میں صرف کرتاہے، مثلا مدارس اور سیلاب زدگان وغیرہ کی امداد، تو کیا ان کو سال کے اخراجات میں حساب کیا جائے گا؟ اور ان پر خمس واجب نہیں ہے ؟

جواب: ایسےکار خیر سال کے اخراجات میں شمار ہوگا اور ان پر خمس واجب نہیں ہے۔

آمدنی سے ٹیکس کٹوتی پر خمس

س225: میں نے سن ۱۳۸۲ شمسی میں اپنی دکان کے پورے سرمائے کا سالانہ خمس ادا کردیا تھا۔ ۱۳۸۳ میں جب سالانہ خمس نکالنا چاہا تو اس بات کی طرف متوجہ ہوا کہ مجھے ۱۳۸۱ اور ۱۳۸۲ میں ٹیکس بھی ادا کرنا تھا، اب سوال یہ کہ چونکہ میں ٹیکس کے بارے میں شرعی معلومات نہیں رکھتا تھا تو کیا۱۳۸۳ میں خمس کی ادائیگی کے وقت ۱۳۸۱ اور ۱۳۸۲ کے ٹیکس کی قیمت کو سرمائے سے کٹوتی کر کے خمس کا حساب کرسکتا ہوں؟

جواب: اگر انسان مقروض ہے تو مالی سال سے ہی کم کیا جاتا ہے لہذا اگر قرض ادا کرنے کے بعد سرمایہ بچ جائے تو اس پر خمس واجب ہو گا اسی طرح گذشتہ سالوں کے ٹیکس، مالی سال آنے سے پہلے ادا کیا جائے تو وہ سرمایہ اُسی سال کے مخارج شمار ہونگے۔

میت کا حج کمیٹی میں جمع کی گئی رسید پر خمس

س226: ایک شخص مستحب حج بجا لانے کیلئے حج کمیٹی کے اکاونٹ میں اپنا رقم جمع کروایاھے۔ مگر خانہ خدا کی زیارت کے لئےجانے سے پہلے ہی وہ فوت ہوگیا تو اس جمع شدہ رقم کا کیا حکم ہے؟ کیا اس رقم کو میت کی نیابت میں حج کروانے پر صرف کرنا واجب ہے؟ نیز کیا اس رقم پر خمس نکالنا واجب ہے؟

جواب: جو رسید اس کو حج کمیٹی کے اکاونٹ میں جمع کی گئی رقم کے عوض ملی ہے اسے موجودہ قیمت کے ساتھ مرنے والے کے ترکے میں شمار کیا جائے گا اگر مرنے والے کے ذمہ حج واجب نہیں ہے اور نہ ہی ا س نے حج کی وصیت کی ہے تو وہ رقم میت کی نیابت میں حج کرانے پر صرف کرنا واجب

نہیں ہے اور اگر اس کاخمس ادا نہیں کیا گیا ہےتو سوال کی روشنی میں اس کا خمس ادا کرنا واجب ہے۔

مہمانوں کے اخراجات پر خمس

س227: ایک شخص کسی کے ہاں مہمان ہے اور اس کے تمام اخراجات میزبان پورے کرتا ہے کیا اس صورت میں ان اخراجات کا خمس دینا میزبان پر واجب ہے؟

جواب: معمول کے مطابق کئے گئے اخراجات پر خمس دینا واجب نہیں ہے۔

کم استعمال میں آنے والےاملاک

س228: میں ایک ریٹائرڈ آدمی ہوں اور ریٹائر ہونے سے پہلے میں نے حرم امام رضا علیہ السلام کی ہمسائیگی سے فیضیاب ہونے کے لئے بینک اور دیگر ذرائع سے قرض لیکر مشہد مقدس میں ایک رہائشی فلیٹ خریدا اسی طرح چند لوگوں کی شراکت سے یاکتند لوگوں کے کا حکمے گا اور شمال میں کسی شہر میں رہائشی صارفین سے کچھ زمین قسطوں پر خریداری کی ہے ۔ میری ریٹارڈمنٹ کے بعد حکومت نے قانون کے تحت مجھے کچھ رقم مہیا کی ہے جس سے مشہد مقدس میں خریدے گئے فلیٹ، شمال میں میں خریدی گئی زمین اور بنک سے لئے گئے قرضہ جات کی تمام اقساط ادا کی گئیں لیکن فلیٹ کی خریداری میں بنک کے علاوہ جو قرضہ لیا تھا اس کی بابت چند سال تک مجھے ہر مہینے ۷۵ ہزار تومان قسط ادا کرنا ہے۔
دوسری طرف، خدا کا شکر ہے کہ میں کام کرنے کے قابل ہوں اور کسی جگہ کام میں مشغول بھی ہوں، اس بات پر توجہ کرتے ہوئے کہ میں مشہد مقدس والے فلیٹ میں سکونت اختیار نہیں کرسکا صرف سال میں چند بار خود، خاندان کے افراد اور کچھ رشتہ داروں کو اس فلیٹ سے استفادہ کرنے کا موقع ملتا ہے اور شمال میں خریدی گئی زمین، دوسرے پارٹنرز سے اپنے حصے کی علیحدگی کے بعد بغیر تعمیر کے ایسے ہی باقی ہے۔ ابھی سوال یہ ہے کہ
1: کیا میری ملکیت کے ان اموال پر خمس واجب ہے؟
2: اگر خمس واجب ہے تو کیا موجودہ قیمت کو مد نظر رکھ کر خمس نکالا جائے گا یا جس سال اسےخریدا گیا ہے اس سال کی قیمت کے مطابق خمس واجب ھے؟

جواب:
1: مشہد مقدس میں بھی ایک گھر کا ہونا آپ کے شان کے مطابق سمجھا جاتا ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ہے لیکن اگر وہاں کا گھر اور باقی املاک آپ کے شان کے مطابق نہ ہو تو ان پر اپنی آمدنی سے کئے گئے اخراجات پر خمس دینا واجب ہے۔
۲:سوال کی روشنی میں، اگر آپ نے ان اموال کو قیمت میں اضافہ اور منافع حاصل کرنے کے لئے نہیں خریدا ہے تو خمس کے وجوب کی صورت میں جب تک ان کو کو فروخت نہ کیا جائے صرف قیمت خرید پر خمس واجب ہے اور فروخت کی صورت میں خرید و فروخت کے درمیان قیمت کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے سالانہ آمدنی میں شمار ہوگا اور حاصل شدہ قیمت کو خمس کی ادائیگی کی تاریخ سے پہلے خرچ نہ کیا جائے تو اس پر خمس دینا ہوگا۔

زمین اور تفریحی باغ

س229: میں نے اپنی فیملی کے استعمال اور تفریحی ضروریات کو فراہم کرنے کے لئے ایک فارم خریدا ہے. کیا اس زمین کا خمس دینا واجب ہے؟ کیا اس پر کئے گئے اخراجات، جیسے لگائی گئی باڑ اور درخت کاری وغیرہ پر بھی خمس واجب ہے؟ اس جائیداد کی رقم کا کچھ حصہ قرضه لیکر اور کچھ حصہ مالی سال آنے سے پہلے سالانہ آمدنی سے فراہم کیا گیا ہے۔

جواب: یہ فارم اگر آپ کی ضروریات میں سے شمار ہوتا ہو (اگرچہ تفریح اور آرام کے طور پر ہی صحیح) اور اپنی سالانہ آمدنی سے خریدا ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

س230: میں نے کچھ مقدار زمین، باغ بنانے کے غرض سے خریدی لیکن اب تک باغ نہیں بناسکا۔ اسی حالت میں مالی سال آپہنچے تو خمس دینا واجب

ہے؟ اگر واجب ہے تو خمس کیسے حساب کیا جائے گا؟

جواب: اگر اس زمین کو آپ نے اپنی سالانہ آمدنی سے خریدا ہے اور باغ بنانے کا مقصد اپنی شخصی ضرورت کے پیش نظر اور آرام کی جگہ کے طور پر ہو اور عرف کی نظر میں آپ کے شان و وقار سے زیادہ نہ ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ھے۔

گھر سے متصل دکان

س231: اگر کوئی ایسا گھرخریدے جس کے ساتھ ایک دکان متصل ہو البتہ اصلی ہدف گھر کی خریداری ہے، اس صورت میں دکان کی نسبت خمس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اس دکان کو کسب اور در آمد حاصل کرنے کے لئے نہیں خریدا ہے اور فی الحال کسب کا ذریعہ بھی نہیں ہے تو اس کا حکم وہی ہے جو گھر کا ہے اور اس پر خمس دینا واجب نہیں ھے۔

گھر بنانے کے لئے زمین کی خریداری

س232: ایک شخص کے پاس سکونت کے لئے اپنا گھر نہیں ہے اس لئے ایک پلاٹ خریدی تاکہ اس پر گھر بنا سکے لیکن رقم ناکافی ہونے کی وجہ سے اس پر مکان نہیں بنا سکا اور ایک سال اس طرح گذر گیا اس دوران اس نے زمین فروخت بھی نہیں کی۔ کیا اس زمین پر خمس دینا واجب ہے؟ خمس کے واجب ہونے کی صورت میں زمین کی خریدکی قیمت پر خمس دینا ہوگا یا موجودہ قیمت پر؟

جواب: اس زمین کو سالانہ منافع سے ضرورت کے مطابق گھر بنانے کے لئے خریدا ہو توخمس واجب نہیں ہے۔

س233: پچھلے سوال کے مطابق اگر اس شخص نے گھر کی تعمیر شروع کردی لیکن گھر مکمل ہونے سے پہلے سال خمسی آپہنچا، اس صورت میں گھر پر کئے گئے اخراجات پر خمس واجب ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

اولاد کے مستقبل کے پیش نظر مکان کی تعمیر

س234: ایک شخص اپنے گھر کی پہلی منزل میں رہایش پذیر ہے لیکن اپنی اولاد کے مستقبل کے پیش نظر دوسری منزل کی تعمیر کروائی ہے، اگر اگلے چند سال تک اس کی ضروت نہ ہو تو اس گھر پر کئے گئے اخراجات پر خمس واجب ہے؟

جواب: اپنی اولاد کے مستقبل کے پیش نظر دوسری منزل کی تعمیرعرف کی نظر میں درحال حاضر ان کی ضرورت اور شان کے مطابق اخراجات کئے ہیں تو ان پر خمس واجب نہیں ہے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو اور در حال حاضر اس گھر کی نہ خود کو اور نہ ہی اس کے اولاد کو ضرورت ہو تو اس پر خمس واجب ہے۔

س235: جناب عالی کے فتوی کے مطابق سال کے اخراجات پر خمس واجب نہیں ہے، پس جس شخص کا اپنا رہایشی گھر نہیں لیکن چند سال سے ایک پلاٹ کا مالک ہے اور اس پر گھر نہیں بنا سکا۔ یہ کیوں سال کے اخراجات میں شمارنہیں ہے؟ امید ہے کہ اس کی وضاحت فرمائیں گے۔

جواب: اگر پلاٹ کو اپنی ضرورت کے مطابق گھر بنانے کے خاطر سالانہ آمدنی سے خریدا ہے تو یہ سالانہ اخراجات میں سے شمار ہوگا اور اس پر خمس واجب نہیں ہے۔

اضافی دوائیاں

س236: وہ دوائیاں جن کو دوران سال کے منافع سے خریدا جائے اور اگر وہ دوائیاں خمس کی تاریخ آنے تک خراب ہوئے بغیر باقی رہیں تو ان پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر دوائیوں کو ضرورت کے وقت استعمال کرنے کیلئے خریدا گیا ہو اور انکی ضرورت بھی پڑسکتی ہو تو ان پر خمس واجب نہیں ہے۔

ذاتی استعمال کی گاڑی پر خمس

س237: ایک شخص نے اپنے گھر والوں کی آسائش اور ضروریات کو پورا کرنے کے لئے غیر مخمس مال اور سال کے منافع سے ایک گاڑی خریدی، کیا اس کے لئے خمس ادا کرنا ضروری ہے؟
اور اگر اس نے گاڑی کو اپنے متعلقہ کاروبار کے سلسلے میں خریدی ہے، تو خمس کے حوالے سے اس کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: اگر اس نے گاڑی کارو بار کرنے کے لئے خریدی ہے تو اس پر خمس واجب ہے لیکن اگر اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خریدی ہے اور اس کے شان کے مطابق بھی ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ھے۔ البتہ جس رقم سے گاڑی خریدی ہے اس پر سال خمسی گذر گیا ہو تو اس پر خمس واجب ہے۔

مستقبل کے لئے خریداری شدہ گھریلو سامان

س238: میں یونیورسٹی کا طالب علم ہوں اور شادی کرنا چاہتا ہوں اور اس غرض سے مستقبل کے لئے سامان خریدتا ہوں۔میرا سوال یہ ھے کہ اگر میں نے ایک سال کے لئے اس کا استعمال نہیں کیا ہے تو کیا اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر گھریلو سامان کی تیاری عرف کی نظر میں سالانہ اخراجات میں سے شمار ہوتی ہے اور مستقبل میں آپ کے لئے ایک ہی دفعہ ان کا خریدنا ممکن نہ ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ھے۔

س239: بعض اوقات ہمیں گھریلو سامان مثلا ریفریجریٹر وغیرہ بازار کی قیمت سے کم قیمت پر مل جاتا ہے اور اس سامان کی مستقبل میں یعنی شادی کے بعد ہمیں ضرورت ہے، اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ شادی کے بعد اسی سامان کو موجودہ قیمت سے کئی گنا زیادہ قیمت کے ساتھ خریدنا پڑتا ھے۔ کیا ایسا سامان جو اس وقت استعمال میں نہیں ہے اور گھر میں پڑا ہوا ہے اس پر خمس واجب ھے؟

جواب: اگر آپ نے ان چیزوں کو سالانہ کاروباری منافع سے اس لئے خریدا ہو کہ مستقبل میں ان سے استفادہ کریں گے اور جس سال آپ نے ان کو خریدا تھا اس سال آپ کو ان کی ضرورت نہیں تھی تو سال پوراہونے پر ان کی مناسب قیمت سے خمس ادا کرنا واجب ہے، مگر یہ کہ ضرورت کے وقت انہیں یک دفعہ خریدنا ناممکن ہو لهذا مجبوراً انہیں کم کم خرید کر ضرورت کے وقت کیلئے محفوظ کرنا پڑے اور وہ چیزیں عرف میں آپ کی حیثیت کے مطابق بھی ہوں تو اس صورت میں ان کو اخراجات میں سے شمار کیا جائے گا اور ان کا خمس نکالنا واجب نہیں ہے۔

ایک سال کے لئے ضروری چیزوں کی خریداری

س240: ہر سال اسفند (شمسی سال کا آخری مہینہ) کے مہینے میں گھریلو اور روزمرہ استعمال کی چیزوں کی نمائش گاہ لگتی ہے اور وہاں چیزیں مناسب قیمت میں دستیاب ہوتی ہیں اس لئے ہم پورے سال کے سامان خریدلیتے ہیں خصوصا سردی اور گرمیوں کے کپڑے وغیرہ، کیا ان پر خمس واجب ہے؟

جواب: خرید تے وقت ان چیزوں کو ضروریات زندگی کے عنوان سے خریدیں اور اپنے شان کے مطابق ہو تو ان پر خمس واجب نہیں ھے۔

کرایے پر دیا ھوا مکان

دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

س241: میرے پاس ایک چھوٹا رہائشی گھر تھا، پھر میں نے ایک اپارٹمنٹ گھر اپنے دفتر کی ہاؤسنگ کوآپریٹوکی جانب سے مرحلہ وار قیمت کی ادائیگی اورمتعدد قرضہ لیکر کے تعمیر کا اس کے بعد، میں نے پچھلے گھر کرایہ پر دیا اورکرایہ سے حاصل شدہ پیسے سے نئے گھر کے قرضہ جات کی قسطیں ادا کیے کیا ان دو گھروں پر خمس واجب ہوگا؟

جواب: : پہلے والے گھر کو اگر آپ نے سال کی آمدنی سے تیار کیا ہے اورمالی سال کے آخر تک وہاں سکونت اختیار کی ہے تو اس پر خمس واجب نہیں ھے۔ دوسرا گھر، چونکہ اس وقت آپ کا رہائشی گھر شمار ہوتا ہے، اس لیے اس پر بھی خمس واجب نہیں ہے.

عام طورپر استعمال کی جانے والی چیز پر خمس

س242: اگر کوئی چیز یا سامان عام طور پر استعمال میں لایا جاتا ہے، لیکن یہ ایک سال تک استعمال میں نہیں لایا جا سکا، اس پر خمس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر یہ چیزیں آپ کی ضروریات میں سے ہیں اور سالانہ آمدنی سے خرید لی ہیں تو اس پر خمس واجب نہیں ھے اگرچہ اسے دوران سال استعمال میں نہیں لاسکے ہوں۔

سٹیشنری سامان

س243: کیا سٹیشنری سامان پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر یہ سٹیشنری سامان آپ کی ضرورت اور شان کے مطابق ہو اور سالانہ آمدنی سے خرید لیے ہیں تو اس پر خمس واجب نہیں ھے، مگر یہ کہ یہ سامان اسی سال میں استعمال کر کے بچ جائے اور عرف کی نظر میں اس کی مالیت [1] بھی ہو تو اس صورت میں ان کا خمس دینا ہوگا۔

سالانہ استعمال سے بچی ہوئی چیزوں پر خمس

س244: بعض اوقات گھر میں سٹیشنری سامان، خواتین کے آرائشی سامان اور پرفیوم وغیرہ سالانہ استعمال سے بچ جاتے ہیں اور سال گذر جاتا ہے تو ان پر خمس کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: اگر ان چیزوں کو اپنی سالانہ آمدنی سے خریدا ہے اور سال گذرنےکے بعد اتنی مقدار میں بچ جائے کہ عرف عام میں ان کی مالیت ممکن ہو تو ان پر خمس واجب ہے۔

سم کارڈ خریدنے کے لئے جمع کردہ رقم

س245: میں نے موبائل سم کارڈ خریدنے کے لئےرقم کمپنی میں جمع کرا یا ہے اور ابھی تک سم کارڈ تحویل میں نہیں لیا حالانکہ خمس کی ادائیگی کی تاریخ عنقریب ہے، کیا جمع کرائے ہوئے رقم پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر سم کارڈ خریدنے کے لئے جمع کردہرقم کو اپنی سالانہ آمدنی سے دیا ہے اور کارڈ خریدنے کے عنوان سے رقم جمع کرایا ہے اور آپ کی ضرورت اور شان کے مطابق بھی ہو تواس رقم پر خمس واجب نہیں ہے۔

س246: کریڈٹ ٹیلی فونک اور سم کارڈ میں بچے ہوئے رقم پر مالی سال گذر جانے سے خمس کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: ان کارڈز کو اگر اپنی سالانہ آمدنی سے خریدا ہے تو باقی بچی ہوئی رقم پر خمس واجب ہے۔

مال مویشی اور ان سے حاصل شدہ فوائد پر خمس

س247: کسان اپنی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لئے مویشیاں مثلا بھیڑ بکری اور گائے وغیرہ پالتے ہیں اور ان سے فائدہ حاصل کرتے ہیں ۔کیا ان مویشیوں اور ان سے حاصل شدہ فائدہ پر خمس واجب ہے؟

جواب: انسان کے پاس موجود مویشی اگر اس کی شان کے مطابق ہو اور ضروریات زندگی میں شمار ہوتے ہوں تو خمس واجب نہیں ھے لیکن ان سے حاصل شدہ فوائد جیسے حیوانی تیل، اون وغیرہ پر اگرمالی سال گذر جائے تو ان پر خمس واجب ہے۔

ضرورت کی چیزوں کی فروخت

س 248: اگر کوئی شخص اپنا گھر بیچ کر اس کی منفعت سے فائدہ اٹھانے کیلئے پیسے بینک میں جمع کر ا دے، پھر خمس کی تاریخ آ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور اگر اس پیسےکو اس نے گھر خریدنے کے لئے جمع کرادیا ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر گھر سال کے دوران اسی سال کے منافع اور اخراجات سے اپنی رہائش کے لئے بنوایا یا خریدا ہو اور سال خمسی کے بعد اسےفروخت کرے تو اس کی قیمت پر خمس واجب نہیں ہے۔

غیر مخمس پیسے سے حاصل شدہ اموال کی فروخت

س249: اگر غیر مخمس اموال جو انسان کی ضروریات زندگی میں شمار ہوتے ہیں مثلا گاڑی، موٹر سائیکل اور فرش وغیرہ، فروخت کئے جائیں تو کیا ان پر فروخت کے فورا بعد خمس دینا واجب ہے؟

جواب: اگر یہ چیزیں آپ کی ضروریات زندگی میں شمار ہوتی ہیں اور سال خمسی کی آمدنی سے ان کی خریداری کی ہیں اور دوسرے سال میں ان کو فروخت کیا ہے تو ان سے حاصل شدہ قیمت پر خمس واجب نہیں ھے۔ لیکن اگر ان کو اس رقم سے خریداری کی ہے جس میں خمس واجب ہو چکا تھا لیکن ادا نہیں کیاتھا تو اسکی قیمت فروخت پر خمس واجب ہے، اگرچہ ان اموال کو فروخت نہ کیا جائے۔ اور اگر آپ کو معلوم نہ ہو کہ ان اموال کی خریداری میں خرچ شدہ پیسے پر سال خمسی گذرا تھا یا نہیں، تو اس صورت میں ہمارے کسی وکیل سے اس معاملے میں مصالحت کریں۔

گاڑی کی فروخت

س250: میں نے چند سال پہلے ایک گاڑی خریدی تھی جسے اب کئی گنا قیمت پر بیچا جا سکتا ہے جبکہ جس رقم سے اس کو خریدا تھا وہ غیر مخمس تھی اور اب جو قیمت مل رہی ہے اس سے میں رہائش کے لئے گھر خریدنا چاہتا ہوں، تو کیا قیمت وصول ہوتے ہی اس تمام رقم پر خمس واجب ہو گا؟ یا جتنی رقم سے گاڑی خریدی تھی صرف اسی پر خمس ہے؟ اور بقایا رقم جو گاڑی کی قیمت بڑھنے کی وجہ سے ملی ہے، اس کو گاڑی بیچنے والے سال کے منافع میں سے حساب کیا جائے گا کہ اگر اسے سال تمام ہونے تک خرچ نہ کیا تو کیا اس کا خمس نکالنا ہوگا؟

ج: اگر گاڑی آپ کی ضروریات زندگی میں سے ہو اور اسے دوران سال کی منفعت سے اپنے ذاتی استعمال کیلئے خریدا ہو تو اسکی قیمت فروخت پر خمس واجب نہیں ہے لیکن اگر گاڑی کرائے پر چلانے کے لئے خریدی ہو تو اس کی قیمت خرید پر خمس واجب ہے۔ البتہ کرنسی کی قیمت میں کمی ہوئی ہو تو احتیاط کی بنا پر حاکم شرع سے مصالحت کرنی ہوگی اور کرنسی کی قیمت میں اضافہ کی صورت میں سال خمسی کے فائدے میں شمار ہوگا۔

فروخت شدہ اموال کی قیمت پر خمس

س251: اس حکم کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کہ اگر سال خمسی کے بعد گھریلو سامان یا بیوی کے شان کے مطابق موجود سونے کو فروخت کیا جائے تو اس پر خمس واجب نہیں ھے، تو کیا ان کی حاصل شدہ قیمت چند سال تک خرچ نہ کیا جائے تب بھی خمس واجب نہیں ھے؟

جواب: خمس واجب نہیں ھے۔

ان اموال کا حکم جو سرمایے میں تبدیل ہو جائے

سوال ۲۵۲: اگر اموال، جیسے گھر ، سال خمسی کے بعد سرمائے میں تبدیل ہو جائے تو اس کا خمس کے حوالے سے کیا حکم ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں اس پر خمس واجب نہیں ھے۔

فروخت شدہ زمین پر خمس

سوال ۲۵۳: میں نے اپنے مخمس مال سے اس نیت سے کچھ زمین خرید کہ اس پر گھر بنالوں اور اگر گھر نہ بنا سکوں تو اس کی قیمت پر دوسرا کوئی گھر خرید لوں گا، چند سال گذرنے کے بعد اس زمین کی قیمت بڑھ گئی اور اس جمع شدہ اضافی رقم سے ایک گھر خرید لیا، کیا اس گھر کی قیمت پر خمس واجب ہوگا؟

جواب: سوال کی روشنی میں خریدے گئے گھر پر خمس واجب نہیں ھے، مگر وہ پیسے جسے آپ نے اکاونٹ میں رکھا تھا، سال کی آمدنی ھو اور اس کا خمس ادا نہیں کیا ھو تو اس پر خمس واجب ہے۔

ذاتی کتابیں

۲۵۴ ۔ ایک شخص ذاتی کتاب خانے کا مالک ہے ایک عرصہ سے ان کتابوں سے استفادہ کیا کرتا تھا لیکن ابھی کچھ سال سے ان کتابوں سے استفادہ نہیں کرتا لیکن آئندہ ان سے فائدہ اٹھانے کا احتمال ہے۔ کیا اس مدت میں جب ان کتابوں سے فائدہ نہیں لیتا ان پر خمس واجب ہے؟ کیا خمس لگنے کے حوالے سے اس بات میں کوئی فرق ھے کہ خود اس نے خریدی ہوں یا باپ نے خریدی ہوں؟

جواب: جو کتابیں خرید تے وقت مطالعہ کے لئے اس کے احتیاج کے مطابق ھوں اور ان کی تعداد بھی اس کی عرفی شان کے مناسب ہوں تو ان پر خمس نہیں ہے۔ خواہ ابتدائی سال کے بعد ان سے استفادہ بھی نہ کرے۔ اسی طرح اگر کتابیں اس کو ارث میں ملی ہوں یا ماں باپ کی طرف سے تحفے میں ملی ہو تو ان پر خمس نہیں ہے۔

بچوں کے لئے مختص گھر کا اجارہ

۲۵۵۔ ہمارے رہائشی گھر کی بالائی منزل میں دو اپارٹمنٹ ہماری اولاد کی رہائش کے لئے بنے ھیں اور ابھی کرایہ دار کے ہاتھ میں ہے۔ ہم اس کا خمس کیسے ادا کریں؟

جواب: دوسری منزل کا اولاد کے لئے بنانا عرف میں آپ کی شان کے مطابق مناسب خرچے کے ساتھ ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ہے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو اور اس وقت نہ آپ کی ضرورت ہے اور نہ ہی آپ کی اولاد کی تو اس کا خمس ادا کرنا واجب ہے ۔اس پر جتنا لاگت آیا ہے اس کے مطابق حساب کرے تو کافی ہے۔

استعمال میں نہ آنے والا سامان

۲۵۶۔خمس کی تاریخ سے کچھ دن پہلے میں نے گھر کے لئے ایک نیا کارپٹ خریدا ہے اور پرانا کارپٹ استعمال میں نہیں ہے۔ کیا اب استعمال میں نہ آنے اوالے کار پٹ پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر نیا کارپٹ آپ کی ضرورت تھی تو خمس واجب نہیں ہے۔ اسی طرح وہ کارپٹ جو گذشتہ سالوں سے آپ کے استعمال میں تھا اور ابھی الگ رکھا ہے اس پر بھی خمس واجب نہیں ہے۔

1. یعنی اس کی خرید و فروخت کی جاسکتی ہو۔

10۔ قرض اور قرض کا مال

قرض الحسنہ وصول کرنا

۲۵۷۔ کچھ سال پہلے میں نے بنک سے قرضہ لیا ہے اور استفادہ کئے بغیر ایک سال کی مدت کے لئے اپنے بنک اکاونٹ میں رکھا ہے۔ ہر ماہ اس قرضے کی قسطیں ادا کرتا ہوں۔ کیا اس قرضے پر خمس ہے؟

جواب: خمس کی تاریخ تک اس قرضے کی جتنی مقدار میں قسطیں اپنی سال کی کمائی سےادا کی ہیں ان کا خمس ادا کرناواجب ہے۔

طویل المیعاد قرضہ

۲۵۸۔ میں گھر کی تعمیر کی وجہ سے کچھ رقوم کا مقروض ہوں۔ یہ قرضہ بارہ سال تک چلتا رہے گا ۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کے خمس کے حوالے سے میری رہنمائی فرمائیں کہ کیا یہ قرضہ سال کی کمائی سے مستثنی ہے؟

جواب: گھر بنانے کے لئے گذشتہ سال سے مربوط قرضے کی قسطیں اگر چہ آپ کسب و کمائی کی آمدنی سے ادا کر سکتے ہیں لیکن ادا نہ کرنے کی صورت میں اس سال کی آمدنی سے مستثنی نہیں بلکہ ابتدائے سال خمس میں باقی بچی ہوئی آمدنی پر خمس واجب ہوتا ہے۔

ہاو سنگ لون کی اداشدہ قسطیں

۲۵۹۔ میں ادارہ تعلیم کی ریٹائرڈ خاتون ٹیچر ہوں ۔ میں نے کچھ سال پہلے ایک اپارٹمنٹ خریدا ہے۔ اس کی آدھی قیمت پنشن کی بابت ملنے والا انعام ہے جس پر خمس نہیں لگتا اور اس کی آدھی قیمت میں نے بنک سے قرض لی ہے اور ۱۰ سالوں میں مجھے اس کی قسطیں ادا کرنی ھیں۔ اس اپارٹمنٹ کے خرید نے کا مقصد اولاد کو دینا ہے اور ابھی بھی میرا بچہ اس میں رہائش پذیر ہے۔ کیا ان قسطوں پر خمس واجب ہے ؟ اگر خمس ہے تو ہر ماہ ادا کرنا چاہئے یا ایک ساتھ ادا کرنا چاہئے؟

جواب: اگر اپارٹمنٹ کے یونٹ کو اولاد کے لئے بخشا ہے تو ہاوسنگ قرضے کے بابت ادا کی گئ قسطوں پر خمس واجب نہیں ہے لیکن اگر اپارٹمنٹ کو اولاد کے سپرد نہیں کیاہے اور آپ کے اخراجات میں بھی شمار نہیں ہو تا ہے تو سال خمس کی ابتدا میں ادا شدہ قسطوں پر خمس واجب ہے۔

مقروض شخص کے سرمائے کا سود

۲۶۰۔ ایک شخص نے مخمس سرمایہ سے روزگار سنٹر بنا یا ہے۔ ہر ماہ کچھ آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ اس شخص کی حالت یہ ہے کہ خود دوسروں کا مقروض ہے اور دوسرے بھی اس کے مقروض ہیں۔ اس کا کوئی گھربھی نہیں ہے اور دوسروں کی بے لوث مدد بھی کرتا ہے۔ کیا اس کی ماہانہ آمدنی پر خمس ہے؟

جواب: مخمس سر ما یہ سے حاصل فائدہ مثلا زندگی کے ضروری اخراجات اور خیرات و صدقات دینے کے بعد خمس کی تاریخ میں بچ جائے تو بچت کی مقدار پر خمس واجب ہےاور جو قرض ہے وہ اگر اسی سال کی کمائی یا اسی سال کی ضروریات زندگی خرید نے سے مربوط ہو تو اسی سال کی آمدنی سے کم ہو گا اور اگر گذشتہ سالوں سے مربوط ہو تو اس سال کی آمدنی سے کم نہیں کرسکتا۔ دوسروں پر اس کا جو قرض ہے وہ ادھارسامان بیچنے کی وجہ سے ہے تو جس سال قرض وصول کرے اس سال کی آمدنی شمار ہوتا ہے۔

قسطوں پر لی گئی ٹیکسی والے کا خمس

۲۶۱۔ جس شخص کا پیشہ ٹیکسی چلا نا ہے خمس کی تاریخ میں یا حساب خمس کی تاریخ نہ رکھنے کی صورت میں اس کی کیا ذمہ داری ہے؟ کیا۵ لاکھ رو پیے سے قسطوں میں خریدی گئی ٹیکسی حساب خمس میں شامل ہے؟

جواب: اگر اس کا خمس دینے سے اس کی زندگی نہیں چلتی تو اس پر خمس واجب نہیں ہے ورنہ جتنی مقدار میں قسطیں ادا کی ہیں ان کا خمس اداد کرنا واجب ہے۔ اسی طرح سے اگر خمس کی تاریخ میں اس کی آمدنی زیادہ ھو اور کچھ بچ جائے تو خمس واجب ہے۔

قرض پر ہوم کریڈٹ خرید نا

۲۶۲۔ میں نے ایک زمین ایک ایسےشخص سے جوکمپنی کا رکن ہے۴ ملین دو لاکھ تومان پر خرید ی ہے جن میں سے دو ملین تومان قرضہ لیکر ادا کیا ہے۔ اس بات پر توجہ رہے کہ ابھی میں نے کوئی زمین حاصل نہیں کی ہے اور خمس کی تاریخ بھی آگئی ہے تو کیا اس رقم پر خمس واجب ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں اگر گھر بنانے کے لئے ضرورت کی وجہ سے ایسا کیا ہے تو خمس واجب نہیں ہے اور وہ رقم جو قرضہ لیا ہے اس پرخمس واجب نہیں ہے ۔

اجارہ کے مقابلے میں قرضہ

۲۶۳۔ ایک شخص دو منزلہ گھر کا مالک ہے۔ وہ خود دوسری منزل میں رہتا ہے اور پہلی منزل کسی اور کو دی ہے اور مقروض ہو نے کی وجہ سے اس سے اجارہ وصول کرنے کی بجائے کچھ رقم قرضہ لیا ہے۔ کیا اس رقم پر خمس واجب ہے؟

جواب: کسی سے کچھ مال قرضہ لینے کی بنا پر مفت استفادہ کے لئے گھر اس کے حوالے کرنے پر شرعی وجہ نہیں رکھتا ہے ، بہر حال جو رقم قرض لیا ہے اس کا خمس واجب نہیں ہے۔

حج کے لئے قرض

۲۶۴۔ حج تمتع کے لئے جو قرضہ لیا جاتا ہے کیا اسےخمس ادا کیا ہوا ہونا چاہئے کیا خمس ادا کرنے کے بعد باقی بچا ہوا مال حج پر خرچ ہو نا چاہئے؟

جواب: سوال کی روشنی میں قرض لئے جانے والے مال پر خمس واجب نہیں ہے۔ سوائےان قسطوں کے جنہیں خمس کی تاریخ تک ادا کئے ہوں اور گھر کی ضروریات پر وہ مال خرچ نہ ہوا ہو۔

گھر خرید نے کے لئے قرضہ

۲۶۵۔ میں نے پانچ سالوں میں کچھ رقم حصول گھر کی امید سےایک زمین خرید نے کےلئے ہاوسنگ فاونڈیشن کو دیا ہےلیکن ابھی تک زمین تحویل میں دینے کا فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس لئے میں نے وہ پیسے ہاوسنگ فاونڈیشن سے واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ توجہ رہے کہ ان پیسوں سے کچھ قرض لیاہے اور کچھ گھر یلو کارپٹ اور قالین بیچ کر حاصل کیا ہے۔ باقی ماندہ میری بیوی کی تنخواہ سے جو کہ ٹیچر ہے ادا کیا ہے۔ اگر اس رقم کو واپس لے سکوں اور اسے صرف رہائش (گھر یا زمین) فراھم کرنے کے لئے خرچ کر لوں تو کیا اس پر خمس ہے؟ اور اس کی مقدار کیا ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں یہ پیسے ہدیہ یا قرضہ یا ضروریات زندگی بیچ کر حاصل کیا ہے تو اس کا خمس واجب نہیں ہے۔

مقروض کے لئے خمس ادا کرنے کا وجوب

۲۶۶۔ ایسے لوگ جو مقروض ہیں کیا خمس ادا کرنا ان پر واجب ہے؟

جواب: خمس واجب ہونے کی شرا ئط موجود ہونے کی صورت میں کسی بھی قرض کی وجہ سےمقروض ہونا خمس لگنے کی راہ میں مانع نہیں ہے۔

ماہانہ قسطوں کو سال کی آمدنی سے کم کرنا

۲۶۷۔ میں نے ایک گاڑی قسطوں میں خریدی ہے۔ اب جبکہ خمس کی تاریخ آپہنچی ہے تو کیا میں اپنے قرض کی رقم سال کے سرمائے سے کم کر سکتا ہوں اور پھر اس کا خمس نکالوں؟ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس کی قسطیں ایک سال سے زیادہ ہیں۔

جواب: وہ قسطیں جو خمس کی تاریخ تک ادا ہو جا ئیں انہیں اسی سال کی آمدنی سے کم کر سکتے ہیں۔

مدت دار چیک کو قرض شمار کرنا

۲۶۸۔ میں نے اپنے بیٹے کے داخلے کی انٹری کے دوران اس کی فیس کی ادائیگی کی بابت مہلت لی اور چار اور چھ ماہ کی ڈیٹ والے دو چیک ادا کئے۔ کیا مالی سال کے اختتام پر یہ رقم قرض حساب ہو تاہے یا بعد والے سال کی آمدنی سے اس کی ادائیگی پور ی کریں؟

جواب: سوال کی روشنی میں بعد والے سال کے اخراجات میں شمار ہو تاہے مگر یہ کہ خمس کی تاریخ ختم ہو نے سے پہلے ادا کریں۔

مہرکو قرض شمار کرنا

۲۶۹۔ کیا بیوی کا مہر جس کے ہر وقت مانگے جانے کا امکان ہے خمس کی تاریخ پر مرد کے لئے قرض شمار ہوتا ہے؟

جواب: مہر آمدنی سے ادا کیا جا سکتا ہے لیکن ادا نہ کرنے کی صورت میں اس سال کی آمدنی سے مستثنی نہیں ہو تا اور پوری بچی ہوئی آمدنی پر خمس واجب ہے۔

نقد اور قسطوار قرض والے ملازمین

۲۷۰۔ ایسے ملازمین جن کی آمدنی ان کے سالانہ ماخراجات سے زیادہ ہو تی ہے۔ ان پر نقد اور قسط وار قرض ہے تو کیا ان پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر پورے سال میں اسی سال کےاخرا جات کے لئے یا سال کی بعض ضروریات ادھار کی صورت میں خرید نے کے لئے قرض لینے سے مقروض ہوا ہو اور اپنا قرض اسی سال کے منافع سے ادا کرنا چاہتا ہو تو قرض کی مقدار اسی سال کی آمدنی سے بچی ہوئی کمائی سے مستثنی ہو گی۔ وگرنہ باقی بچی ہوئی پوری آمدنی پر خمس واجب ہے۔

قرض کے پیسے کو منہا کرنا

۲۷۱۔ میں کسی شخص کی کچھ رقم کا مقروض ہوں۔ اگر ادا کرنے کی مدت آجائے اور قرض خواہ اپنا قرض نہ مانگے اور سالانہ آمدنی کی کچھ مقدار میرے پاس ہو جس سے اپنا قرض کی ادا کر سکوں تو کیا یہ قرض سالانہ آمدنی سے مستثنی ہے ؟

جواب: فرق نہیں کر تاہے کہ مقروض قرضہ لینے کی وجہ سے مقروض ہو ا ہویا گھریلو سامان ادھار خریدنے کی وجہ سے۔ اگر اسی سال کی آمدنی سے زندگی کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ہو اور اگر قرض ادا کرنا چاہتا ہو تو سال کی آمدنی سے کم ہو جا ئے گا۔ لیکن اگر پچھلے سالو ں کے قرضوں کے بابت مقروض ہوا ہو اگر چہ اس کی ادئیگی کے لئے سالانہ آمدنی کا مصرف جائز ہے لیکن اگر اختتام سال تک ادا نہ ہو جائے تو سال کی آمدنی سے مستثنا نہیں ہوگا۔

۲۷۲۔ کیا ایسے شخص پر خمس واجب ہے جس کے سالانہ حساب سے کچھ مال باقی بچا ہے ایسی حالت میں حساب خمس کی تاریخ آ ئی ہے کہ وہ مقروض ہے۔ یاد رہے کہ قرض کی ادائیگی کےلئے مہلت موجود ہے؟

جواب: ادا نہ کیا ہوا قرض خواہ مدت والا ہو یا غیر مدت والا سالانہ آمدنی سے مستثنی نہیں ہو تا مگر یہ کہ آمدنی والے سال کے اخراجات پورے کرنے کے لئے ہو یعنی اس سال کی آمدنی سے تھوڑا سا قرضہ ادا کرنا چاہے تو مستثنی ہوتا ہے اور سالانہ اخراجات سےاتنی مقدار پر خمس نہیں لگتا ہے۔

۲۷۳۔ میں نے بنک سے کچھ قرضہ لیا ہے۔ اسے ادا کرنے کا وقت خمس کی تاریخ کے بعد ہے اور مجھے خوف ہے کہ اگر یہ رقم اس سال ادا نہ کروں تو آئندہ سال اس کو ادا نہ کرسکوں گا خمس کی تاریخ کے وقت خمس کی ادئیگی سے متعلق میرا وظیفہ کیا ہے؟

جواب: سال ختم ہونے سے پہلے قرض ادا کرنے میں سال کی آمدنی سے خرچ کرلو گے اور قرض کی وصولی بھی سرمایہ بڑھانے کے لئے نہ ہو تو اس پر خمس واجب نہیں ہے لیکن اگر قرضه سرمایہ بڑھانے یا سالانہ آمدنی بچانے کے قصد سے ہو تو اس کا خمس آپ پر واجب ہے۔

ایک سال میں ادا شدہ قسطیں

۲۷۴۔ اگر کوئی قرضہ وصول کرے اور اس کی قسطوں کی ادئیگی کئی سال طول پکڑے تو کیا ہر سال ادا کی جانے والی قسطوں پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر قرضہ زندگی کے اخراجات کے لئے تھا اور ہر خمسی سال میں اسی سال کی آمدنی سے آپ نے قرضہ ادا کیا ہے تو ادا شدہ قسطوں کا خمس واجب نہیں ہے۔ ہاں اگر خود قرضہ موجود ہو اور کمائی سے حاصل شدہ آمدنی سے اس کی قسطیں ادا کی ہیں تو اس مقدار پر خمس واجب نہیں ہے۔

مقروض شخص کا مال

۲۷5۔ کیا ایسے شخص پر خمس ادا کرنا واجب ہے جو کچھ رقم کا قرض خواہ ہے اور اتنی ہی مقدار رقم کا مقروض ہے اور وصو لی رقم کو قرضہ ادا کرنے کے لئے مختص کرنے کا قصد رکھتا ہے؟

جواب: اگر مقروض ہونا اس کے اسی سال کی زندگی کے اخراجات سے مربوط ہو اور سوال کی روشنی میں اس قرض کو ادا کرے تو سال کی آمدنی سے کم ہو گا۔

خمسی سال کے پہلے مہینے کے اخراجات کم کرنا

276۔ میں ملازم ہوں اور ہر ماہ کے اختتام پر تنخواہ لیتا ہوں۔ خمس کی تاریخ یکم ستمبر قرار دی ہے۔ کیا میں ماہ ستمبر کے گھریلو اخراجات اور قسطیں سال کی آمدنی سے کم کر سکتا ہوں؟

جواب: بعد والے سال کےاخراجات میں صرف کرنے کے لئے سال کی آمدنی سے بچانا اگر مستقبل میں کچھ دن خرچ کرنے کے لئے ہو اور خمس ادا کرنے کی وجہ سے ضروریات پوری نہ کر سکے اور قسطیں ادا نہ کر سکے تو خمس واجب نہیں ہے۔ وگرنہ اس کا خمس اد ا کر نا چا ہئے۔

اولاد کے لئے بچت اور اس کا خمس

۲۷۷۔ کچھ لوگ اولاد کے لئے پیسے بچاتے ہیں اور ان کا ہدف خمس سے فرار کرنا نہیں ہے۔
الف: ان کی اولاد بالغ نہ ہوں چونکہ باپ وکالت کا حق اور آمدنی و اخراجات کی اجازت رکھتا ہے تو کیا ان پیسوں پر خمس واجب ہے؟
ب: ضرورت کی وجہ سے اولاد کے لئے بچائے گئے پیسوں سے استفادہ ہو جائے اور دوبارہ اس کی جگہ پیسے رکھے جائیں تو کیا پہلے والے پیسوں پر خمس واجب ہے ؟

جواب: اگر واقعی ان کے لئے ہبہ کرے اور ہبہ کرنے والے کی شان کے مطابق ہو تو خمس واجب نہیں ہے لیکن اگر ہبہ نہ ہوا اور صرف ان کے نام سے بچت ہو تو خمس واجب ہے۔

ضروریات زندگی کے لئے بچت کرنا

۲۷۸۔ کیا اس بچت پر کہ جو ضروریات زندگی مہیا کرنے کے لئے سالانہ آمدنی سے بچایا ہے، خمس کی تاریخ کے آنے پر ہی خمس واجب ہوتا ہے یا اس تاریخ کےگذرنے کے کچھ مدت بعد خمس واجب ہوتا ہے ؟

جواب: : بعد والے سال کے اخراجات میں خرچ کرنے کے لئے سالانہ کی آمدنی سے بچانا اگر آئندہ آنے والے کچھ ہی دنوں میں خرچ کرنے کے در پے ہو تو خمس واجب نہیں ہے وگرنہ اس کا خمس اد ا کر نا چا ہئے۔

۲۷۹۔ کیا مستقبل میں کچھ دن یا کچھ اور مہینوں کی ضروریات فراہم کرنے کے لئے آمدنی سے بچانا جائز ہے؟ کونسی شرائط کے ساتھ اور کتنی مدت؟

جواب: اگر سال کی آمدنی میں سے گھر خرید نے یا زندگی کی ایک ضرورت فراہم کرنے پر خرچ کرے اور رقم اتنی مقدار میں ہو کہ اس کا خمس ادا کرنے پر باقی بچی ہوئی رقم سے مطلوبہ ضرورت فراہم نہیں کر سکتا تو اس صورت میں خمس اداکئے بغیر خمس کی تاریخ ختم ہونے کے بعد ایک دو ماہ تک اس کو مطلوبہ ضرور ت فراہم کرنے کے لئے خرچ کرنے کا مجاز ہے اس شرط کے ساتھ کہ مذکورہ مدت میں جس دن ضرورت مہیا کر سکتا ہو اس سے پہلے ہی مہیا کرے لیکن اگر مثلا خمس کی تاریخ کے بعد پہلے ہفتے میں مطلوبہ ضرورت کی چیز خرید سکتا تھا لیکن بغیر کسی عذر کے پیسے اپنے پاس رکھے ھوں تاکہ بعد میں مطلوبہ ضرورت پر خرچ کرے تو اس صورت میں اس کا خمس دینا ہو گا۔

شادی کے اخراجات کے لئے تنخواہ کا بچانا

۲۸0۔ کیا اس رقم پر جو مستقبل میں شادی کی ضروریات خرید نے کے لئے میں اپنی ماہانہ تنخواہ سے بچاتا ہوں، خمس واجب ہے؟

جواب: اگر وہ پیسے ماہانہ تنخواہ کی بابت لیتے ہو تو خمس کی تاریخ کو اس کا خمس اداہو نا چاہئے مگر یہ کہ خمس کی تاریخ کے ساتھ شادی کی ضروری چیزیں خرید نے کے در پے ہوں اور اس سے پہلے اس کے خرید نا اس کے لئے ممکن نہ ہو اور اس کا خمس ادا کرنے سے مطلوبہ ضروریات فراہم نہ کرسکتا ہو۔

۲۸۱۔ میں نے ابھی تک شادی نہیں کی ہے۔ کیا جائز ہے کہ تھوڑا مال جو ابھی میرے پاس ہے اسے مستقبل کے ضروری مخارج کے لئے بچاکے رکھوں؟

جواب: اگر سال کی آمدنی کا بچانا آئندہ آنے والے کچھ دنوں میں شادی کی ضروریات پر خرچہ کے لئے ہو تو خمس واجب نہیں ہے۔

۲۸2. دینی علوم کے وہ طلاب جنہوں نے ابھی شادی نہیں کی ہے، اگر تبلیغ، کام یا سہم امام (علیہ السّلام) سے حاصل کوئی آمدنی رکھتے ہوں، تو کیا اس پر خمس واجب ہے یا یہ کہ خمس ادا کئے بغیر اس کو، اس دلیل کی بنا پر کہ خمس کے وجوب سے مستثنی ہوا ہے، شادی کے اخراجات کے لئے بچا ئیں؟

جواب: وہ شرعی وظائف جو دینی علوم میں مشغول محترم طلاب کو مجتہدین کی طرف سے ہدیہ ہوتا ہے، ان پر خمس واجب نہیں ہے اگرتبلیغ یا کام سے حاصل آمدنی خمس کی تاریخ تک باقی رہے تو اس پر خمس واجب ہے۔

گھر بنانے کے لئے بچت

۲۸3۔ دو سال پہلے میں نے زمین کا ایک ٹکڑا گھر بنانے کے لئے خریدا ہے۔ اگر روزمرہ اخراجات سے کچھ رقم اس گھر کو بنانے کےلئے بچا لوں (کیونکہ میں اس وقت کرایہ دار ہوں) تو کیا سال کے اختتام پر اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر پہلے سال کی آمدنی کو خمس کی تاریخ آنے سے قبل تعمیراتی سامان میں تبدیل کریں یا یہ کہ آئندہ کچھ ہی دنوں میں اس کو اپنے گھر کی عمارت بنانے میں خرچ کرنے کے درپے ہیں تو خمس واجب نہیں ہے۔

تیسری فصل کےا ہم اور چیدہ چیدہ نکات خمس کے مستثنیات

وہ موارد جو خمس سے مستثنی ہیں۔

پہلا مورد: ہدیہ یا تحفہ

ہر وہ رقم یا سامان یا مال جو کسی انسان کو ہدیہ دیا جائے اس پر خمس واجب نہیں ہے البتہ اگر خمس کی تاریخ تک بغیر استفادہ کے باقی رہے تو مستحب یہ ہے کہ اس کا خمس دیا جائے۔ درج ذیل موارد بھی ہدیہ کا حکم رکھتے ہیں:

۱۔خریداری کا ٹوکن جو جہاں کام کرتے ہیں وہاں سے دیا جاتا ہے۔

۲۔ فوجی شہدا فاونڈیشن کی پنشن جو غازیوں اور شہدا کی فیملی کو دی جاتی ہے۔

۳۔ سبسڈی

۴۔ عیدی

۵۔ بنکوں کے انعامات

۶۔ تعلیمی وظائف

نوٹ: اگر میاں بیوی یا باپ بیٹے کا ایک دوسرے کو تحفہ دینا بناوٹی اور خمس سے بچنے کے لئے ہویا تحفہ دینے والے کی معاشرتی حیثیت اور مقام کے مطابق نہ ہو تو خمس واجب ہو جاتا ہے۔

دوسرا مورد: مہر

تیسرا مورد: ارث

چوتھا مورد: وہ مال جو وقف کی وجہ سے انسان کو ملتا ہے۔

پانچواں مورد: جیب خرچ جو باپ اور اولاد ایک دوسر کو دیتے ہیں یا شوہر بیوی کو دیتا ہے۔

چھٹا مورد: وہ پیسے جو انشورنس کمپنیوں کی طرف سے گاڑی کی خسارت یا لائف انشورنس کے بابت ادا کرتے ہیں۔

ساتواں مورد : دیت

اٹھواں مورد : وہ مال جس کا خمس پہلے دیا گیا ہو۔

نواں مورد : وہ اخراجات جو زندگی گزارنے کے لئے انسان کی ضرورت ہیں۔

وہ چیزیں جو زندگی کی ضرورت کے لئے استفادہ ہو تی ہیں تین قسم کی ہیں:

۱۔خوردو نوش کی چیزیں مثلا چاول، تیل ،موبائل کا بیلنس اور کار بکس کا پیٹرول وـــ ان چیزوں سے جتنا خرچ ہو وہ سال کا خرچہ شمار ہو تا ہے اور ان میں سے جتنا بھی خمس کی تاریخ تک بچا رہے اس پر خمس واجب ہو گا۔

۲۔باقی رہنے والی چیزیں: مثلا لباس، کار پٹ، کھانہ کھانے کے برتن، کتاب وغیرهـــ کا سالانہ مصارف میں خرچ ہونے کامعیار یہ ہے کہ عرف میں انسان کی شان کے مطابق ہو اور ان کی ضرورت رکھتا ہو۔ اگرچہ ممکن ہے پورے سال ان سے استفاد نہ ہو۔

۳۔ غیر منقولہ اموال: مثلا گھر، زمین، کوٹھی وغیرهـــ جو انسان کی شان کے مطابق ہو اور عرفا اس کی ضرورت ہو تو ان موارد میں خمس نہیں ہے۔ (در فارسی مشکل دارد)

اگر ایک چیز جو مئو ونہ ہو خمس کی تاریخ تک اس سے استفادہ کرے اور سال کے بعد بیچنا چاہے تو اس کے پیسوں پر خمس واجب نہیں ہے۔ اسی طرح سے ہے کہ اگر خمس کی تاریخ کے بعد اس سے استفادہ نہ کرے ۔

دسواں مورد: قرض

وہ پیسے جو انسان نے قرض لیکر اس سے استفادہ نہیں کیا ہے اور بچت کیا ہے تو اس کا خمس واجب نہیں ہے لیکن اگر کچھ مقدار قرض واپس دیا ہو تو اس

مقدارکاخمس دینا ہو گا۔

انسان اپنے قرضوں کو سالانہ درآمد کے اضافے سے کم نہیں کر سکتا ہے۔ مگر یہ کہ اسی سال در آمد کے اخراجات پورے کرنے کے لئے قرضہ لیا ہو۔ البتہ خمس کی تاریخ آنےسے پہلے اپنے دوسرے قرضے ان پیسوں سے ادا کر سکتا ہے۔

مدرسہ بنانے کےلئے خمس سے استفادہ کرنا

۲۸4۔ کیا خمس سرکاری سکولوں کو دیا جا سکتا ہے؟

جواب: دور حاضر میں دینی مدارس اور حوزہ علمیہ چلانے کے لئے خمس کی ضرورت ہے۔ اس جیسے کاموں کے لئے (وجوہات بریہ) کار خیر کے لئے دئے جانے والے اموال اور مؤو منین کی مدد سے استفادہ کرنا چاہئے۔

امور خیریه میں خمس کا استعمال

۲۸5۔ کیا نیک کاموں جیسے سادات کی شادی میں مال سادات خرچ کرنا جائز ہے؟

جواب: مال سادات مال امام کی طرح ولی امر مسلمین کے اختیار میں ہے اور مخصوص اذن اور اجازت کی صورت میں مذکور ہ کام میں سہم سادات خرچ کرنے میں اشکال نہیں ہے۔

دینی کتابیں خریدنے اور بانٹنے میں خمس کا خرچ کرنا

۲۸6۔ کیا حضرت عالی دینی کتابیں خریدنے اور بانٹنے کے لئے مال امام (علیہ السّلام) کا ایک تہائی حصہ خرچ کرنے کی اجازت فرمائینگے؟

جواب: اگر ہمارے قانونی وکلا دینی مفید کتابیں بانٹنے کو ضروری سمجھے تو جائز ہے کہ وہ کام ایک تہائی حصے سے جو کہ شرعی مقررہ موارد میں اس کا خرچ کرنے کے مجاز ہیں، انجام دے سکتے ہیں۔

مسجد بنانے کے لئے خمس سے استفادہ کرنا

۲۸7۔ کچھ رقم سہم مبارک امام (علیہ السّلام) کے بابت میرے ذمے ہے جو کہ مجھے وہ رقم آپ کو دینا ہو گا اور دوسری طرف سے ایک مسجد ہے جو مدد کی ضرورت رکھتی ہے تو کیا آپ اجازت فرمائینگے کہ مذکورہ رقم اس مسجد کے پیش امام کو دیدوں تاکہ اس کی عمارت مکمل کرنے میں خرچ کرے؟

جواب: موجودہ دور میں دینی مدارس چلانے کے لئے سہم امام اور سہم سادات کی ضرورت ہے، مسجد کی عمارت اور اس کی تکمیل کے لئے مؤو منین کی امداد سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

خمس کے پیسوں سے ہسپتال بنانا

۲۸8۔ہم یہ احتمال دیتے ہیں ہمارے باپ نے دوران حیات اپنے مال کامکمل خمس نہ دیا ہو اور ہم نے ان کی زمینوں‌کا ایک ٹکڑا ہسپتال بنانے کے لئے بخش دیا ہے تو کیا اس زمین کو مرحوم کے مال کا خمس شمار کیا جا سکتا ہے؟

جواب: مذکورہ زمین ،خمس شمار نہیں ہو تا ہے۔

مجتہد کی اجازت کے بغیر سہم سادات کا ادا کرنا

۲۸9۔ کچھ افراد اپنی طرف سے فقیر سادات کے بجلی، گیس اور پانی کے بلوں کو ادا کرنے کے لئے اقدام کرتے ہیں، کیا اس کو خمس سے حساب کر نا جائز ہے ؟

جواب: جو چیز ابھی تک مال سادات کی نیت سے ادا کیا ہے وہ قبول ہے، لیکن آئندہ ادا کرنے سے پہلے

ضروری ہے کہ اجازت حاصل کریں۔

شادی شدہ سید زادی کو مال سادات دینا

۲۹0۔کیا ولی امر خمس (مجتہد) سے اجازت لینے کے بعد ایسی فقیر[1] شادی شدہ سید زادی جو صاحب اولاد ہے لیکن اس کا شوہر غیر سید اور غریب ہے، اس کو مال سادات دیا جا سکتا ہے اور کیا اس کو اولاد اور شوہر پر خرچ کر سکتی ہے؟

جواب: اگر شوہر غربت کی وجہ سے بیوی کا خرچہ نہ دے سکے اور بیوی بھی شرعا غریب ہو تو بیوی اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے مال سادات لے سکتی ہے اور اس کو اپنی اولاد اور حتی شوہر کے لئے خرچ کر سکتی ہے۔

سہم سادات کی ادائیگی

۲۹۱۔ ایک علوی عورت مدعی ہے کہ اس کے باپ نے فیملی کا خرچہ ادا کرنے میں کوتا ہی کی ہے اور مسجد کے کنارے بھیک مانگنے پر مجبور ہوئی ہے تا کہ اس راہ سے کچھ مال حاصل کرے اور خرچ کریں، علاقے کے لوگ اس سید کو ایک دولت مند شخص، لیکن اپنی فیملی کے متعلق کنجوس سمجھتے ہیں، کیا ان کا خرچہ مال سادات سے دینا جائز ہے؟ اور فرض کریں کہ باپ کہے مجھ پر صرف لباس اور خورد و نوش کا خرچہ دینا واجب ہے لیکن باقی اخراجات جیسے عورتوں کے مخصوص وسائل، بچوں کے روزانہ کا جیب خرچ واجب نہیں ہے، کیا اتنی مقدار کہ ان کی ضرورت پوری ہو جائے مال سادات سے انکو دیا جا سکتا ہے؟

جواب: پہلی صورت میں اگر اپنا خرچہ باپ سے نہیں لے سکتے ہیں تو جائز ہے کہ خرچے کی مقدار میں مال سادات سے ان کو دیا جائے اسی طرح دوسری صورت میں ، لباس اور خورد ونوش کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت رکھتے ہوں جو ان کی شان کے مطابق ہو تو رفع ضرورت کی مقدار میں مال سادات سے ان کو دیا جائے۔

بر سرروز گار سادات کو خمس دینا

۲۹۲۔ کیا وہ سادات جوروز گار اور کسب میں مشغول ہیں خمس کے مستحق ہیں ؟ امید ہے وضاحت فرمائینگے۔

جواب: اگر ان کی آمدنی ان کی زندگی کے لئے بہ طور معمول اور ان کی عرفی مناسب شان کے مطابق کا فی ہو تو خمس کے مستحق نہیں ہیں۔

طلاب کے لئے وجوہات وصول کرنے کی شرط

۲۹۳۔ ایسے اشخاص جو حوزہ علمیہ کے شہریہ کے علاوہ ضروریات زندگی پورے کرنے کے لئے کچھ اور ذرائع معاش رکھتے ہوں، ان کے لئے مال امام (علیہ السّلام) اور مال سادات وصول کرنا کیا حکم ہے ؟

جواب: وہ شخص جو مستحق نہیں ہے اور حوزہ علمیہ کے شہریہ کے مقررات اور ضوابط میں بھی شامل نہیں ہے، اس کے لئے خمس لینا جائز نہیں ہے۔

فقیر ماں باپ کو خمس دینا

۲۹۴۔ میں ایک پچیس سالہ جوان اور ملازم ہوں اب تک غیر شادی شدہ اور ماں باپ کے ساتھ زندگی کرتا ہوں، میرا باپ ایک نا کار آمد بوڑھا ہے کہ جس کی کوئی در آمد نہیں اور چار سال کے عرصےسے زندگی کے سارے اخراجات میں پوراکرتا ہوں، میں سالانہ درآمد کا خمس اور زندگی کے اخراجات دونوں کو پورا نہیں کر سکتا ہوں اور گذشتہ سالوں کی آمدنی کے انیس ہزار تومان خمس کا مقروض بھی ہوں اور اس کو میں نے نوٹ کیا ہے تاکہ بعد میں ادا کروں ،خواہشمند ہوں وضاحت فرمایئے کیا جائز ہے کہ سال کی آمدنی کا خمس اپنے قریبی رشتدار جیسے ماں باپ کو دیدوں؟

جواب: اگر آپ کے ماں باپ زندگی کے امور چلانے کے لئے مالی طاقت نہیں رکھتے ہیں اور آپ ان کی

مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہو تو ان کی مدد کرنا آپ پر واجب ہے اور جو چیز ان کی ضرورت کے لئے دیتے ہو وہ آپ کے سالانہ اخراجات میں سے شمار ہو تا ہے، لیکن شرعا آپ اس کو آپ کے اوپر واجب الادا خمس شمار نہیں کر سکتے ہو۔

1 ۔شرعا فقیر اسے کہا جاتا ہے کہ اپنے اور گھر والوں کے اخراجات شان کے مطابق نہ رکھتا ہو.

چوتھی فصل کا خلاصہ اور اہم نکاتخمس کے مستحقّین او ر مصارف

۔اس وقت مسجد، ہسپتال ، مدرسہ بنانے اور دوسرے امور خیریہ کے لئے خمس سے استفادہ کرنا جائز نہیں ہے اور خمس کو مجتہد کے دفتر میں یا اس کے وکیل کے حوالے کرنا چاہئے۔

۔مکلف کے لئے جائز نہیں ہے کہ خمس کی رقم غریب ماں باپ کو دیدے، البتہ اگر آپ وسعت رکھتے ہوں تو ان کی ضروریات پوری کرے اور جو کچھ ان کو دیتا ہے اس کے سالانہ اخراجات میں سے شمار ہو تا ہے۔

۔ سھم امام (علیه السّلام) سے استفادہ کرنے کے لئے طلاب محترم کو چا ہئے دفاتر شہریہ کے شرائط کی رعایت کریں۔

اصل سرمایه اور اس کے سود کا خمس ایک ساتھ ادا کرنا

۲۹۵۔ میں ماہانہ کی صورت میں تنخواہ لیتا ہوں کیا میں ان پیسوں کا خمس ادا کئے بغیر بنک کے سرمایہ کا ری (انوسٹمنٹ) اکاونٹ میں رکھ سکتا ہوں اور اس کے بدلے جب چاہو ں کہ اکاونٹ میں موجود پیسوں سے استفادہ کروں تو اصل سرمایہ اور اس کے سود دونوں کا ایک ساتھ خمس ادا کروں؟

جواب: اگر ان پیسوں پر خمس واجب ہوا ہے تو خمس کی تاریخ میں ادا کرنا چاہئے اور خمس ادا کرنے میں تاخیر جائز نہیں ہے۔

میت کے غیر مخمس مال میں وارثوں کا دخل و تصرف

۲۹6۔ ایک شخص مرگیا ہے اور اس نے دوران حیات اپنے ذمے واجب الادا خمس کو اپنی نوٹ بک میں لکھدیا ہے اور اسے ادا کرنا چاہ رہا تھا، اب جبکہ اس کے مرنے کے بعد اس کی فیملی کے افراد میں سے ایک بیٹی کے علاوہ، سب نےخمس ادا کرنےسے گریز کر دیا ہے اور مرنے والے کی جائداد کو اپنے ، میت اور دیگر اخراجات فراہم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں،ہم خواہشمند ہیں اپنا نظر بیان فرمایئے۔

جواب: اگر مرنے والا وصیت کرے کہ اس کی جائداد میں سے کچھ بعنوان خمس ادا کیا جائے یا وارث کو یقین ہو کہ وہ کچھ مقدار خمس کا مقروض ہے تو جب تک میت کی وصیت پر عمل نہ کریں یا اس کے ذمے واجب الادا خمس کو اس کی چھوڑی ہوی جائداد سے ادا نہ کریں، اس کی جائداد پر دخل و تصرف نہیں کر سکتے ہیں اور وصیت پر عمل سے پہلے یا اس کا قرضہ ادا کئے بغیر دخل و تصرف کریں تو وصیت اور قرض کے مقدار میں غصب کا حکم رکھتاہے اور گذشتہ تصرفات کے متعلق بھی وہ ضامن ہیں۔

خمس و زکات ادا نہ کرنے والے باپ کے مال میں دخل و تصرف

۲۹۷۔ میں مطمئن ہوں کہ میرا باپ خمس اور زکات ادا نہیں کرتا ہے اور جب اس کو تذکر دیتا ہوں تو جواب میں کہتا ہے کہ ہم مستحق ہیں اور ہمارے اوپر کوئی خمس اور زکات واجب نہیں ہے، اس مسئلے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر آپ کا باپ خمس اور زکات لگنے والا کوئی مال نہیں رکھتا ہو، تو اس پر خمس اور زکات واجب نہیں ہے اور اس سلسلےمیں تحقیق کرنا آپ پر لازم نہیں ہے۔

۲۹۸۔ میں ایک جوان ہوں جو اہل خانہ کے ساتھ زندگی کرتا ہوں، میرا والد اپنا خمس اور زکات ادا نہیں کرتا ہے حتی سودکے ما ل سے ایک گھر بنایا ہے اور گھر میں جو کھانا کھاتاہوں اس کا حرام ہونا واضح ہے، میں اپنی فیملی سے جد ا نہیں ہو سکتا ہوں، امید رکھتا ہوں کہ اس حوالے سے میرا وظیفہ بیان فرمائینگے؟

جواب: یہاں تک کہ آپ کے والد کا مال سود سے مخلوط ہو نے یا اپنا خمس اور زکات ادا نہ کرنے کا یقین رکھتے ہو ، پھر بھی وہ چیز جو خود استعمال کرتا ہے یا اس وہ کا مال جس پر آپ تصرف کر تے ہو، اس کا حرام ہونے پر یقین نہیں کر سکتے ہیں۔ جب تک اس مال کی حرمت پر یقین نہ کروگے اس سے استفادہ کرنا آپ کے لئے اشکال نہیں ہے۔ ہاں اگر جو کچھ اس مال سے استفادہ کرتے ہو اس کے حرام ہونے پر یقین رکھتے ہوتو آپ کے لئے اس سے استفادہ جائز نہیں ہے مگر یہ کہ فیملی سے جدا ہو نا اور ان سے رابط ختم کرنا آپ کے لئے حرج و مرج اور زیادہ سختی کاباعث ہو تو اس صورت میں ان کے حرام سے مخلوط مال سے استفادہ کرنے میں اشکال نہیں ہے، لیکن آپ کا استفادہ شدہ مال میں مخلوط

دوسروں کے مال کا آپ ضامن اورمقروض ہونگے۔

خمس ادا نہ کرنے والے کے ساتھ معاشرت اور خرید وفروخت

۲۹۹۔ ہم کچھ ایسے لوگوں کے ساتھ معاملہ انجام دیتے ہیں جو خمس نہیں دیتے ہیں اور سالانہ خمس کی تاریخ بھی نہیں رکھتے ہیں ان کے ساتھ خرید وفروخت کرتے ہیں ان سے ملاقات کے لئے جاتے ہیں ان کے ساتھ کھانا کھاتے ہیں ، اس مسئلے کا کیا حکم ہے؟

جواب: سوال کی روشنی میں ، آپ امر بہ معروف او رنھی از منکر کے علاوہ کوئی اور ذمہ داری نہیں رکھتے ہیں -

300۔ ایسے مسلمان جو دینی کا موں خصوصا نماز اور خمس کے پابند نہیں ہیں ، ان کے ساتھ معاشرت کیا حکم رکھتا ہے؟ کیا ان کے گھروں میں کھانا کھانا اشکال رکھتا ہے؟ اشکال رکھنے کی صورت میں ، جس نے کئی بار یہ کام انجام دیا ہے وہ کیا حکم رکھتا ہے؟

جواب: اگر ان کے ساتھ معاشرت دینی امور انجام دینے پر پابند نہ ہونے میں ان کی تائید نہ ہو تو اشکال نہیں ہے، مگر یہ کہ ان کے ساتھ معاشرت ترک کرنا دینی امور میں توجہ دینے کے لئے مؤثر ہو تو اس صورت میں واجب ہے کہ بعنوان نہی از منکر وقتی طور پر ترک معاشرت ہو لیکن ان کے مال سے استفادہ کرنا جیسے کھانا وغیرہ کھا نے میں اشکال نہیں ہے۔

غیرمخمّس پیسوں سے معاملہ انجام دینا

۳۰۱۔ اگر میں کئی سال اپنی سالانہ درآمد کا حساب نہ کروں تاکہ میرے مال کا سرمایہ اور نقد زیادہ ہو جائے اوراس کے بعد ، میرے گذشتہ سرمایہ کے علاوہ کا خمس ادا کروں، کیا یہ کام اشکال رکھتا ہے؟

جواب: اگر خمس کی تاریخ کے وقت اگرچہ آپ کے مال میں کم مقدار میں خمس ہو تو پھربھی ادا کرنا واجب ہے اور اس سے تاخیرکرنا جائز نہیں ہے۔

خریدار کا غیرمخمّس سامان میں تصرف

۳۰2۔ اگر خریدار جانتا ہو کہ خریدی ہو ئی چیز پر خمس لگا ہے اور بیچنے والے نے اسے ادا نہیں کیا ہے تو کیا خریدار کے لئے اس چیز میں تصرف جائز ہے؟

جواب: خریدار کے لئے اس چیز میں تصرف کرنا اشکال نہیں رکھتا ہے -

خمس ادا نہ کرنے والے کے ساتھ شراکت

۳۰3۔ اگر میرے شراکت دار خمس کی تاریخ نہیں رکھتے ہوں تو میرا وظیفہ کیا ہے؟

جواب: شراکت داروں میں سے ہر ایک کے اوپر واجب ہے کہ اپنے حصے کے شرعی حقوق ادا کریں اور اگر دوسرے شراکت دار خمس ادا نہیں کرتے ہیں تو آپ اپنے وظیفے پر عمل کریں اور اپنا خمس ادا کریں۔

۳۰4۔ اگر چند افراد آپس میں شراکت دار ہوں تو کیا ان میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ اپنی در آمد کا خمس جدا گانہ ادا کرے یا یہ کہ مشترکہ صندوق سے خمس ادا ہو نا چاہئے؟

جواب: جس وقت شراکت داروں میں سے ہر ایک کے لئے مشترکہ سرمائے سے حاصل منافع قابل وصول ہو یا منافع وصول کریں تو ان میں سے ہر ایک مکلف ہیں کہ اپنے حصے کا سالانہ اخراجات سے زیادہ کا خمس تاریخ خمس میں ادا کریں۔

خمس لگا ہوا مال، مسجد کے لئے بخش دینا

۳۰5۔ اگر ایک شخص خمس نہ دیا ہوا کوئی مال مسجد کے لئے بخش دے تو کیا وہ مال اس سے لینا جائز ہے؟

جواب: اس کا لینا جائز ہے۔

پانچویں فصل کا خلاصہ اور اہم نکاتخمس لگنے کے بعد مال میں تصرف

۔ خمس ادا کر نے میں تاخیر جائز نہیں ہے۔

۔ اگر میت وصیت کرے کہ اس کے مال کا خمس حساب کریں یا اس کے وارث جانتے ہوں کہ وہ خمس کا مقروض ہے تو خمس ادا کر نے سے پہلے میت کی چھوڑی ہوی جائداد سے استفادہ نہیں کر سکتے ہیں۔

۔ خمس ادا نہ کرنے والے شخص کے ساتھ معاشرت اور معاملہ انجام دینا اس کے کام کی تائید نہ ہونے کی صورت میں ا شکال نہیں ہے۔ البتہ نہی از منکر کی شرائط موجود ہوں تو اس کو اس کام سے نہی کرنی چاہئے حتی منکر سے نہی کرنا وقتی طور پر ترک معاشرت پر موقوف ہو۔

۔ بیچنے والا جانتا بھی ہو کہ خریدار نے جو پیسے اس کو دئے ہیں اس کا خمس نہیں دیا ہے، اس پر واجب نہیں ہے کہ ان پیسوں کا خمس ادا کرے۔

۔ خمس نہ دینے والے افراد کے ساتھ شراکت داری خمس دینے والے شریک کے مال حرام ہونے کا باعث نہیں بنتا ہے۔

خمس لگنے میں شک

۳۰6۔ اگر نہ جان لیں کہ ہمارے پاس موجود رقم پر خمس ہے یا نہیں تو وظیفہ کیا ہے؟

جواب: اگر مسئلے کا حکم کو جانتے ہو لیکن شک رکھتے ہو کہ اس رقم پر خمس لگا ہے یا نہیں تو آپ پر خمس واجب نہیں ہے۔ لیکن اگرمسئلے کا حکم نہیں جانتے ہوتو آپ کو تحقیق کر نی چاہئے۔

دوسروں کی امانت کا خمس

۳۰7۔اگر کسی شخص کے پیسے ہمارے پاس امانت ہوں تو کیا ان پر خمس لگتا ہے؟

جواب: اس کا خمس آپ کے ذمہ نہیں ہے۔

ٹیکس کا خمس کے ساتھ رابطہ

۳۰8۔ میں نے ۱۳۴۱ شمسی ہجری میں امام خمینی (قدّس سرّہ) کی تقکید کی ہے اور ان کے فتا وٰی کے مطابق شرعی حقوق اد اکرتا ہوں۔ ۱۳۴۶ میں امام (قدّس سرّہ) نے ایک سوال کے جواب میں ٹیکس اور شرعی حقوق کے بارے میں فرمایا ہے کہ شرعی حقوق وہیں خمس اور زکات ہیں لیکن ٹیکس شرعی حقوق میں سے شمار نہیں ہے، جبکہ اس دوران ہم اسلامی جمہوریہ میں زندگی کرتے ہیں ، ہم خواہش مند ہیں کہ شرعی مالی حقوق اور ٹیکس کے متعلق ہمارا وظیفہ بیان فرمایئے۔

جواب: وہ ٹیکس جو اسلامی جمہوریہ کے قوانین اور مقررات کی بنیاد پر اگر چہ اس کا ادا کرناجن لوگوں کو قانون شامل ہو تا ہے ان پر واجب ہے اورادا شدہ ٹیکس ہر سال اسی سال کے اخراجات میں شمار ہے، لیکن خمس میں شمار نہیں ہو تا ہے بلکہ ان پر سالانہ در آمد میں سال کے اخراجات سے زائد پر مستقل طور پر خمس واجب ہے۔

شرعی حقوق ادا کرنے کے بعد واپس لینا

۳۰9۔ اگر کوئی شخص ایسے شرعی حقوق ،سہم امام (علیہ السّلام) اور کچھ چیزوں کو (جو مجتہدین کی اجازت سے ان کے شرعی مصارف میں صرف ہونا چاہئے) دینی اداروں یامدرسے کی عمارت یا مسجد اور امام بارگاہ میں خرچ کرے تو کیا وہ شرعا حق رکھتا ہے کہ جس چیز کو اس نے واجب الادا حقوق شرعی کے عنوان سے ادا کیا ہے، اسے واپس لے لے یا اس ادرے کو بیچنے پر اقدام کرے ؟

جواب: اگر جس کے قبضے میں اپنے شرعی حقوق دینا واجب تھا اس کی اجازت کے مطابق اپنے ذمے مالی شرعی حقوق کی ادائیگی کی نیت سے مدرسہ وغیرہ بنا نے کے لئے خرچ کیا ہو تو واپس لینے اور اس میں مالکانہ تصرفات کا حق نہیں رکھتا ہے۔

بنک کے ذریعے خمس ادا کرنا

۳10۔ ایک عالم نے کسی شہر میں خمس کے عنوان سے کچھ رقم وصول کیا ہے لیکن اس کے لئے وہی رقم آپ کو یا آپ کے دفتر میں منتقل کرنا مشکل ہے، کیا وہ بنک کے ذریعے ادا کر سکتا ہے؟ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوے کہ وہ مال جو بنک سے وصول کیا جاتا ہے وہ وہی مال نہیں ہے جو اس نے اس شہر کے بنک میں دیا ہے۔

جواب: بنک کے ذریعے خمس کی ادائگی اور دوسرے شرعی حقوق ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

چار بیٹیوں کے باپ کاخمس کی ادائیگی سے معاف نہ ہو نا

۳۱۱۔ کیا وہ شخص جو چار بیٹیوں کا باپ ہے اس پر خمس واجب ہے؟ عام لوگوں کے درمیاں رائج ہے کہ ہر وہ شخص جو تین بیٹیوں کا باپ ہو اس پرخمس واجب نہیں ہے۔

جواب: ایسی بات کی کوئی صحت نہیں ہے، بہر حال ہر وہ چیز جو آمدنی میں سے ہو اور سال کے دوران خرچ نہ ہو جائے اور بچ جائے تو خمس کی تاریخ آنے پر خمس واجب ہے۔

بچوں کا خمس اور زکات

۳۱2۔ کیا وہ بچے جو ابھی بلوغت کو نہیں پہنچے ہیں ان پر خمس اور زکات وا جب ہے؟

جواب: غیربالغ کےمال پر زکات واجب نہیں ہے لیکن اگر اس کے مال پر خمس لگ جائے (مثلا معدن یا حلال حرام کے ساتھ مخلوط ہو) تو اس کے شرعی ولی پر ادا کرنا واجب ہے لیکن اس کے مال پر تجارت سے حاصل منافع یا کسب و کمائی کا منافع ہو کہ اس کا خمس ادا کرنا ولی پر واجب نہیں ہے، بلکہ احتیاط کی بنا پر حاصل ہونے والامنافع باقی رہنے کی صورت میں اس کے خمس کی ادئیگی بلوغت کو پہنچنے کے بعد خود بچے پر واجب ہے۔

۳۱3۔کیا بچے کے کسب کی منفعت پرخمس واجب ہوتا ہے؟

جواب: احتیاط کی بناپر ان پر واجب ہے۔ بلوغت کو پہنچنے کے بعد اپنی کمائی کی منفعت جو قبل از بلوغت حاصل کیا ہے اور بلوغت تک ان کی ملکیت میں باقی رہا ہے اس کا خمس ادا کرے۔

شہداکی اولاد کے سرمائے کا خمس

۳۱4۔ شہدا کی نابالغ اور چھوٹی اولاد کو شہید فاونڈیشن ماہانہ کچھ مال ادا کرتا ہے یا کار خانہ یا زراعتی زمین جو کہ کسب معاش کے خاطر بعض شہدا کی ملکیت میں تھیں، کے منافع سے شہدا کے بچوں کے لئے ہم نے بچایا ہے اور کبھی اس بچائے ہوے مال سے کچھ مقدار ان کی ضروریات پوری کرنے کے لئے خرچ ہو تاہے، براہ کرم بیان فرماییئے که کیا یہ بچائے ہوے حقوق اور منافع پر خمس واجب ہے یا یہ کہ جب تک وہ بڑے نہ ہو جائیں خمس واجب نہیں ہے؟

جواب: وہ چیز جو شہدا کی اولاد کو ان کے والدین کی طرف سے ارث میں ملتی ہے یا شہید فاونڈیشن ان کو دیتا ہے اس پر خمس واجب نہیں ہے لیکن ارث سے حاصل ہونے والا منافع یا جو ہدیہ شہید فاونڈیشن ان کو دیتا ہے اس کا منافع ، شرعی بلوغت کو پہنچنے تک ان کی ملکیت میں باقی رہے تو احتیاط کی بنا پر بلوغت کو پہنچنے کے بعد اس کا خمس ادا کرنا واجب ہے۔

بلوغت سے پہلے کے تحائف کے منافع کا خمس

۳۱5۔میں ایک دس سال کی لڑکی ہوں اور گذشتہ سال کے اگست مہینے میں بالغ ہوئی ہوں بچپنے سے اب تک جتنی عیدی لی ہے یا دوسروں نے مجھے دیا ہے، ماں باپ کے توسط سے ڈپازٹ اکاونٹ میں بچت کیا ہے اور کچھ منافع اس پر لگا ہے اب جبکہ اس سال اگست میں میری بلوغت کا ایک سال گذر جاتا ہے، چاہتی ہوں کہ جان لوں کہ کیسے اپنے مال کا خمس حساب کروں؟

جواب: سوال کی روشنی میں آپ کے بلوغت میں پہنچنے سے پہلے جو منافع آپ کو ملا ہے اور ابھی باقی ہے اس کے خمس کی ادئیگی احتیاط واجب کی بنا پر بلوغت کو پہنچنے کے بعد آپ پر واجب ہے اسی طرح بالغ ہو نے کے بعد آپ کو جو منافع حاصل ہو تا ہے اس کا خمس دینا واجب ہے۔

عقل وشعور کھویا ہوا شخص کا خمس ادا کرنا

۳۱6۔ ایک شخص سلامتی کی حالت میں کچھ رقم اپنے بیٹے کو دیتا ہے تا کہ خمس کے عنوان سے ادا کرے ،جب بیٹا اس رقم کو دینا چاہتا ہے تومطلع ہو تا ہے کہ اس کا باپ عقل و شعور کھویا ہوا ہے توکیا یہ رقم خمس کے عنوان سے قبول کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر باپ نے تکلیف ساقط ہونے کی حد تک عقل وشعور کھویا ہو تو اس کے اپنے مال میں خمس

وغیرہ ادا کرنے کے لئے تصرفات نافذ اور صحیح نہیں ہیں لیکن ایسا شخص مرجائے تو وارث ذمہ دار ہیں کہ خمس کے بابت قرضے کو اس کی جائداد سے جدا کرکے ادا کریں تاکہ وہ اس کی جائداد میں تصرف کر سکیں۔

چھٹی فصل کا خلاصہ اور اہم نکات**خمس کے متفرق مسائل**

۔ جوشخص خمس کے مسائل کو جانتا ہے لیکن نہیں جانتا ہے کہ اس کے اموال میں سے کسی مال پر خمس لگا ہے یا نہیں ، وہ کوئی وظیفہ نہیں رکھتا ہے لیکن یہ شک مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے ہو تو تحقیق کرنا واجب ہے۔

چند اصطلاح کی وضاحت

مالیت

جب ایک چیز پر معاملہ انجام پانے کی صلاحیت رکھتی ہو تو کہا جاتا ہے یہ چیز مالیت رکھتی ہے اس بنا پر گندم کا ایک دانہ مالیت نہیں رکھتا ہے اسی طرح وہ وسائل جو بہت ہی کم قیمت کی وجہ سے اس پر معاملہ انجام نہ پائے جیسے سڑکوں کی دھول۔

احتیاط واجب

ایسے مقامات جہاں پر مجتہد یقینی فتو ی تک رسائی حاصل نہیں کرپاتا ، حکم کو احتیاط واجب کی قید کے ساتھ بیان کرتا ہے، اس صورت میں مکلف کو اختیار ہے کہ اپنے مجتہدکے اسی نظرئے پر عمل کرے یا رتبہ کے اعتبار سےاپنے مجتہد کے بعد والے مجتہد کی طرف رجوع کرے اور اسکے نظرئے پر عمل کرے۔

مؤونه

وہ چیزیں جو خود اور اپنے زیر سر پرستی میں تحت تکفل افراد کی زندگی چلانے کے لئے ضروری ہیں، جیسے غذا، لباس، رہائش اور___

نفقه

سامان یا پیسے جو روزانہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کسی کو دیا جاتا ہے، مرد پر بیوی، ماں باپ اور اولاد کا نفقہ واجب ہے۔

عرفی شأن

لوگوں کی نظر میں ہر کوئی معاشرتی مقام و منزلت کی بنا پر اپنے آپ سے مخصوص کردار اور رفتار دکھا تا ہے اس حالت کو عرفی شان کہاجاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اگر وہ شخص جو فقیر ہے اپنی بیوی کے آرائشی وسائل خرید نے کے لئے کچھ زیادہ خرچہ کرے تو عرف کی نظر میں مورد مذمت واقع ہوتا ہے۔

ربح:تجارت کے منافع کو کہاجاتا ہے۔

هبه:ہدیہ یا تحفہ کو کہاجاتا ہے۔

احوط

احوط کی اصطلاح ، مجتہدین کے درمیان رائج ہے اور یہ دو جگہوںمیں استعمال ہوتا ہے۔

احتیاط واجب:کہ جس کی تعریف گذر گئی ہے۔

احتیاط مستحب:وہاں استعمال ہوتا ہےجہاں مجتہد کسی کام کے جواز پراپنا فتوی بیان کرے اور اس کے بعد مکلف کو اس پر احتیاط کرنے کی سفارش کرے۔

خمسی سال،مالی سال،سال خمس:

یہ تینوں الفاظ ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں جن سے مراد وہ مخصوص تاریخ ہے جس میں خمس کی ادائیگی واجب ہوجاتی ہے۔

دستگردان:

دست گردان کرنا ایک اصطلاح ہے جس کا معنی یہ ہے کہ مکلف نے خمس کا حساب کیا لیکن اتنی رقم دینا اس کے بس میں نہیں ہے تو مجتہد کے دفتر میں یا ان کے وکیل سے رجوع کرتا ہے اورخمس کو ان سے قرض لیتا ہے اور پہلی فرصت میں اسے ادا کرتا ہے اور چونکہ پہلے مکلف کو خمس کی رقم قرض کے طور پر دیا جاتا ہے اور پھر اس سے لیا جاتا ہے تو اس عمل کو دستگردان (ہاتھوں میں پھیرانا) کہا جاتا ہے۔

مخمس اور غیر مخمس:

مخمس وہ مال کہلاتا ہے جس کا خمس ادا کیا جاچکا ہو اور غیر مخمس سے مراد وہ مال ہے جس کا خمس ادا نہ کیا گیا ہو۔